58

سرینگر ٹائمز

بانی صوفی غلام محمد

گلوبر سنگھ نے چاندی کا تمغہ جیتا

وشال ٹی کے فائنل میں پہنچے

www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 58 • No. 265 | صفحات : 08 | ۲۶ ستمبر ۲۰۲۶ء بروز سنیچر وار بمطابق ۱۳ ربیع الثانی ۱۴۴۸ھ | Saturday 26th September 2026 | جلد نمبر 58

قرارداد میں کچھ بھی ملک مخالف نہیں / وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

ریاستی درجہ پورے جموں وکشمیر کا حق، نصف یا چوتھائی درجہ نا قابل قبول

سرینگر/ جے کے این ایس/ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جمعہ کے روز کہا کہ جموں وکشمیر کیلئے ریاستی درجہ کی بحالی کا مطالبہ پورے خطے کا ہے اور یہ کسی ایک سیاسی دھڑے یا قانون ساز اسمبلی تک محدود معاملہ نہیں ہے۔ خبر رساں ایجنسی جے کے این ایس کے مطابق، مکمل ریاستی درجہ کی بحالی کے لیے قرارداد پیش کرنے کے بعد ایوان سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ ریاستی درجہ نہ تو اس طرف کا ہے، نہ اس طرف کا، اور نہ ہی صرف اس ایوان کا۔ انہوں نے کہا کہ اگر ریاستی درجہ ہے، تو وہ پورے جموں وکشمیر کا ہے۔ ریاستی درجہ کی ضرورت کی وضاحت کرتے ہوئے، وزیر اعلیٰ نے کئی ایسی مثالیں دیں جن میں، ان کے بقول، منتخب حکومت کا اہم شعبوں سے متعلق فائلوں اور اداروں پر کوئی اختیار نہیں ہے۔ گاندربل ہائیڈرو الیکٹرک پروجیکٹ کا حوالہ دیتے ہوئے عمر عبداللہ نے کہا کہ اگرچہ ماضی میں پاور/2

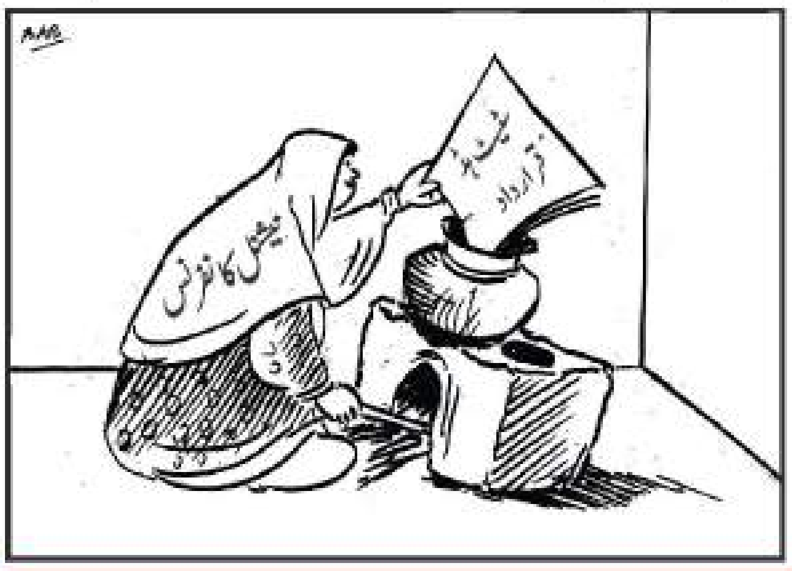

بادل پھٹنے اور سیلاب سے متاثرہ بنیادی ڈھانچے کی بحالی کا معاملہ

''چیف منسٹرز ریلیف فنڈ'' کے تحت 281 لاکھ روپے جاری کیے گئے

سرینگر/ نائب وزیر اعلیٰ سریندر چودھری نے آج ایوان کو بتایا کہ حکومت نے جموں وکشمیر بھر میں بادل پھٹنے اور اچانک سیلاب سے متاثرہ بنیادی ڈھانچے کی بحالی کے لئے ضروری اقدامات کیے ہیں۔ نائب وزیر اعلیٰ رُکن اسمبلی شگن راج پریہار کی جانب سے پوچھے گئے ایک سوال کا جواب وزیر اعلیٰ کی طرف سے دے رہے تھے۔ انہوں نے ایوان کو بتایا کہ 26-2025 کے دوران متاثرہ سڑکوں اور واٹر سپلائی سکیموں کو عارضی طور پر بحال کیا گیا ہے جبکہ مستقل بحالی کا کام جاری ہے۔ اسی طرح 27-2026 کے دوران متاثرہ سڑکیں اور واٹر سپلائی سکیمیں جزوی طور پر بحال کی جا چکی ہیں اور جموں وکشمیر کے تمام متاثرہ اضلاع میں مستقل بحالی کا کام شروع کیا جا رہا ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے مزید بتایا کہ متاثرہ افراد کو سٹیٹ ڈیزاسٹر ریسپانس فنڈ (ایس ڈی آر ایف) کے اصولوں کے تحت مالی امداد فراہم کی جا رہی ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ/1

وزیر اعلیٰ کی پیش کردہ قرارداد متنازعہ اور قابل اعتراض / بی جے پی

دفعہ 370 اور 2000 کی خودمختاری والی قرارداد پر بحث کی اجازت نہیں دیں گے

سرینگر/ جے کے این ایس/ قانون ساز اسمبلی میں قائد حزب اختلاف سنیل شرما نے جمعہ کو کہا کہ بی جے پی جموں وکشمیر کی مکمل ریاستی حیثیت کی بحالی پر بحث کیلئے تیار ہے لیکن وہ دفعہ 370 یا 2000 کی خودمختاری والی قرارداد پر بحث کی اجازت نہیں دے گی۔ نیوز ایجنسی جے کے این ایس کے مطابق، صحافیوں سے بات کرتے ہوئے اپوزیشن لیڈر سنیل شرما نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی پیش کردہ قرارداد کو متنازعہ قرار دیا اور ریاستی حیثیت کی بحالی کے لیے پیش کی گئی نئی قرارداد میں 2000 کی خودمختاری والی قرارداد کو شامل کرنے پر سوال اٹھایا۔ سنیل شرما نے کہا کہ وزیر اعلیٰ کی جانب سے آج پیش کی گئی قرارداد متنازعہ اور قابل اعتراض ہے۔ بی جے پی نے خودمختاری والی قرارداد کو مسترد کر دیا تھا اور اسے پھاڑ بھی دیا تھا۔ آج کی قرارداد میں اس قرارداد پر دوبارہ کیوں بات کی جا رہی ہے؟ انہوں نے 2000 خودمختاری والی قرارداد اور دفعہ 370 پر کانگریس پارٹی کے موقف پر بھی سوال اٹھایا اور پارٹی سے وضاحت طلب کی کہ آیا وہ ان قراردادوں کے ساتھ کھڑی ہے یا حکومت کے ساتھ۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس کو اپنا موقف واضح کرنا چاہیے، راہل گاندھی سے لے کر کانگریس کے ریاستی سربراہ تک۔ انہوں نے سوال کیا کہ کیا کانگریس لیڈرشپ اس قرارداد کے ساتھ ہے؟ کیا وہ 1953 سے پہلے والی قرارداد کے ساتھ ہے؟ کیا وہ دفعہ 370 والی قرارداد کے ساتھ ہے، یا پھر حکومت کے ساتھ ہے؟ سنیل شرما نے عمر عبداللہ کے موقف پر بھی سوال اٹھایا اور نشاندہی کی کہ جب خودمختاری والی قرارداد کو مسترد کیا گیا تھا، تب وہ اس وقت کے وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی کی قیادت والی این ڈی اے حکومت میں وزیر تھے۔ انہوں نے پوچھا کہ جب بی جے پی نے اس قرارداد کو مسترد کیا اور پھاڑ دیا، تو کیا اس وقت عمر عبداللہ این ڈی اے میں وزیر نہیں تھے؟/4

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی جانب سے سٹیٹ ہڈ کی بحالی سے متعلق قرارداد پیش

خودمختاری قرارداد 2000 کا حوالہ دینے پر ہنگامہ، اجلاس آدھ گھنٹے تک ملتوی

نیشنل کانفرنس اور بی جے پی ممبران کے درمیان 'یہ کشمیر ہمارا ہے' اور 'سارا کشمیر ہمارا ہے' جیسے نعروں کا تبادلہ

سرینگر/ جے کے این ایس/ جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی میں جمعہ کو وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی جانب سے پیش کی گئی قرارداد کے دوران اس وقت شدید ہنگامہ برپا ہو گیا جب بی جے پی ارکان نے قرارداد میں 26 جون 2000 کو منظور کی گئی خودمختاری سے متعلق سابقہ قرارداد کے حوالہ پر اعتراض کرتے ہوئے ایوان کے وسط میں آ کر احتجاج اور نعرے بازی شروع کر دی۔ بی جے پی کے اراکین اسمبلی ایوان کے وسط (ویل) میں آ گئے۔ بی جے پی ارکان کے احتجاج کے جواب میں حکمراں نیشنل کانفرنس کے ارکان نے بھی اپنی نشستوں سے نعرے بلند کیے، جس کے باعث ایوان میں کچھ دیر تک شدید شور شرابہ جاری رہا۔ اس دوران 'کشمیر ہمارا ہے' اور 'سارا کشمیر ہمارا ہے' جیسے نعرے بھی سنائی دیے، جبکہ کانگریس رکن نظام الدین بٹ بھی احتجاج کے دوران ایوان کے وسط میں آ گئے۔ جے کے این ایس کے مطابق جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی میں جمعہ کے روز اس وقت ہنگامہ برپا ہو گیا جب وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے مرکزی زیر انتظام علاقے کو مکمل ریاستی حیثیت کی بحالی کا مطالبہ کرنے والی ایک قرارداد پیش کی۔ اس قرارداد میں 2000 کی متنازعہ خودمختاری کی قرارداد کا خصوصی حوالہ دیا گیا، جس پر بی جے پی کے قانون سازوں نے شدید اعتراضات اٹھائے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی جانب سے غور وخوض کے لیے پیش کی گئی اس قرارداد میں کہا گیا ہے کہ 26 جون 2000 اور 6 نومبر 2024 کو اسمبلی کی جانب سے منظور کی گئی قراردادوں کے علاوہ، ایوان حکومت ہند سے مطالبہ کرتا ہے کہ جموں وکشمیر کو فوری اور ہنگامی بنیادوں پر مکمل ریاستی حیثیت بحال کی جائے اور یہ قرارداد مرکزی حکومت کو بھیجی جائے۔ قرارداد پیش کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے مرکزی حکومت کو اس کے سابقہ یقین دہانیوں کی یاد دلائی کہ حلقہ بندیوں اور انتخابات کے بعد ریاستی حیثیت بحال کر دی جائے گی، اور کہا کہ اب تیسرا مرحلہ (ریاستی حیثیت کی بحالی) باقی ہے۔ قرارداد میں مزید کہا گیا ہے کہ اسے حکومت ہند کو بھی ارسال کیا جائے۔ قرارداد پر بحث کے دوران پیدا ہونے والی کشیدگی کے باعث ایوان کی کارروائی میں ایک مرتبہ پھر خلل پڑا اور/3

جموں وکشمیر 1947ء کے واقعات کی وجہ سے بھارت کا حصہ ہے / سجاد لون

اسمبلی میں ریاستی حیثیت کے خاتمے کو انتہائی برا اقدام قرار دیا

سرینگر/ جے کے این ایس/ جموں وکشمیر پیپلز کانفرنس کے صدر اور ہندواڑہ سے رکن اسمبلی سجاد لون نے جمعہ کے روز ریاستی حیثیت سے متعلق جموں وکشمیر اسمبلی کی قرارداد پر بی جے پی کے اعتراضات کا سخت جواب دیا۔ انہوں نے دلیل دی کہ جموں وکشمیر اور بھارت کے درمیان سیاسی اور آئینی تعلق کو 1947 کے واقعات سے جڑے وعدوں اور یقین دہانیوں سے الگ نہیں کیا جا سکتا۔ جے کے این ایس کے مطابق ایک بیان میں ممبر اسمبلی سجاد لون نے کہا کہ بی جے پی محض شور مچا رہی ہے کیونکہ اس کے پاس قرارداد کے خلاف کوئی ٹھوس دلیل نہیں ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ بھارت کے ساتھ جموں وکشمیر کے الحاق کو ان وعدوں اور آئینی انتظامات کے تناظر میں سمجھا جانا چاہیے جو اس عمل کا حصہ تھے۔ سجاد لون نے کہا کہ جموں وکشمیر 1947 کے واقعات/6

2 ہزار روپے سے زائد یو پی آئی ادائیگیوں پر چارجز کا معاملہ

حکومت کے خزانے میں اس رقم کا ایک پیسہ بھی نہیں جائے گا / حکام

سرینگر/ آئی این/ حکومت نے واضح کیا ہے کہ 2 ہزار روپے سے زائد کی مخصوص یو پی آئی ادائیگیوں پر عائد ہونے والی 0.4 فیصد مرچنٹ ڈسکاؤنٹ ریٹ یعنی ایم ڈی آر کی رقم صارفین سے وصول نہیں کی جائے گی۔ یہ نیا نظام 15 اکتوبر 2026 سے نافذ ہوگا اور ایم ڈی آر صرف مخصوص شخص سے تاجر کو کی جانے والی یو پی آئی ادائیگیوں پر لاگو ہوگا۔ حکومتی ذرائع کے مطابق ایم ڈی آر کو صارفین پر منتقل نہیں کیا جائے گا اور حکومت کے خزانے میں اس رقم کا ایک پیسہ بھی نہیں جائے گا۔ ایم ڈی آر سے حاصل ہونے والی رقم یو پی آئی کے ادائیگی نظام سے وابستہ مختلف اداروں، بینکوں اور ادائیگی خدمات فراہم کرنے والوں کے درمیان تقسیم ہوگی۔ ذرائع کے مطابق جمع ہونے والی ایم ڈی آر رقم میں سے 40 فیصد صارف کے بینک، 30 فیصد ادائیگی گیٹ وے، 20 فیصد یو پی آئی ایپ اور باقی 10 فیصد یو پی آئی ایپ کے اسپانسرنگ بینک کو دیا جائے گا۔ حکومت نے واضح کیا ہے کہ ایم ڈی آر کوئی ٹیکس، سیس یا سرچارج نہیں ہے۔ نئے نظام کے/5

کل 27 ستمبر اتوار کو تمام بینک کھلے رہیں گے / RBI

تین روزہ ہڑتال سے قبل صورتحال واضح، پرائیویٹ بینک مستثنیٰ!

سرینگر/ آئی ای این/ ریزرو بینک آف انڈیا یعنی آر بی آئی نے 27 ستمبر کو تمام بینک شاخوں، دفاتر، اے ٹی ایم سے منسلک شاخوں اور کرنسی چیسٹس کو مکمل طور پر فعال رکھنے کی منظوری دے دی ہے۔ مجوزہ تین روزہ ملک گیر بینک ہڑتال سے قبل کئی سرکاری بینکوں نے اعلان کیا ہے کہ وہ اتوار، 27 ستمبر 2026 کو بھی کھلے رہیں گے۔ تاہم بہت سے صارفین اس بات کو لے کر تذبذب کا شکار ہیں کہ کیا نجی شعبے کے بینک بھی اتوار کو اپنی شاخیں کھولیں گے؟ آر بی آئی کی ہدایات کے مطابق پبلک سیکٹر بینک یعنی سرکاری بینک اور ریجنل رورل بینک یعنی علاقائی دیہی بینک اتوار، 27 ستمبر کو کھلے رہنے والے ہیں۔ یہ فیصلہ 28 سے 30 ستمبر تک ہونے والی مجوزہ تین روزہ بینک ہڑتال سے قبل کیا گیا ہے تاکہ صارفین کو اپنے اہم بینکاری کام مکمل کرنے کے لیے ایک اضافی دن مل سکے۔ تین روزہ ملک گیر بینک ہڑتال 28 سے 30 ستمبر تک مقرر ہے۔ تاہم نجی بینک اس ہڑتال کا حصہ نہیں ہیں اور امکان ہے کہ وہ اتوار کو بند رہیں گے۔

خواتین کی قیادت میں جموں سے سرینگر تک الیکٹرک گاڑیوں کی ریلی

ماحول کو نقصان پہنچائے بغیر سیاحت کو فروغ دینے کا اقدام

جموں/ یو این آئی/ جموں وکشمیر میں پائیدار سیاحت کو فروغ دینے اور ماحول دوست الیکٹرک موبلٹی کے امکانات کو اجاگر کرنے کے مقصد سے، جہاں سیاحت معیشت میں اہم کردار ادا کرتی ہے، فیڈریشن آف انڈین چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹری (فکی فلو) کے جموں، کشمیر اور لداخ چیپٹر نے جمعہ کو جموں کے ٹی آر سی کمپلیکس سے پہلی مرتبہ خواتین کی قیادت میں الیکٹرک گاڑیوں کی ریلی کا آغاز کیا۔ ریلی کو ڈائریکٹر صنعت وتجارت، جموں ارون منہاس اور جوائنٹ ڈائریکٹر سیاحت، جموں اعجاز قیصر ملک نے فکی فلو جے کے ایل کے ارکان اور دیگر متعلقہ افراد کی موجودگی میں ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ ریلی میں 10 الیکٹرک کاروں کے ذریعے 22 خواتین نے شرکت کی۔ فکی فلو جے کے ایل کا مقصد یہ دکھانا ہے کہ بہتر نقل وحمل، ماحولیاتی پائیداری اور سیاحت ایک دوسرے کے ساتھ مل کر جموں وکشمیر کے لیے زیادہ ذمہ دارانہ اور مستقبل کے تقاضوں سے ہم آہنگ سیاحتی نظام تشکیل دے سکتے ہیں۔ الیکٹرک گاڑیوں کی ریلی راستے میں مختلف سیاحتی مقامات پر بھی رکے گی، جس کے ذریعے جموں کی سیاحتی صلاحیت کے تنوع کو اجاگر کرنے اور سیاحوں کو روایتی سیاحتی مقامات سے آگے دیگر مقامات کی سیر کے لیے ترغیب دینے کی/7

ملکی پیداوار، سرمایہ کاری اور برآمدات میں اضافہ ملک کی مالی ترقی کے اشارے / مودی

''میک ان انڈیا'' پہل کے 12 سال مکمل ہونے کے موقع پر سوشل میڈیا پر پیغام

نئی دہلی/ یو این آئی/ وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعہ کے روز 'میک ان انڈیا' پہل کے 12 سال مکمل ہونے کے موقع پر مختلف شعبوں میں ہوئی نمایاں تبدیلیوں کو اجاگر کیا اور کہا کہ ملکی پیداوار، سرمایہ کاری اور برآمدات میں اضافہ ملک کی معاشی تبدیلی کے اہم اشارے بن کر ابھرے ہیں۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں، مسٹر مودی نے کہا، "ہندوستان میں مزید پیداوار۔ ہندوستان میں مزید سرمایہ کاری۔ ہندوستان سے مزید برآمدات۔ تمام شعبوں میں ایک نمایاں تبدیلی!" اور اس پوسٹ کے ساتھ #12YearsOfMakeInIndia کا ٹیگ بھی لگایا۔ ستمبر 2014 میں شروع کی گئی 'میک ان انڈیا' پہل کا مقصد ہندوستان کو ایک عالمی مینوفیکچرنگ ہب کے طور پر فروغ دینا، ملکی اور غیر ملکی سرمایہ کاری کو راغب کرنا، جدت طرازی کو فروغ دینا اور روزگار کے مواقع پیدا کرنا تھا۔ گزشتہ چند سال کے دوران، حکومت نے الیکٹرانکس، آٹوموبائل، دفاع، دوا سازی اور قابل تجدید توانائی جیسے شعبوں میں مینوفیکچرنگ کی صلاحیتوں کو مضبوط کرنے کے ساتھ ساتھ ہندوستانی صنعت کو عالمی سپلائی چین کے ساتھ مزید قریب سے جوڑنے کی کوشش کی ہے۔ منتخب شعبوں کے لیے پیداوار سے منسلک ترغیب (پی ایل آئی) اسکیموں سمیت پالیسی اقدامات بھی ملکی پیداوار کو فروغ دینے اور سرمایہ کاری کو راغب کرنے کے لیے متعارف/9

سوشل میڈیا ویڈیو کا معاملہ

قانون ساز اسمبلی میں گونج

سرینگر/ جے کے این ایس/ نیشنل کانفرنس کے ممبر اسمبلی الطاف احمد وانی نے جمعہ کو جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی میں سوشل میڈیا ویڈیو کا معاملہ اٹھایا اور اسپیکر عبدالرحیم راتھر سے مطالبہ کیا کہ وہ ان میڈیا اہلکاروں کیخلاف کارروائی کریں جو، ان کے الزام کے مطابق، منتخب نمائندوں کی بے عزتی کر رہے ہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق ایوان میں معاملہ اٹھاتے ہوئے ممبر اسمبلی الطاف احمد وانی عرف الطاف کلو نے کہا کہ ایک روز قبل سوشل میڈیا پر ان کی ایک ویڈیو اپ لوڈ کی گئی تھی جس میں یہ دعویٰ کیا گیا تھا کہ وہ ایک اور رکن اسمبلی کو گمراہ کر رہے ہیں۔ انہوں نے/11

اتوار 27 ستمبر کی صبح پولیس کے زیر اہتمام سائیکل ریس کا اہتمام

سرینگر کے اہم راستوں پر صبح 6 بجے سے 9 بجے تک ٹریفک کی پابندیاں

سرینگر/ جے کے این ایس/ ٹریفک پولیس سری نگر نے اتوار 27 ستمبر 2026 بروز اتوار کی صبح جموں وکشمیر پولیس کے زیر اہتمام منعقد ہونے والی سائیکل ریس 2026 کے پرامن اور منظم انعقاد کے لیے ایک ایڈوائزری جاری کی ہے۔ پولیس یہ سائیکل ریس' للت گھاٹ چوک سے 'خورشید روڈ' اور 'للت گھاٹ' سے شالیمار ہوتے ہوئے ہارون تک کر رہی ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق ٹریفک پولیس کی جاری کردہ ایڈوائزری میں کہا گیا ہے کہ 27 ستمبر بروز اتوار کے روز صبح 6 بجے سے 9 بجے تک بلیوارڈ روڈ پر عام ٹریفک کے لیے راستے بند رہیں گے: ان میں للت گھاٹ سے شالیمار ہوتے ہوئے ہارون تک اور للت گھاٹ سے ڈلگیٹ ہوتے ہوئے پانڈچھ تک کے راستے شامل ہیں۔ ایونٹ کے دوران للت گھاٹ سے شالیمار ہوتے ہوئے ہارون کی طرف اور للت گھاٹ سے ڈلگیٹ ہوتے ہوئے پانڈچھ کراسنگ کی طرف ٹریفک کی نقل وحرکت سے گریز کرنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ ہارون نشاط سے آنے والے گاڑیوں کے ڈرائیوروں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ برزہامہ، چاندپورہ، نشاط پل/ ڈل روڈ/ شالیمار/ 8

12 ہزار سے زائد اسامیوں کے اشتہارات کے ذریعہ 82 کروڑ روپے وصول

البتہ جموں وکشمیر پبلک سروس کمیشن اور سروس سلیکشن بورڈ کی طرف سے یہ فیس آمدنی یا منافع نہیں / سرکار

سرینگر/ یو این ایس/ جموں کشمیر کی دو بڑی سرکاری بھرتی ایجنسیوں نے اکتوبر 2024 سے اب تک سرکاری محکموں میں 12,241 آسامیوں کے لیے اشتہارات جاری کیے ہیں جبکہ 4,702 آسامیوں پر انتخابی عمل مکمل کیا جا چکا ہے۔ یہ تفصیلات حکومت کی جانب سے قانون ساز اسمبلی میں پیش کیے گئے ایک تحریری جواب میں سامنے آئی ہیں۔ یہ اعداد وشمار رکن اسمبلی یدھویر سیٹھی کی جانب سے اکتوبر 2024 کے بعد جموں کشمیر میں کی گئی سرکاری تقرریوں سے متعلق اسٹارڈ سوال نمبر 41/6/1 کے جواب میں پیش کیے گئے۔ جموں کشمیر پبلک سروس کمیشن یعنی جے کے پی ایس سی، جو مختلف انتظامی محکموں میں گزٹڈ عہدوں کے لیے بھرتی کا عمل انجام دیتا ہے، نے مذکورہ مدت کے دوران 1,862 آسامیوں کے لیے اشتہارات جاری کیے جبکہ 1,768 آسامیوں کے انتخاب کو حتمی شکل دی گئی۔ حکومت نے بتایا کہ جے کے پی ایس سی کی جانب سے مشتہر کی گئی 935 آسامیوں کے لیے انتخابی عمل جواب پیش کیے جانے کے وقت بھی جاری تھا۔ اس کے علاوہ کمیشن 304 آسامیوں کے لیے دوبارہ اشتہار جاری کرنے جا رہا ہے جبکہ مزید 20 تازہ بھرتیوں کے اشتہارات بھی زیر عمل ہیں۔ حکومت کے مطابق جے کے پی ایس سی ان آسامیوں کو مرکز کے زیر انتظام علاقے کے کیڈر کے تحت رکھتا ہے، اس لیے جموں اور کشمیر ڈویژن کے لحاظ سے انتخابی اعداد وشمار کی نہ تو ضرورت ہوتی ہے اور نہ ہی انہیں الگ سے برقرار رکھا جاتا ہے۔ دوسری جانب جموں کشمیر سروسز سلیکشن بورڈ یعنی جے کے ایس ایس بی نے اسی مدت کے دوران 10,379 آسامیوں کے لیے اشتہارات جاری کیے/10

لیفٹیننٹ جنرل پرتیک شرما کا

مسلسل چوکس رہنے پر زور دیا

سرینگر/ یو این آئی/ شمالی فوجی کمان کے کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل پرتیک شرما نے وادی کشمیر میں یونٹوں اور فارمیشنز کے دورے کے دوران ابھرتے ہوئے خطرات کا مؤثر طریقے سے مقابلہ کرنے کے لیے مسلسل چوکس رہنے اور پیشگی اقدامات کی ضرورت پر زور دیا۔ شمالی کمان نے ایکس پر جاری بیان میں کہا کہ/12

جموں وکشمیر میں گرین منصوبوں سے کاربن کریڈٹ کے ذریعے آمدنی حاصل کرنے کی تیاری

چیف سیکریٹری اتل ڈولو نے کاربن کریڈٹ فریم ورک کا جائزہ لیا

سری نگر، 25 ستمبر ////// چیف سیکریٹری اتل ڈولو نے آج جموں وکشمیر کے لیے مجوزہ کاربن کریڈٹ فریم ورک کا جائزہ لینے کے لیے ایک اجلاس کی صدارت کی۔ اس فریم ورک کا مقصد مرکز کے زیر انتظام علاقے کے ماحولیاتی اثاثوں کی معاشی صلاحیت سے فائدہ اٹھانا اور کاربن مارکیٹوں و گرین فنانسنگ کے ذریعے پائیدار آمدنی کے ذرائع پیدا کرنا ہے۔ اجلاس میں ایڈیشنل چیف سیکریٹری محکمہ خزانہ کے علاوہ کمشنر سیکریٹری سائنس وٹیکنالوجی، منیجنگ ڈائریکٹر جے کے پی ڈی سی، کمشنر جموں میونسپل کارپوریشن و سری نگر میونسپل کارپوریشن، ڈائریکٹر جنرل وسائل، ڈائریکٹر جنرل اکاؤنٹس وٹریژریز، ڈائریکٹر جنرل بجٹ، چیف ایگزیکٹو آفیسر سینٹر فار انوویشن اینڈ ٹرانسفارمیشن ان گورننس اور سی آئی ٹی اے جی کے متعلقہ افسران و تکنیکی ماہرین نے شرکت کی۔ سینٹر فار انوویشن اینڈ ٹرانسفارمیشن ان گورننس نے محکمہ خزانہ کے اشتراک سے فریم ورک پیش کیا۔ مجوزہ فریم ورک میں چار اہم ستونوں پر مبنی جامع حکمت عملی پیش کی گئی ہے، جن میں کاربن مارکیٹس، گرین سیس، مختلف منصوبوں اور وسائل کے درمیان ہم آہنگی اور ایک مخصوص گرین فنڈ شامل ہیں۔ سی آئی ٹی اے جی کی جانب سے کیے گئے ابتدائی کام کو سراہتے ہوئے چیف سیکریٹری نے ایک جامع پالیسی دستاویز تیار کرنے کی ہدایت دی، جس کے ساتھ واضح معیاری عملی طریقہ کار بھی وضع کیا جائے تاکہ پورے مرکز کے زیر۔۔۔/ 101

بنکوٹ میں اولوں سے ہونے والے نقصان کا جائزہ لیا گیا

نقصان ایس ڈی آر ایف سبسڈی کی حد سے کم / وزیر اعلیٰ

سری نگر/25 ستمبر// وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ جو محکمہ مال کا قلمدان بھی سنبھالے ہوئے ہیں، نے آج جموں وکشمیر اسمبلی کو بتایا کہ باندی پورہ کے بنکوٹ بلاک کے کچھ علاقوں میں اولوں سے ہونے والا نقصان 33 فیصد سے کم پایا گیا ہے اس لئے یہ ایس ڈی آر ایف کے اصولوں کے تحت ان پٹ سبسڈی کی مقررہ حد پورا نہیں کرتا۔ وزیر اعلیٰ ایم ایل اے باندی پورہ نظام الدین بھٹ کی جانب سے پیش کردہ توجہ دلاؤ نوٹس کا جواب دے رہے تھے۔ اس نوٹس میں 6 ستمبر کو بنکوٹ کے کچھ علاقوں میں اولوں کے ساتھ بارش اور تیز ہوائیں چلنے کی اطلاع دی گئی تھی جس سے زرعی اور باغبانی کی فصلوں بشمول دھان، سبزیاں اور پھلوں کے باغات کو نقصان پہنچا تھا۔ چیف ایگریکلچر آفیسر باندی پورہ کی رپورٹ کے مطابق متاثرہ علاقوں میں فصلوں کے نقصان کی حد 33 فیصد سے کم قرار دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ چونکہ اندازہ شدہ فصلی نقصان مقررہ 33 فیصد کی حد سے کم ہے اس لئے متاثرہ کیس متعلقہ ایس ڈی آر ایف اصولوں کے تحت ان پٹ سبسڈی کے اہل نہیں ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے ایوان کو بتایا کہ متعلقہ زراعت اور باغبانی کے فیلڈ عہدیدار متاثرہ کسانوں کو مناسب فصلی انتظامی اقدامات کے مشورے دے رہے ہیں تاکہ مزید نقصانات کو کم سے کم کیا جا سکے۔

ڈائریکٹر اطلاعات اور ڈی آئی پی آر ملازمین کا وسیم اندرابی کے والد کے انتقال پر اظہار تعزیت

سری نگر، 25 ستمبر ////ڈائریکٹر اطلاعات ثریا تنکل نے ہندوستان ٹائمز کے سینئر فوٹو جرنلسٹ وسیم اندرابی کے والد کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے، جن کا آج انتقال ہوا۔ اپنے تعزیتی پیغام میں ڈائریکٹر اطلاعات نے اس مشکل گھڑی میں وسیم اندرابی اور ان کے سوگوار خاندان کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے ناقابل تلافی نقصان پر دلی ہمدردی پیش کی۔ انہوں نے مرحوم کی روح کے ابدی سکون کے لیے دعا کی اور سوگوار خاندان کو یہ ناقابل تلافی صدمہ برداشت کرنے کی توفیق عطا کرنے کی بھی دعا کی۔ دریں اثنا، محکمہ اطلاعات و تعلقات عامہ کے ملازمین نے بھی ہندوستان ٹائمز کے سینئر فوٹو جرنلسٹ وسیم اندرابی کے والد کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا۔۔۔۔/ 102

وزیر اعلیٰ کی طرف سے پیش کی گئی ریاستی درجہ کی

بحالی کی قرارداد کا نیشنل کانفرنس نے خیر مقدم

سرینگر// جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس نے قانون ساز اسمبلی میں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی جانب سے جموں وکشمیر کے مکمل ریاستی درجہ کی بحالی کے مطالبے پر پیش کی گئی قرارداد کا خیر مقدم کرتے ہوئے امید ظاہر کی ہے کہ ایوان اس قرارداد کو بھاری اکثریت سے منظور کرے گا۔ پارٹی نے کہا کہ قرارداد کی منظوری یا مخالفت سے یہ بھی واضح ہو جائے گا کہ کون جموں وکشمیر کے ریاستی درجہ کی بحالی کے حق میں اور کون اس کے خلاف ہے۔ پارٹی معاون جنرل سکریٹریوں ایڈوکیٹ چودھری محمد رمضان اور اجے کمار سدھوترا نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا کہ مرکزی حکومت انتخابات کے فوراً بعد جموں وکشمیر کا ریاستی درجہ بحال کرنے کے اپنے وعدے سے انحراف کر چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس نے بارہا مرکزی حکومت کے سامنے یہ معاملہ اٹھایا، پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں ریاستی درجہ کی بحالی کی ضرورت کو اجاگر کیا، جلسوں اور اجتماعات کے ذریعے مطالبہ دہرایا اور احتجاج بھی کیا، تاہم نئی دہلی کی جانب سے اس سمت میں اب تک کوئی عملی پیش رفت دیکھنے کو نہیں ملی۔ انہوں نے کہا کہ ایسے حالات میں قانون ساز اسمبلی کے ایوان میں ریاستی درجہ کی بحالی کے حوالے سے قرارداد پیش کرنا ناگزیر ہو گیا تھا اور اب یہ قرارداد ایوان کے تمام اراکین کے لئے ایک امتحان ہے کہ وہ جموں وکشمیر کے اس دیرینہ آئینی وجمہوری حق کے بارے میں کیا موقف اختیار کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس قرارداد کے ذریعے۔۔۔/105

ایمز اونتی پورہ میں 31 اکتوبر سے طبی خدمات کے آغاز کیلئے

زیر التوا امور جلد حل کرنے کی ڈویژنل کمشنر کی ہدایت

سرینگر، 25 ستمبر ////: ایمز اونتی پورہ میں 31 اکتوبر سے طبی خدمات کا بروقت آغاز یقینی بنانے کے لیے ڈویژنل کمشنر کشمیر انشل گرگ نے جمعہ کو ایک اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے ادارے سے متعلق زیر التوا امور کی صورتحال کا جائزہ لیا اور ان کے فوری ازالے کی ہدایت دی۔ اجلاس میں ادارے کی عملی تیاری سے متعلق کئی اہم امور پر غور کیا گیا، جن میں پانی کی فراہمی کے نظام کو چلانے کے لیے بجلی کی دستیابی، مختص بجلی کے سب اسٹیشن کو فعال کرنا، اراضی سے متعلق مسائل اور فائر سیفٹی کے اقدامات شامل تھے۔ اس موقع پر ڈویژنل کمشنر نے محکمہ صحت عامہ انجینئرنگ اور کشمیر پاور ڈسٹری بیوشن کارپوریشن۔۔۔/ 104

پتنی ٹاپ کو مرکز کی عالمی سطح پر مسابقتی مقام

سکیم کے تحت تجویز کیا گیا ہے / وزیر اعلیٰ

سری نگر/25 ستمبر// وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کو بتایا کہ پتنی ٹاپ کو مرکزی حکومت نے ابھی تک عالمی معیار کے سیاحتی مقام کا درجہ نہیں دیا ہے، تاہم جموں وکشمیر حکومت نے مرکز کی 'عالمی سطح پر مسابقتی سیاحتی مقام' سکیم کے تحت غور و خوض کے لئے اس مقام کی تجویز پیش کی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے جاری خزاں سیشن کے وقفہ سوالات کے دوران رکن اسمبلی چنانی بلونت سنگھ منکوٹیہ کے سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ اس مجوزہ اقدام کے لئے موزوں اراضی کی نشاندہی کے ابتدائی سروے کے ساتھ ساتھ شراکت داروں کے ساتھ جامع مشاورتی کانفرنسیں پہلے ہی مکمل کی جا چکی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس تجویز کے لئے درکار زمینی کوائف اور بنیادی تفصیلات اس وقت جمع کی جا رہی ہیں۔ اب تک مرکزی حکومت نے مجوزہ منصوبے کے لئے کوئی فنڈز منظور یا جاری نہیں کئے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے پی ڈی اے ماسٹر پلان۔2000 کی نظرثانی کے حوالے سے کہا کہ محکمہ سیاحت نے پتنی ٹاپ ڈیولپمنٹ اتھارٹی سمیت مختلف ترقیاتی اتھارٹیوں کے لئے ماسٹر پلانوں کی جامع نظرثانی اور تیاری کا عمل شروع کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس اقدام کا مقصد تیزی سے بڑھتی ہوئی شہری آبادی، جدید بنیادی ڈھانچے کی ضروریات اور دیرپا مقامی ترقی کے مسائل حل کرنا ہے۔ اس کے علاوہ زمین کے استعمال کو بہتر بنانے، عوامی سہولیات میں بہتری اور طویل مدتی ترقی کے لئے ایک۔۔۔/103

پہلگام میں 50 بستروں پر مشتمل ہسپتال کا 75 فیصد کام مکمل / وزیر صحت

سری نگر/25 ستمبر// وزیر برائے صحت وطبی تعلیم سکینہ ایتو نے آج ایوان کو بتایا کہ پہلگام میں 50 بستروں پر مشتمل ہسپتال بلاک کی تعمیر میں تقریباً 75 فیصد فزیکل پیش رفت حاصل ہو چکی ہے اور باقی ماندہ کام ترجیحی بنیادوں پر جاری ہے۔ وزیر موصوفہ رکن اسمبلی پہلگام الطاف احمد وانی کی طرف سے پوچھے گئے ایک سوال کا جواب دے رہی تھیں۔ انہوں نے ایوان کو بتایا کہ محکمہ صحت وطبی تعلیم نے سرکاری حکم نمبر 244۔ جے کے (ایچ ایم ای) 2020، بتاریخ 12 مارچ 2020 کے تحت پہلگام میں 50 بستروں پر مشتمل ہسپتال کی تعمیر کے لئے 19.90 کروڑ روپے کی منظور شدہ لاگت پر انتظامی منظوری دی تھی۔ اس منصوبے میں ہسپتال کی عمارت کی تعمیر کے ساتھ ساتھ متعلقہ سول، الیکٹریکل، مکینیکل اور دیگر۔۔۔/106

سکینہ ایتو نے 27 آیوش میڈیکل آفیسرز کو تقرری کے احکامات تقسیم کئے

نئے تقرر شدہ افسران سے پیشہ ورانہ صلاحیت کے جذبے کو برقرار رکھنے کی اپیل

سری نگر/25 ستمبر// وزیر برائے صحت وطبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم محترمہ سکینہ ایتو نے آج 27 نئے تقرر شدہ آیوش میڈیکل آفیسرز میں تقرری کے احکامات تقسیم کئے۔ نئے تقرر شدہ میڈیکل آفیسرز کو مبارکباد دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ عوامی صحت کے نظام میں شامل ہونا صرف ایک پیشہ ورانہ سنگ میل نہیں بلکہ لوگوں، خاص طور پر ان لوگوں کی جو دیہی، دور دراز اور پسماندہ علاقوں میں رہتے ہیں، کی خدمت کا موقع بھی ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ تقرری کے احکامات کے ساتھ لوگوں کے تئیں ذمہ داری بھی آتی ہے اور تقرر شدہ افسران سے اپیل کی کہ وہ اپنے فرائض دیانتداری، پیشہ ورانہ مہارت، ہمدردی اور عوامی خدمت کے مضبوط جذبے کے ساتھ انجام دیں۔

حکومت لولاب میں زراعت، آبپاشی اور مارکیٹ سے

رابطے کے اقدامات میں تیزی لا رہی ہے / جاوید ڈار

سری نگر/25 ستمبر// وزیر برائے زرعی پیداوار، دیہی ترقی و پنچایتی راج، امداد باہمی اور الیکشن محکمہ جات جاوید احمد ڈار نے آج ایوان کو بتایا کہ حکومت کپواڑہ ضلع کے لولاب حلقے میں زراعت اور اس سے منسلک سرگرمیوں، آبپاشی، میکانائزیشن، فصل کٹائی کے بعد کے انتظام اور مارکیٹ سے رابطے کو مضبوط بنانے کے لئے سکیموں اور اقدامات کا ایک جامع پیکیج عملا رہی ہے۔ وزیر موصوف رکن اسمبلی قیصر جمشید لون کے سوال کا جواب دے رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ لولاب ضلع کپواڑہ کا ایک اہم زرعی علاقہ ہے جہاں زراعت اور باغبانی کے باغات تقریباً 9,134 ہیکٹر پر پھیلے ہوئے ہیں۔ اس میں سے 4,320.44 ہیکٹر (47 فیصد) آبپاشی شدہ ہے جبکہ 4,813.6 ہیکٹر (53 فیصد) غیر آبپاشی شدہ ہے۔ اس کے علاوہ تقریباً 1,213 ہیکٹر کاشت کے قابل نہیں ہے۔ وزیر نے کہا کہ حکومت نے اس علاقے میں ایک وقف فیلڈ سطح کا محکمانہ ڈھانچہ قائم کیا ہے جس میں سوگام میں سب ڈویژنل ایگریکلچر آفس بھی شامل ہے تاکہ زرعی سکیموں کی موثر عمل آوری اور کسانوں کو توسیعی خدمات کی فراہمی کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ زراعت لولاب میں مختلف مرکزی سیکٹر، مرکزی معاونت والی اور یو ٹی گورنمنٹ سکیمیں عملا رہا ہے جن میں بالخصوص 'جامع زرعی ترقیاتی پروگرام (ایچ اے ڈی پی)'، جے اینڈ کے جامع سرمایہ کاری منصوبہ (جے کے سی آئی پی)، پردھان منتری کرشی سینچائی یوجنا (پی ایم کے ایس وائی)، کسان کریڈٹ کارڈ (کے سی سی)، بیج گاؤں پروگرام، فارم میکانائزیشن، محفوظ کاشتکاری، قدرتی کاشتکاری اور متعلقہ شعبے کی سرگرمیوں پر خاص توجہ دی جا رہی ہے۔ جاوید احمد ڈار نے 'جامع زرعی ترقیاتی پروگرام (ایچ اے ڈی پی)' کے اثرات کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ یہ پروگرام کسانوں۔۔۔/107

ڈیجیٹل جدت، مالی شمولیت، مقامی ٹیکنالوجی اور عوامی شراکت داری نے

ملک کی ترقی کو نئی رفتار دی: غلام علی کھٹانہ

نئی دہلی، 25 ستمبر// بھارتیہ جنتا پارٹی کے سینئر رہنما اور راجیہ سبھا کے رکن انجینئر غلام علی کھٹانہ نے کہا ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی دوراندیش قیادت میں بھارت کی تبدیلی نہ صرف معاشی ترقی بلکہ عام شہریوں کی زندگیوں میں بھی تیزی سے نمایاں ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈیجیٹل جدت، مالی شمولیت، مقامی ٹیکنالوجی اور پائیدار ترقی نے ملک کی مجموعی پیش رفت کو نئی سمت فراہم کی ہے۔ انجینئر کھٹانہ نے بھارت کے ڈیجیٹل عوامی بنیادی ڈھانچے کی غیر معمولی توسیع کو اجاگر کرتے ہوئے بالخصوص متحدہ ادائیگی نظام (یو پی آئی) کا ذکر کیا، جو ملک بھر میں روزمرہ لین دین کا ایک اہم حصہ بن چکا ہے۔ مالی سال 2025-26 کے دوران یو پی آئی کے ذریعے 24,162 کروڑ لین دین ریکارڈ کیے گئے، جن کی مجموعی مالیت تقریباً 314 لاکھ کروڑ روپے رہی۔ انہوں نے کہا کہ یہ اعداد وشمار بھارت میں جاری وسیع پیمانے کی ڈیجیٹل تبدیلی کی عکاسی کرتے ہیں۔ انہوں نے مالی شمولیت کی اہمیت اور وزیر اعظم جن دھن یوجنا کے تحت باقاعدہ بینکاری سہولیات تک رسائی میں ہونے والی توسیع پر بھی زور دیا۔ ان کے مطابق اس اقدام نے معاشرے کے وسیع طبقات تک مالی خدمات اور سرکاری فوائد کی فراہمی کو مزید مضبوط بنایا۔۔۔/110

جموں وکشمیر کو 'آروگیا منتھن 2026' میں بہترین کارکردگی

کا مظاہرہ کرنے والی یونین ٹیریٹری کا اعزاز

سری نگر، 26 ستمبر //// جموں وکشمیر کو آیوشمان بھارت پردھان منتری جن آروگیہ یوجنا کے تحت نمایاں کارکردگی پر قومی سطح پر اعزاز سے نوازا گیا ہے۔ ریاستی صحت ایجنسی جموں وکشمیر کو فرنٹ لائن کارکنوں کو آیوشمان کارڈز سے مکمل طور پر مربوط کرنے کے سلسلے میں 'بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والی یونین ٹیریٹری' کا اعزاز حاصل ہوا۔ یہ اعزاز نئی دہلی کے وگیان بھون میں منعقدہ 'آروگیا منتھن 2026' کے دوران پیش کیا گیا۔ یہ تقریب آیوشمان بھارت پردھان منتری جن آروگیہ یوجنا کے 8 سال اور آیوشمان بھارت ڈیجیٹل مشن کے 5 سال مکمل ہونے کی مناسبت سے منعقد کی گئی تھی۔ ریاستی صحت ایجنسی جموں وکشمیر کے نوڈل افسر ورِندر کمار نے مرکزی وزیر صحت وخاندانی بہبود جگت پرکاش نڈا سے یہ اعزاز وصول کیا۔ تقریب میں وزارت صحت وخاندانی بہبود، نیشنل ہیلتھ اتھارٹی کے اعلیٰ افسران اور دیگر معزز شخصیات نے شرکت کی۔ یہ کامیابی ریاستی صحت ایجنسی۔۔۔/109

حکومت ژالہ باری سے متاثرہ تمام اہل کسانوں کو مالی امداد فراہم کرے گی

ابتدائی جائزے میں 415 کسانوں کی 5.83 ہیکٹر زرعی اراضی متاثر

سری نگر/25 ستمبر// حکومت سری گفوارہ اور بجبہاڑہ کے مختلف علاقوں میں 18 اور 19 ستمبر 2026 کی درمیانی شب ہوئی ژالہ باری سے متاثرہ تمام اہل کسانوں کو مالی امداد فراہم کرے گی۔ اس بات کا اظہار نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے آج وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی جانب سے رکن قانون ساز اسمبلی ڈاکٹر بشیر احمد شاہ ویری کی طرف سے پیش کی گئی توجہ دلاؤ تحریک کا جواب دیتے ہوئے کیا۔ نائب وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ حکومت نے فصلوں کو پہنچنے والے نقصان کا جائزہ لینے اور قابل اطلاق ریلیف اور فصلوں کے بیمہ کے طریقہ کار کے تحت اہل متاثرہ کسانوں کو مالی امداد فراہم کرنے کا انتظام وضع کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پردھان منتری فصل بیمہ یوجنا (پی ایم ایف بی وائی) کے تحت رجسٹرڈ کسانوں کو مناسب تصدیق کے بعد نامزد انشورنس کمپنیوں کی جانب سے براہ راست مالی معاوضہ فراہم کیا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ جن کسانوں نے پی ایم ایف بی وائی کے تحت رجسٹریشن نہیں کی ہے، انہیں سٹیٹ ڈیزاسٹر ریسپانس فنڈ (ایس ڈی آر ایف) کے تحت معاوضہ دیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے نقصان کی تفصیلات کے حوالے سے بتایا کہ ابتدائی جائزے کے مطابق 415 کسانوں کی 83.5 ہیکٹر زرعی اراضی متاثر۔۔۔/108

اننت ناگ میں آوارہ کتوں کے مسئلے پر کارروائی رپورٹ کا جائزہ،

سپریم کورٹ کی ہدایات پر مؤثر عملدرآمد پر زور

اننت ناگ، 25 ستمبر ////ڈپٹی کمشنر اننت ناگ ڈاکٹر بلال محی الدین بٹ نے آج ضلعی سطح کی کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کارروائی رپورٹ اور مختلف محکموں کی جانب سے کتوں کے کاٹنے کے واقعات کی روک تھام، آوارہ کتوں کے انتظام، نس بندی اور ویکسینیشن کے لیے کیے جانے والے اقدامات کا جائزہ لیا۔ اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر، اسسٹنٹ کمشنر ڈیولپمنٹ، اسسٹنٹ کمشنر پنچایت، چیف اینیمل ہسبنڈری آفیسر، اے آر ٹی او، چیف ایجوکیشن آفیسر، ڈسٹرکٹ انفارمیٹکس آفیسر، این آئی سی، میونسپل کونسل اننت ناگ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر، میونسپل کمیٹیوں کے ایگزیکٹو افسران، مختلف محکموں کے نمائندگان اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ محکموں کی کارروائی رپورٹ کا جائزہ لیا اور کتوں کے کاٹنے کے واقعات کی روک تھام، آوارہ کتوں کے انتظام، نس بندی اور ویکسینیشن کے لیے جاری اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ انہوں نے تمام متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ معزز سپریم کورٹ کی ہدایات اور بعد ازاں جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے جاری ہدایات پر مؤثر اور مقررہ مدت کے اندر عملدرآمد یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے زور دیا کہ تمام محکمے اس مسئلے کو ترجیح دیں اور حساس و اہم مقامات کی باقاعدگی سے نگرانی اور معائنہ کریں۔ ڈاکٹر بلال نے محکموں کو ہدایت دی کہ وہ اپنے بنیادی ڈھانچے کی جامع فہرست تیار کریں جس میں سرکاری عمارات۔۔۔/111

ڈی سی گاندربل نے گرین انڈیا مشن پر عملدرآمد کا جائزہ لیا

جنگلات پر مبنی روزگار کے مواقع کو فروغ دینے پر زور

گاندربل، 25 ستمبر ////// ڈپٹی کمشنر گاندربل جتن کشور نے آج ڈپٹی کمشنر دفتر گاندربل کے ویڈیو کانفرنسنگ روم میں گرین انڈیا مشن 2026-2031 کے لیے ضلعی اسٹیئرنگ کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کی اور ضلع میں مشن کے تحت مجوزہ سرگرمیوں کا جائزہ لیا۔ اجلاس کے دوران ڈپٹی کمشنر نے گرین انڈیا مشن کے تحت مجوزہ اقدامات کا جائزہ لیتے ہوئے متعلقہ محکموں کے درمیان مؤثر باہمی تعاون کی ضرورت پر زور دیا تاکہ شجرکاری، نرسریوں کی ترقی، ادویاتی پودوں کی کاشت اور روزگار پر مبنی سرگرمیوں کو مقررہ وقت میں عملی جامہ پہنایا جا سکے۔ ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ شناخت شدہ علاقوں میں پائیدار سبز احاطہ یقینی بنانے کے لیے مناسب منصوبہ بندی، شجرکاری اور پودے لگانے کے بعد ان کی دیکھ بھال پر خصوصی توجہ دی جائے۔ انہوں نے محکمہ جنگلات کو ضلع میں نرسریوں کی ترقی اور انہیں مزید مضبوط بنانے پر توجہ مرکوز کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا کہ معیاری پودوں کی تیاری کے لیے نرسریوں کا۔۔۔/112

رہنے کو سدا دہر میں آتا نہیں کوئی
تم جیسے گئے ایسے بھی جاتا نہیں کوئی

آہ! عبدالاحد بٹ نہ رہے

یہ خبر جانکاہ نہایت قرطاس پر لاتے ہوئے انتہائی درد و کرب ہو رہا ہے کہ محکمہ اطلاعات کے ڈرائیور عبدالاحد بٹ ولد مرحوم عبدالرزاق بٹ [illegible] مورخہ 24 ستمبر 2026 کو جان جان آفرین کے سپرد کر گئے۔ [illegible] 27 ستمبر 2026 [illegible] 10 بجے انجام دیا جائے گا۔

زندگانی تھی تیری مہتاب سے تابندہ تر
خوب تر تھا صبح کے تارے سے بھی تیرا سفر
آسماں تیری لحد پہ شبنم افشانی کرے
سبزۂ نورستہ اس گھر کی نگہبانی کرے

سرینگر ٹائمز

26 ستمبر 2026، بروز سنیچروار

پہلگام میں نالہ لدر کے نالے کناروں پر مکانات کی بھرمار

وادی کشمیر میں پہلگام سے دنیا واقف ہے۔ سارے عالم میں جتنے بھی حسین دلکش خطے موجود ہیں ان میں پہلگام کو نمایاں جگہ حاصل ہے۔ سرسبز کوہساروں کے دامن میں پہلگام کی اپنی ایک الگ آن بان اور شان ہے۔ قدرت نے اس سرزمین کو اتنا حسن بخشا ہے کہ اس کو دیکھنے کیلئے دنیا بھر کے مسافر اور سیاح مچل جاتے ہیں۔ پہلگام صدیوں سے وزیٹروں کی کشش اور توجہ کا مرکز بنا رہا ہے۔ اس مقام پر نالہ لدر کو عظیم مرتبہ حاصل ہے۔ پہاڑوں پر جمی برف جب پگھلتی ہے تو پانی آبشاروں ندی نالوں کا روپ دھار کر پہلگام کو جنت کا ٹکڑا بنانے میں کوئی کمی نہیں کرتی ہے۔ لیکن پہلگام کے حسن و جمال کی حفاظت کو یقینی بنانے کیلئے جن اقدامات کی توقع تھی وہ نظر نہیں آرہے ہیں۔ پہلگام کی حسین وادیوں کو ماحولیات کے مطابق سنوارنے اور سجانے کی جو ضرورت تھی وہ پوری ہوتے ہوئے نظر نہیں آتی ہے۔

ایک زمانے میں جب پہلگام جانے کا موقع ملتا تو لوگوں کو اس مقام تک پہنچنے سے پہلے میلوں تک دائیں بائیں کھلے کھیت لہراتے باغات ہی نظر آتے تھے۔ پہاڑوں کے دامن سے لے کر اوپر چوٹیوں تک نظریں جایا کرتی تھیں۔ اننت ناگ سے لے کر پہلگام تک کا تقریباً پچاس کلومیٹر فاصلہ قدم قدم پر خوبصورت نظارہ دیا کرتا تھا۔ چپہ چپہ پیڑ پودے، جھرنے دلوں کو سکون پہنچاتے تھے۔ جہاں تک نظر جاتی تھی ہریالی اور سبزہ زاروں کو موہ لیتے تھے لیکن آج پہلگام جاتے ہوئے دور تک دائیں بائیں مکان یا دکانیں ہی نظر آتی ہیں۔ ریڑیاں جا بجا دکھائی دیتی ہیں اور ٹریفک کی بے ترتیب آمدورفت سے رہی سہی کسر پوری ہوتی ہے۔ دائیں بائیں ان تعمیرات کے نتیجے میں نظارے اوجھل ہوگئے ہیں۔ دریاؤں نے اپنا رخ بھی بدل دیا ہے۔ نالے خشک ہورہے ہیں۔ راستے تنگ اور تکلیف دہ بن گئے ہیں۔ پہلگام کے نالہ لدر کے ترنم ریز شور اور اس کی فرحت بخش روانی سے لوگ محروم ہوتے جارہے ہیں کیونکہ ان کے کناروں پر اونچے اونچے ہوٹل تعمیر کئے جاچکے ہیں اور آس پاس گاڑیوں کیلئے اڈے قائم ہیں۔

پہلگام کے اندر جانے سے پہلے بازاروں سے گزرنا پڑتا ہے۔ بستیاں وجود میں آرہی ہیں اور ندیاں غائب ہوتی جارہی ہیں۔ بے شمار گھرانوں، مکانوں، ہوٹلوں، ہٹوں، ریسٹ ہاؤسوں وغیرہ کا سارا کوڑا کرکٹ یا تو سڑکوں پر بکھرا ہوا نظر آئے گا یا نالہ لدر میں بہتا ہوا دکھائی دے گا۔

دنیا بھر کے لوگ پہلگام کے حسن و شباب کو دیکھنے کیلئے آتے ہیں ورنہ ہر غریب اور امیر شخص کے پاس رہنے کا گھر اور شاندار کمرے ہوتے ہیں۔ پہلگام میں زمین کو کمرشل بنانے کی کوشش اس کی خوبصورتی کو کھا جائے گی اور اگر پہلگام کو بچانے کیلئے غیر قانونی تعمیرات، ناجائز طور کھڑے ہوٹل ہٹائے نہیں جائیں گے تو نتائج کے تباہ کن ہونے میں کوئی شک باقی نہیں رہے گا۔ پہلگام کی ڈیولپمنٹ کیلئے ایک طویل عرصہ سے باضابطہ طور ایک اتھارٹی قائم ہے مگر سوال یہ ہے کہ اس کی موجودگی میں نالہ لدر کے دونوں کناروں پر ایک طویل حصہ پر پانچ پانچ منزلہ عمارتیں کیوں کھڑا ہورہی ہیں۔ معاملہ کافی سنگین ہے اور سخت کارروائی کا طلب گار ہے۔

جموں و کشمیر اسمبلی کی پریس گیلری سے

بارہمولہ قصبے میں 24.62 کروڑ روپے مالیت کے 14 ترقیاتی منصوبوں پر کام جاری ہے/حکومت

وزیر برائے سکولی تعلیم، صحت و طبی تعلیم سکینہ ایتو نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی جانب سے جواب دیتے ہوئے آج ایوان کو بتایا کہ بارہمولہ قصبے میں 24.62 کروڑ روپے کی مجموعی لاگت والے 14 ترقیاتی کام جاری ہیں۔ ان میں سے کئی منصوبے مکمل ہو چکے ہیں جبکہ دیگر مختلف مراحل میں ہیں۔ وزیر موصوفہ رکن اسمبلی جاوید حسن بیگ کی طرف سے پوچھے گئے ایک سوال کا جواب دے رہی تھیں۔ انہوں نے ایوان کو بتایا کہ 2,462.67 لاکھ روپے کی کل منصوبہ لاگت کے مقابلے میں مارچ 2026 تک 445.24 لاکھ روپے خرچ کیے جا چکے ہیں۔ رواں مالی برس کے دوران 130.60 لاکھ روپے کی جاری کردہ رقم میں سے 25 لاکھ روپے استعمال کیے گئے۔ ان 14 کاموں میں سے تین مکمل ہو چکے ہیں جبکہ باقی کام تکمیل کے مختلف مراحل میں ہیں۔ وزیر نے بارہمولہ میں آر اینڈ بی دفتر کے قریب مجوزہ کثیر منزلہ کار پارکنگ کی سہولت کے حوالے سے ایوان کو بتایا کہ اس منصوبے کے لیے انتظامی منظوری 10 اکتوبر 2025 کو دی گئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ منصوبے کے آغاز میں تاخیر اس لیے ہوئی کیونکہ یہ زمین پی ڈبلیو ڈی (آر اینڈ بی) کی ملکیت تھی، ابھی تک میونسپل کونسل بارہمولہ کے نام منتقل نہیں کی گئی تھی۔ انہوں نے مزید کہا کہ مجوزہ جگہ پر موجود پاپلر کے درخت بھی موجود ہیں جن کی قیمت کا تعین محکمہ جنگلات کی جانب سے کیا جانا ضروری ہے جس کے بعد ان کی نیلامی یا انہیں ہٹانے کا عمل مکمل کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ اس جگہ پر موجود ایک پرانی عمارت کا جائزہ لینے اور اسے ہٹانے یا ٹھکانے لگانے کے لیے مقررہ طریقہ کار کو مکمل کرنے کی بھی ضرورت ہے۔ سکینہ ایتو نے کہا کہ تعمیر سے قبل کی ان ضروری اور قانونی کارروائیوں نے منصوبے کے آغاز کو متاثر کیا ہے۔ انہوں نے کہا: "مطلوبہ کارروائیاں اب جاری ہیں اور متعلقہ ایجنسیوں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ انہیں ترجیحی بنیادوں پر مکمل کریں تاکہ کام جلد از جلد شروع ہو سکے۔" انہوں نے بارہمولہ میں داخلے کے تین گیٹس کی تعمیر و ترقی کے بارے میں ایوان کو بتایا کہ انتظامی منظوری آرڈر نمبر ڈی یو ایل بی کے/پی ایل جی/746 آف 2025 بتاریخ 20/ستمبر 2025 کے تحت دی گئی۔ وزیر نے کہا کہ جانباز پورہ اور کھوجہ باغ میں داخلے کے گیٹس کی تعمیر مقامی رہائشیوں کی جانب سے اٹھائے گئے اعتراضات سے متاثر ہوئی جس کے باعث ان مقامات کو تبدیل کرنا پڑا۔ انہوں نے کہا: "کھوجہ باغ میں فی الحال نئی نشاندہی کی گئی جگہ پر کام جاری ہے۔ خانپورہ میں پی آر او حکام نے اعتراضات اٹھائے جس کے باعث منظور شدہ ڈرائنگ میں ترمیم اور مقام کی تبدیلی ضروری ہو گئی۔ اس کے بعد پی آر او اور آر اینڈ بی حکام نے 13 اور 21 جون 2026 کو مشترکہ دورے کیے جس کے بعد نظرثانی شدہ مقامات تجویز کیے گئے۔" وزیر نے ایوان کو مطلع کیا کہ خانپورہ میں سے مقام پر کام کا ابتدائی مرحلہ تک پہنچ چکا تھا لیکن پی آر او حکام کی جانب سے یہ بتائے جانے کے بعد کام روک دیا گیا کہ اس مقام کا انتخاب غیر درست طور پر کیا گیا تھا اور وہاں کام جاری رکھنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ انہوں نے کہا کہ جانباز پورہ اور خانپورہ میں مناسب متبادل مقامات کی نشاندہی اور حتمی شکل دینے کے لیے متعلقہ حکام کے ساتھ رابطہ کر کے فوری اقدامات شروع کیے گئے ہیں۔

صحت خدمات کی بلاتعطل فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے محکمہ میں افرادی قوت کی نگرانی کی جارہی ہے/سکینہ ایتو

وزیر برائے صحت و طبی تعلیم سکینہ ایتو نے آج ایوان کو مطلع کیا کہ جموں و کشمیر بھر میں محکمہ صحت اداروں میں طبی اور پیرا میڈیکل عملے کی کمی ہے جس کی شدت منظور شدہ آسامیوں، موجودہ خالی آسامیوں، آپریشنل تقاضوں اور خدمات کی فراہمی کی ضروریات کے لحاظ سے ہر ادارے میں مختلف ہے۔ وزیر موصوفہ رکن اسمبلی حضرت بل سلمان علی ساگر کی طرف سے اٹھائے گئے ایک سوال کا جواب دے رہی تھیں۔ انہوں نے ایوان کو بتایا کہ محکمہ صحت و طبی تعلیم صحت اداروں میں افرادی قوت کی صورتحال کی مسلسل نگرانی کر رہا ہے جس کا مقصد دستیاب انسانی وسائل کا بہترین استعمال اور طبی خدمات کی بلاتعطل فراہمی کو یقینی بنانا ہے۔ وزیر صحت نے کہا کہ جہاں بھی ضرورت ہو مریضوں کے دباؤ، آپریشنل تقاضوں، ادارہ جاتی ضروریات، خصوصی خدمات کی دستیابی اور عوامی صحت کی مجموعی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے دستیاب طبی اور پیرا میڈیکل افرادی قوت کو صحت اداروں میں معقول طریقے سے تعینات اور ایڈجسٹ کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اس بات کو یقینی بنانے کے لیے ضروری اقدامات کر رہی ہے کہ افرادی قوت کی کمی ضروری طبی خدمات کی فراہمی پر منفی اثر نہ ڈالے۔

حکومت دیورلولاب این ٹی پی ایچ سی کے باقی ماندہ کام میں تیزی لائے گی

وزیر برائے صحت و طبی تعلیم سکینہ ایتو نے جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی کو مطلع کیا کہ دیورلولاب کھوارہ میں پرائمری ہیلتھ سینٹر (پی ایچ سی) کی عمارت کی تعمیر کو مالی برس 2020-21 کے دوران ڈسٹرکٹ سیکٹر کے تحت عمل درآمد کرنے والی ایجنسی جموں و کشمیر ہاؤسنگ بورڈ کے ذریعے ابتدائی طور پر منظوری دی گئی تھی۔ انہوں نے بتایا کہ اس منصوبے کی ابتدائی منظوری 199 لاکھ روپے کی لاگت سے دی گئی تھی جبکہ تعمیراتی کام 141 لاکھ روپے میں الاٹ کیا گیا تھا اور اسے تین مالی برسوں میں مکمل کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا تھا۔ وزیر موصوفہ نے رکن اسمبلی قیصر جمشید لون کی طرف سے دیورلولاب میں پی ایچ سی کی عمارت کی تکمیل میں طویل تاخیر کے حوالے سے پیش کی گئی "توجہ دلاؤ تحریک" کا جواب دے رہی تھیں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ اصل تفصیلی پروجیکٹ رپورٹ (ڈی پی آر) کی تیاری کے بعد گزرنے والے طویل عرصے اور تعمیراتی اخراجات میں ہونے والے اضافے کے پیش نظر جموں و کشمیر ہاؤسنگ بورڈ نے این ٹی پی ایچ سی دیورلولاب کے گراؤنڈ فلور سے اوپر کے باقی ماندہ تعمیراتی کام کو مکمل کرنے کے لیے 206.84 لاکھ روپے کی نظرثانی شدہ ڈی پی آر پیش کی ہے۔ سکینہ ایتو نے کہا کہ نظرثانی شدہ ڈی پی آر اس وقت چیف میڈیکل آفیسر کپواڑہ کے زیر جانچ ہے تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ تمام ضروری اجزا اس میں شامل ہوں اور عمارت کی تکمیل کے بعد اسے مکمل طور پر فعال بنایا جا سکے۔ حکومت نے یہ بھی بتایا کہ محکمے نے منصوبے کے لیے کیپیکس بجٹ 2026-27 کے تحت پہلے ہی 40 لاکھ روپے مختص کر رکھے ہیں اور نظرثانی شدہ ڈی پی آر کو حتمی شکل دینے اور منظوری ملنے کے بعد ان فنڈز کو باقی ماندہ تعمیراتی کام کی تکمیل کے لیے استعمال کیا جائے گا۔

جموں کشمیر میں پنچایتوں کی مدت ختم

انتخابی فہرستوں پر نظر ثانی کے ساتھ انتخابات کی تیاریاں

یو این ایس/ جموں کشمیر کی حلقہ پنچایتوں کی مدت جنوری 2024 میں جبکہ ضلع ترقیاتی کونسلوں (ڈی ڈی سی) کی مدت فروری 2026 میں ختم ہو چکی ہے۔ ادھر ریاستی الیکشن کمیشن جموں کشمیر میں مقامی اداروں کے انتخابات کے سلسلے میں انتخابی فہرستوں پر نظر ثانی، حلقہ بندی اور ریزرویشن سے متعلق تیاریوں میں مصروف ہے، تاہم پنچایتوں، بلاک ڈیولپمنٹ کونسلوں اور ضلع ترقیاتی کونسلوں کے انتخابات کرانے کے لیے ابھی کوئی مخصوص تاریخ مقرر نہیں کی گئی ہے۔

محکمہ دیہی ترقی و پنچایتی راج نے بتایا کہ ریاستی الیکشن کمیشن جموں کشمیر کی جانب سے انتخابی عمل سے قبل ضروری تیاریاں کی جا رہی ہیں۔ یہ تفصیلات ڈورو کے رکن اسمبلی غلام احمد میر کی جانب سے پنچایتی اداروں کی موجودہ صورتحال، انتخابات کی تیاریوں اور نچلی سطح کے اداروں کے لیے فراہم کی جانے والی مالی امداد سے متعلق اسٹارڈ سوال نمبر 415/6/1 کے جواب میں سامنے آئیں۔ تمام حلقہ پنچایتوں کی مدت 9 جنوری 2024 کو ختم ہو گئی تھی۔

اس کے بعد 10 جنوری 2024 سے بلاک ڈیولپمنٹ افسران کو چھ ماہ کے لیے منتظم مقرر کیا گیا تھا۔ یہ تقرری حکومت کے حکم نامہ ایس او 16، مورخہ 10 جنوری 2024 کے تحت عمل میں لائی گئی۔ یہ انتظام مقامی اداروں سے متعلق قوانین میں حکومت ہند کی جانب سے 12 فروری 2024 کو کی گئی ترمیم کے بعد سامنے آیا، جس کے تحت دیگر پسماندہ طبقات یعنی او بی سی کے لیے ریزرویشن کے فوائد میں توسیع کی گئی۔ اس مقصد کے لیے 11 جون 2024 کو مخصوص پسماندہ طبقات کمیشن قائم کیا گیا، جسے پسماندہ طبقات کی نمائندگی کے حوالے سے تجرباتی اور نچلی سطح پر تحقیقات کی ذمہ داری سونپی گئی۔

بلاک ڈیولپمنٹ افسران کے بطور منتظم تقرری کے انتظام میں مزید تین ماہ کی توسیع 10 جولائی 2024 سے ایس او 358 کے تحت کی گئی۔ مخصوص پسماندہ طبقات کمیشن نے اپنی حتمی رپورٹ 27 فروری 2025 کو مواصلاتی نمبر 565/2025/JKLBCC کے ذریعے پیش کی۔ اس کے بعد ضلع ترقیاتی کونسلوں کی مدت بھی فروری 2026 میں ختم ہو گئی۔ ریاستی الیکشن کمیشن نے 25 مارچ 2026 کو حکم نامہ نمبر 639-607/2026/03/Pyt/SEC جاری کرتے ہوئے پنچایت انتخابی فہرستوں پر نظر ثانی کا شیڈول جاری کیا۔ اس عمل کے لیے یکم اپریل 2026 کو اہلیت کی تاریخ مقرر کیا گیا۔ حکومت کے مطابق اس وقت پنچایت انتخابی فہرستوں کی نظر ثانی کے ساتھ ساتھ مقامی اداروں کی حلقہ بندی اور ریزرویشن سے متعلق عمل بھی جاری ہے۔

اس سوال پر کہ منتخب پنچایتی راج اداروں اور شہری مقامی اداروں کی عدم موجودگی میں انتظامی انتظام کا جائزہ لیا گیا ہے یا نہیں، خصوصاً ترقیاتی ضروریات کی نشاندہی اور ترجیحات طے کرنے کے حوالے سے، حکومت نے کہا کہ معاملہ فعال غور و خوض کے مرحلے میں ہے۔ حکومت نے منتخب پنچایتی اداروں کی مدت ختم ہونے سے پہلے اور بعد میں نچلی سطح کے اداروں کے لیے مالی حدود میں ہونے والی تبدیلیوں کی تفصیلات بھی ایوان میں پیش کیں۔ 2018 کے پنچایت انتخابات اور 2020 کے ڈی ڈی سی انتخابات کے بعد جب منتخب پنچایتی راج ادارے فعال تھے، ہر حلقہ پنچایت کے لیے سالانہ تقریباً 23 لاکھ روپے، ہر بی ڈی سی کے لیے تقریباً 25 لاکھ روپے جبکہ ہر ڈی ڈی سی کے لیے 10 کروڑ روپے مختص کیے جاتے تھے۔ ڈی ڈی سی کے لیے یہ رقم فی حلقہ تقریباً 71.42 لاکھ روپے بنتی تھی۔ حکومت نے بتایا کہ منتخب پنچایتوں کی مدت ختم ہونے کے بعد ہر حلقہ پنچایت کے لیے براہ راست 23 لاکھ روپے کی سالانہ مالی حد میں کمی کی گئی۔ محکمہ خزانہ کی جانب سے فراہم کردہ معلومات کے مطابق مالی سال 2022-23 سے 2024-25 کے دوران تمام اضلاع کے لیے ڈی ڈی سی اور بی ڈی سی گرانٹس کی سالانہ حد 271.25 کروڑ روپے تھی، جبکہ پنچایتی راج اداروں کے لیے سالانہ 1000 کروڑ روپے کی گرانٹ مقرر تھی۔

مرکز کے زیر انتظام علاقے میں قانون ساز اسمبلی کے قیام کے بعد مالی سال 2025-26 کے لیے ڈی ڈی سی اور بی ڈی سی گرانٹس کی حد 271.25 کروڑ روپے جبکہ پی آر آئی گرانٹس کی حد 715 کروڑ روپے مقرر کی گئی۔ اس کے علاوہ حلقہ ترقیاتی فنڈ کے تحت مزید 451.25 کروڑ روپے فراہم کیے گئے، جس میں مالی سال 2024-25 کی آخری سہ ماہی کے لیے ہر ایوان کے رکن کو 0.75 کروڑ روپے شامل تھے۔ مالی سال 2026-27 کے لیے ڈی ڈی سی اور بی ڈی سی گرانٹس کی حد 271.25 کروڑ روپے برقرار رکھی گئی ہے، جبکہ پی آر آئی گرانٹس کو 645.50 کروڑ روپے تک محدود کیا گیا ہے۔

اس کے علاوہ حلقہ ترقیاتی فنڈ کے تحت مزید 380 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ اس سوال پر کہ کیا پنچایتوں کے لیے پہلے مقررہ 23 لاکھ روپے کی مالی حد بحال یا اس میں ترمیم کی گئی ہے، حکومت نے کہا کہ بجٹ ڈویژن کی جانب سے اس سلسلے میں کوئی ہدایت یا حکم جاری نہیں کیا گیا ہے۔ حکومت کے مطابق اس حوالے سے حتمی صورتحال اخراجات ڈویژن اول سے حاصل کی جا سکتی ہے۔

محکمے نے مزید بتایا کہ گزشتہ تین برسوں کے دوران پی آر آئی، بی ڈی سی یا ڈی ڈی سی کے فنڈز سے متعلقہ اداروں کے مقررہ علاقائی دائرہ اختیار سے باہر کسی کام کے انجام دیے جانے کا کوئی ریکارڈ موجود نہیں ہے، جس میں ڈورو اسمبلی حلقہ بھی شامل ہے۔ حکومت کے مطابق پی آر آئی، بی ڈی سی اور ڈی ڈی سی کو فراہم کی جانے والی گرانٹس ضلعی کیپیکس بجٹ کا حصہ ہیں اور محکمہ خزانہ کی جانب سے براہ راست متعلقہ ضلع ترقیاتی کمشنرز کو جاری کی جاتی ہیں۔

ان فنڈز سے منظور شدہ ضلعی کیپیکس منصوبے اور نافذ قوانین کے مطابق ترقیاتی کام انجام دیے جاتے ہیں۔ انتخابات سے متعلق باقی عمل کو مقررہ مدت میں مکمل کرنے کے سوال پر محکمہ دیہی ترقی و پنچایتی راج نے واضح کیا کہ اسے پنچایت انتخابات کا شیڈول مقرر کرنے یا انتخابات کرانے کا قانونی اختیار حاصل نہیں ہے۔ جموں کشمیر پنچایتی راج ایکٹ 1989 کی دفعہ 36(1) کے تحت انتخابی فہرستوں کی تیاری اور اس ایکٹ کے تحت ہونے والے انتخابات کی نگرانی، سمت اور کنٹرول کے اختیارات ریاستی الیکشن کمیشن جموں کشمیر کے پاس ہیں۔ محکمہ دیہی ترقی و پنچایتی راج نے کہا کہ ضرورت پڑنے پر اور قانون کے مطابق وہ ریاستی الیکشن کمیشن کو انتظامی اور لاجسٹک تعاون فراہم کر سکتا ہے۔

خبرونظر

سکول جہاں ایک کمرے میں 85 طلباء کو "تعلیم" دی جارہی ہے

یو این ایس/ ضلع کپواڑہ کے کرناہ علاقے میں واقع اپر پرائمری اسکول کنڈی بالا میں تقریباً 85 طلبہ کو صرف ایک کمرے میں تعلیم دی جا رہی ہے، جس کے باعث اسکول میں تدریسی جگہ کی شدید قلت پیدا ہو گئی ہے۔ اطلاعات کے مطابق اسکول میں پرائمری سطح سے آٹھویں جماعت تک تقریباً 85 طلبہ زیر تعلیم ہیں، تاہم باقاعدہ تدریسی سرگرمیوں کے لیے صرف ایک کمرہ دستیاب ہے۔ اسکول میں مجموعی طور پر تین کمرے موجود ہیں، لیکن ان میں سے ایک کمرہ اسکول کے دفتر کے طور پر استعمال کیا جا رہا ہے، جبکہ تیسرے کمرے کو مڈ ڈے میل سے متعلق سرگرمیوں، کھانا پکانے اور سامان رکھنے کے لیے مختص کیا گیا ہے۔ اس صورتحال کے باعث مختلف جماعتوں کے طلبہ کو ایک ہی کمرے میں بیٹھ کر تعلیم حاصل کرنا پڑ رہی ہے۔ پرائمری سطح سے لے کر آٹھویں جماعت تک کے طلبہ کے لیے ایک ہی کمرے میں تدریسی عمل جاری رکھنا اساتذہ کے لیے بھی ایک بڑا چیلنج بن گیا ہے۔ محدود جگہ کے باعث کلاس روم کا انتظام، طلبہ پر انفرادی توجہ اور اساتذہ اور طلبہ کے درمیان مؤثر تعلیمی رابطہ متاثر ہونے کا خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے۔ ایک ہی جگہ پر مختلف جماعتوں کے طلبہ کو بٹھانے کی وجہ سے باقاعدہ تدریسی نظام برقرار رکھنا بھی مشکل ہو جاتا ہے۔ والدین اور مقامی باشندوں نے متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ اسکول کی بنیادی ڈھانچے کی ضروریات کا فوری جائزہ لے کر اضافی کلاس روم اور دیگر ضروری سہولیات فراہم کی جائیں۔ ان کا کہنا ہے کہ مناسب کلاس روم کی سہولت ایک سازگار تعلیمی ماحول کے لیے بنیادی ضرورت ہے اور دور دراز علاقوں میں زیر تعلیم بچوں کو بنیادی تعلیمی سہولیات کی کمی کے باعث مشکلات کا سامنا نہیں کرنا چاہیے۔ مقامی لوگوں کے مطابق کرناہ جیسے دور افتادہ اور دشوار گزار علاقوں میں تعلیمی اداروں کو بنیادی ڈھانچے کے حوالے سے پہلے ہی مختلف مشکلات کا سامنا ہے۔ ایسے میں کلاس روم کی کمی نہ صرف اسکول کے معمول کے انتظامی امور کو متاثر کرتی ہے بلکہ طلبہ کے تعلیمی معیار پر بھی اثر انداز ہو سکتی ہے۔ کنڈی بالا اسکول کی موجودہ صورتحال نے بنیادی سوال کھڑا کر دیا ہے کہ جب پرائمری سطح سے آٹھویں جماعت تک تقریباً 85 طلبہ کے لیے باقاعدہ تدریس کی غرض سے صرف ایک کلاس روم دستیاب ہو تو انہیں ایک مؤثر، منظم اور سازگار تعلیمی ماحول کس طرح فراہم کیا جا سکتا ہے۔ متعلقہ حکام کی جانب سے اسکول کی ضروریات کا جائزہ لے کر اضافی کلاس روم کی فراہمی اس مسئلے کے حل کی جانب ایک اہم قدم ثابت ہو سکتی ہے۔

مودی نے دین دیال اپادھیائے کو خراج عقیدت پیش کیا

یو این آئی/ وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعہ کے روز بھارتیہ جن سنگھ کے نظریہ ساز پنڈت دین دیال اپادھیائے کے یوم پیدائش پر انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے، ایک صاحب بصیرت مفکر، حب الوطن نیز انسانیت کے علم بردار اور انتودیہ کے حامی کے طور پر ان کے تعاون کو یاد کیا۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں، مسٹر مودی نے کہا کہ پنڈت اپادھیائے کے خیالات شمولیت پر مبنی ترقی، سماجی انصاف اور تعمیر ملت کی ہندوستان کی کوششوں کو مسلسل تحریک دیتے رہتے ہیں۔ وزیر اعظم نے کہا، "میں پنڈت دین دیال اپادھیائے جی کو ان کی جینتی پر ادب کے ساتھ خراج عقیدت پیش کرتا ہوں۔" پنڈت اپادھیائے کو ایک "صاحب بصیرت مفکر، حب الوطن نیز انسانیت کے علم بردار اور انتودیہ کے رہنما" کے طور پر بیان کرتے ہوئے، مسٹر مودی نے کہا کہ ان کے "عوام کو ترقی کے مرکز میں رکھنے اور قطار کے آخری شخص کو اوپر اٹھانے کے لازوال نظریات" ملک کے ترقیاتی سفر میں آج بھی اتنے ہی اہم ہیں۔ انہوں نے کہا، "یہ نظریات جامع پیش رفت، سماجی انصاف اور قوم کی تعمیر کی طرف ہمارے اجتماعی سفر کو مسلسل تحریک دیتے رہتے ہیں۔" 25 ستمبر 1916 کو پیدا ہوئے پنڈت اپادھیائے، بھارتیہ جنتا پارٹی کے سیاسی پیشرو بھارتیہ جن سنگھ کی اہم نظریاتی شخصیات میں سے ایک تھے۔ انہوں نے جن سنگھ کے صدر کے طور پر خدمات انجام دیں اور اس کے نظریاتی فریم ورک کو تشکیل دینے میں اہم کردار ادا کیا۔

پردیش کانگریس کا اسمبلی کے اندر اور جموں کی سڑکوں پر احتجاج

جے کے این ایس/ جموں و کشمیر میں کانگریس نے چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کے استعفے کے مطالبے کو لیکر جمعہ کے روز اسمبلی کے ایوان اور جموں کی سڑکوں پر صدائے احتجاج بلند کیا۔ سیکورٹی اہلکاروں کے ساتھ مظاہرین کی مختصر جھڑپیں بھی ہوئیں، جس کے بعد کانگریس لیڈروں سمیت کئی افراد کو حراست میں لے کر بسوں میں منتقل کر دیا گیا۔ جے کے این ایس کے مطابق جمعہ کے روز جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی میں ایوان کی کارروائی شروع ہوتے ہی کانگریسی ارکان اسمبلی نے چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کے استعفے کا مطالبہ کرنے والے بینرز لہرائے۔ احتجاج کرنے والے ارکان اسمبلی نے نعرے بازی کی اور الزام لگایا کہ انتخابی عمل کو کمزور کیا گیا ہے۔ کچھ ارکان نے "جمہوریت کا قتل ہوا ہے" کے نعرے بھی لگائے۔ یہ احتجاج کانگریس کی اس ملک گیر مہم کے تناظر میں ہو رہا ہے جس میں کمار کو چیف الیکشن کمشنر کے عہدے سے ہٹانے کا مطالبہ کیا جا رہا ہے۔ پارٹی نے ووٹر لسٹ سے متعلق فیصلوں میں بے ضابطگیوں کا الزام لگایا ہے اور معاملے کی آزادانہ جانچ کا مطالبہ کیا ہے۔ ادھر جمعہ کے روز جموں میں چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کے استعفے کا مطالبہ کرتے ہوئے احتجاج کرنے پر کانگریس کے متعدد کارکنوں اور رہنماؤں کو حراست میں لے لیا گیا۔ اس احتجاج کی قیادت کانگریس کے رکن پارلیمنٹ اور اے آئی سی سی کے جنرل سیکریٹری ڈاکٹر سید نصیر حسین نے کی، جبکہ مظاہرے میں پارٹی کے کئی سینئر رہنما، بشمول سابق وزراء اور سابق قانون ساز، بھی شریک ہوئے۔ مظاہرین نے چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کے خلاف نعرے بازی کی اور ان کا پتلا نذر آتش کیا۔ ساتھ ہی انہوں نے جموں میں الیکشن کمیشن کے دفتر کی جانب مارچ کرنے کی کوشش بھی کی۔ مظاہرین کو آگے بڑھنے سے روکنے کے لیے دفتر کے اطراف پولیس اور نیم فوجی دستوں کی بھاری نفری تعینات کی گئی تھی۔ سیکورٹی اہلکاروں کے ساتھ مظاہرین کی مختصر جھڑپیں بھی ہوئیں، جس کے بعد اعلیٰ رہنماؤں سمیت کئی افراد کو حراست میں لے کر بسوں میں منتقل کر دیا گیا۔

امیگریشن حراستی مراکز کی توسیع پر اربوں خرچ ناقص منصوبہ بندی سے لاکھوں ڈالر ضائع

واشنگٹن، 25 ستمبر (یو این آئی) امریکہ میں امیگریشن حراستی مراکز کی گنجائش بڑھانے پر اربوں ڈالر خرچ کرنے کے چند ماہ بعد ایک سرکاری آڈٹ میں انکشاف ہوا ہے کہ ناقص منصوبہ بندی اور منصوبوں میں اچانک تبدیلیوں کے باعث لاکھوں ڈالر ضائع ہو چکے ہیں۔ گورنمنٹ اکاؤنٹیبلٹی آفس (جی اے او) نے جمعرات کو جاری اپنی رپورٹ میں کہا کہ امیگریشن اینڈ کسٹمز انفورسمنٹ (آئی سی ای) نے جنوری 2025 سے حراستی گنجائش بڑھانے کے لیے چھ بڑے منصوبے شروع کیے، لیکن ان کے لیے مطلوبہ تجزیہ اور منصوبہ بندی نہیں کی گئی۔ بعد میں ان میں سے نصف سے زیادہ منصوبوں کو محدود یا تبدیل کر دیا گیا، جس کے نتیجے میں بھاری رقم ضائع ہوئی یا ضائع ہونے کا خدشہ پیدا ہو گیا۔ سب سے نمایاں مثال گوداموں کی خریداری کا منصوبہ ہے۔ آئی سی ای نے جنوری سے اپریل کے دوران تقریباً 1.07 ارب ڈالر میں 11 گودام خریدے تھے، جنہیں حراستی مراکز میں تبدیل کیا جانا تھا۔ تاہم جون تک ان میں سے سات گودام فروخت کرنے کی کوشش شروع کر دی گئی۔ جی اے او کے مطابق ان سات گوداموں پر زوننگ جائزوں اور ٹائٹل انشورنس سمیت 7.7 ملین ڈالر ایسے اخراجات کی مد میں خرچ ہو چکے تھے جو واپس نہیں مل سکتے۔ اگست تک ان جائیدادوں کی بجلی، پانی، سیکیورٹی اور دیگر خدمات پر مزید 12.8 ملین ڈالر خرچ کیے گئے۔ اگر یہ گودام 707 ملین ڈالر کی خریداری قیمت سے کم میں فروخت ہوئے تو نقصان مزید بڑھ جائے گا۔ آئی سی ای نے موجودہ حراستی مراکز بھی خریدے۔ جولائی میں اس نے تقریباً 1.5 ارب ڈالر میں دو مراکز خریدے، لیکن جی اے او کے مطابق ایجنسی نے یہ جائزہ نہیں لیا کہ طویل مدت میں ان کی ملکیت اور دیکھ بھال کا خرچ قابل برداشت ہوگا یا نہیں۔ آڈٹ کے مطابق جولائی تک آئی سی ای گوداموں اور حراستی مراکز کی خریداری پر 2.5 ارب ڈالر سے زیادہ خرچ کر چکی تھی، لیکن ان کے آپریشنل اخراجات کا تخمینہ صرف پہلے تین سال کے لیے لگایا گیا تھا۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ 'ون بگ بیوٹی فل بل ایکٹ' اور سیکیور امریکہ ایکٹ' کے تحت فراہم فنڈنگ مالی سال 2029 تک دستیاب ہے، لیکن آئی سی ای نے اس کے بعد کے اخراجات کا کوئی طویل مدتی تخمینہ نہیں لگایا۔

لاوروف نے اقوام متحدہ کے سربراہ کو بوچا واقعے سے متعلق رپورٹ پیش کی

ماسکو، 25 ستمبر (یو این آئی) روس کے وزیر خارجہ سرگئی لاوروف نے اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل انتونیو گوتریس کو یوکرین کی جانب سے بوچا میں 'قتل عام' کے واقعے کو مبینہ طور پر من گھڑت انداز میں پیش کیے جانے سے متعلق ایک رپورٹ پیش کرتے ہوئے اقوام متحدہ کے سکریٹریٹ سے اس معاملے کی تفصیلی تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ روسی وزارت خارجہ نے جمعہ کو جاری ایک بیان میں یہ اطلاع دی۔ وزارت کے مطابق لاوروف نے گوتریس کو "گوئبلز کے جانشین: بوچا کے واقعات کو مسخ کرنا اور یوکرینی حکومت کی جانب سے خونریز ڈراما" کے عنوان سے رپورٹ پیش کی۔ بیان میں کہا گیا کہ رپورٹ کا مقصد بوچا میں مبینہ قتل عام کے حوالے سے یوکرینی حکومت کی جانب سے پھیلائی گئی "جعلی خبروں" کو بے نقاب کرنا ہے۔ روسی وزارت خارجہ کے مطابق لاوروف نے اقوام متحدہ کے سکریٹریٹ سے مطالبہ کیا کہ وہ یوکرین اور اس کے مغربی حامیوں کی جانب سے کیے گئے اس مبینہ منصوبے کی جامع تحقیقات کرے۔ یہ ملاقات جمعرات کو اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اعلیٰ سطحی اجلاس کے ہفتے کے دوران اقوام متحدہ کے ہیڈکوارٹر میں ہوئی۔ لاوروف اور گوتریس نے اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل کی حیثیت سے گوتریس کی مدت کار سے متعلق امور پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ روسی وزارت خارجہ نے کہا کہ لاوروف نے اقوام متحدہ میں بامعنی اصلاحات کی ضرورت پر زور دیا، تاکہ عالمی ادارے کو کثیر قطبی عالمی نظام کی موجودہ حقیقتوں سے ہم آہنگ کیا جا سکے، سکریٹریٹ میں "عالمی اکثریت" یعنی دنیا کی زیادہ تر آبادی والے ممالک کے شہریوں کی بہتر نمائندگی یقینی بنائی جا سکے اور اقوام متحدہ کے اہلکاروں کی جانب سے فرائض کی غیر جانب دارانہ اور غیر متعصبانہ انجام دہی کی ضمانت دی جا سکے۔ بیان کے مطابق لاوروف نے کہا کہ اقوام متحدہ کی بین الحکومتی نوعیت کو کمزور کرنا یا اس کے اہم اداروں کے درمیان اختیارات کی تقسیم کی خلاف ورزی کرنا ناقابل قبول ہے۔ روسی وزارت دفاع نے اپریل 2022 میں دعویٰ کیا تھا کہ یوکرین کی جانب سے جاری کی گئی وہ تصاویر اور ویڈیوز، جن میں کیف کے قریب بوچا میں روسی فوج کے ہاتھوں مبینہ جرائم دکھائے گئے تھے، یوکرین کی ایک اور اشتعال انگیز کارروائی تھی۔ وزارت نے اس وقت کہا تھا کہ جب بوچا روسی فوج کے کنٹرول میں تھا، اس دوران کسی بھی مقامی شہری کو تشدد کا سامنا نہیں کرنا پڑا۔

ٹرمپ کی شی جن پنگ کے ساتھ وائٹ ہاؤس عشائیے میں چین کے ساتھ قریبی تعلقات کی اپیل

واشنگٹن، 25 ستمبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے وائٹ ہاؤس میں منعقدہ سرکاری عشائیے کے دوران چین کے ساتھ مزید قریبی تعلقات کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ واشنگٹن اور بیجنگ کو ایسے تعلقات کے لیے مل کر کام کرنا چاہیے جو آنے والی نسلوں کے لیے خوشحالی اور سلامتی کو فروغ دیں۔ ٹرمپ نے چینی صدر شی جن پنگ کے ساتھ اپنے ذاتی تعلقات کا اکثر ذکر کیا ہے۔ انہوں نے شی جن پنگ اور ان کی اہلیہ کو "واقعی غیر معمولی اور حیرت انگیز لوگ" قرار دیا۔ ٹرمپ نے جمعرات کو عشائیے سے خطاب کرتے ہوئے کہا، "اپنے دونوں ممالک کے رہنماؤں کی حیثیت سے صدر شی اور میں دونوں اس بات کو سمجھتے ہیں کہ ہم مختلف نظاموں کی نمائندگی کرتے ہیں، لیکن ہمارے عوام کے درمیان تعلقات برقرار ہیں۔ اور ہمارے تعلقات کبھی اس سے بہتر نہیں رہے۔" عشائیے سے خطاب کرتے ہوئے شی جن پنگ نے کہا کہ دونوں رہنماؤں نے دن کے اوائل میں "مخلصانہ اور تفصیلی تبادلہ خیال" کیا اور "بہت سے معاملات پر مشترکہ مفاہمت" تک پہنچے ہیں۔ شی نے مترجم کے ذریعے کہا، "اس سے چین اور امریکہ کے تعمیری اور تزویراتی استحکام پر مبنی تعلقات میں نئی جہت پیدا ہوئی ہے۔" انہوں نے ان معاملات کی تفصیلات نہیں بتائیں جن پر بات چیت ہوئی اور نہ ہی یہ کہا کہ کوئی نیا معاہدہ طے پایا ہے۔ توقع کی جا رہی تھی کہ دونوں رہنماؤں کے مذاکرات میں تجارت اور مصنوعی ذہانت اہم موضوعات ہوں گے۔ امریکہ اور چین نے رواں ہفتے کے اوائل میں محصولات پر عارضی جنگ بندی میں مزید دو ماہ کی توسیع پر اتفاق کیا تھا، جس سے فی الحال تجارتی تنازع میں ایک اور شدت پیدا ہونے سے گریز کیا گیا ہے، تاہم دونوں ممالک کے درمیان وسیع تر تجارتی معاہدہ ابھی طے نہیں پایا ہے۔ دونوں ممالک جدید مصنوعی ذہانت کے شعبے میں بھی ایک دوسرے کے حریف ہیں۔ ٹرمپ امریکہ میں نسبتاً کم ضابطہ کاری کی حمایت کرتے رہے ہیں تاکہ ملک کو چین پر سبقت حاصل کرنے میں مدد مل سکے۔ دیگر اہم اختلافات میں چین کے ایران اور روس کے ساتھ تعلقات اور تائیوان کے بارے میں اس کی پالیسی شامل ہیں، جس پر چین اپنی ملکیت کا دعویٰ برقرار رکھتا ہے۔ شی نے چین اور امریکہ کے تعلقات کی تاریخ پر بھی مختصر روشنی ڈالی۔ انہوں نے جارج واشنگٹن کی جانب سے چینی مٹی کے برتن خریدنے، دوسری عالمی جنگ کے دوران دونوں ممالک کے تعاون اور عوامی جمہوریہ چین کے ساتھ سفارتی تعلقات قائم کرنے کے لیے صدر رچرڈ نکسن کی کوششوں کا حوالہ دیا۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ اور چین ایک "تاریخی موڑ" پر پہنچ چکے ہیں اور دونوں ممالک کی [illegible] "حقیقی طور پر ایک دوسرے کو تقویت دے سکتی ہیں۔"

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER SUB TRANSMISSION DIVISION SOPORE

KASHMIR POWER DISTRIBUTION CORPORATION LIMITED

Fax No: - 01954-222626

NIT NO.STDS/ 17 of 2026-27 Dated: 24/09/2026

NOTICE INVITING TENDER

For and on behalf of the Managing Director, Kashmir Power Distribution Corporation Limited (KPDCL), the Executive Engineer Sub Transmission Division Sopore, invites e-bids from reputed Contractors having Valid B-Class Civil Contractor License or equivalent license issued by Relevant issuing authority/ registered Firms/Bidders enlisted with CPWD/MES/Railways/GEM, as per terms, conditions, technical specifications and schedules of SBD forming part of this document. The detail of works is as under

1.	Name of the Work	Construction of Control Room Building for 3x1 MVA Receiving Station for Associated Hospital of GMC Handwara including allied Civil works
2.	Estimated Cost(in Lakhs)	30.71
3.	Cost of tender document in Rs. (Non- refundable)	Rs. 1100/-
4.	Cost of EMD @2% in Rs.	Rs. 61,420/-

Critical Dates

A	Date & Time of downloading of Standard Bidding Document/ Sale of Bid Document (Start) / Clarifications start date	The Standard Bidding Document can be downloaded over http://jktenders.gov.in from 24th September, 2026; 04:00 PM
B	Clarifications end date / e-Bid submission (start) date & time (Submission of e-tender fee, EMD and other supporting documents in PDF/XLS format)	28th September, 2026; 10:00 AM
C	Sale of Bid Document (End)/ e-Bid submission (end) date & time (Submission of e-tender fee, EMD and other supporting documents in PDF/XLSformat)/ Submission of Hard Copy (end) Date	19th October, 2026; 02:00 PM
D	Online Technical and Commercial e-Bid opening date & Time	21st October, 2026; 03:00 PM
E	Financial Bid opening	After completion of process of evaluation of Technical & commercial Bids
F	Venue of opening of technical & financial e-Bids	EXECUTIVE ENGINEER STD SOPORE

All other details viz. Eligibility Criteria, Terms & Conditions, Schedules are mentioned in the SBD forming the part of the document.

Sd/- Executive Engineer, KPDCL
Sub Transmission Division Sopore

DIPK-NB-1717/26 | Dated: 25/09/2026

Union Territory of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER R&B DIVISION DOORU

NOTICE INVITING TENDERS

Fresh NIT NO 37 OF R&B/DOORU/HD/2026-27/E-Tendering / 2548-53 Dated 25-09-2026

For and on behalf of the President of India, e-tenders are invited on Percentage basis from approved and eligible Contractors registered with J&K Govt., CPWD, Railways and other State/Central Governments for the following works:

S. No	Name of Work	Advertised Cost in (Basic cost +GST) (Rs.in Lakh)	Cost of T/Doc. (In Rupees)	Earnest Money (In Rs)	Time of completion	Class of Contractor
1	2	3	4	5	6	7
1.	Macadamization of Hakura Manzgam Naidpora Road	38.84 Lacs Contract Price exclusive of GST: 33.92 + (18% GST Amount 05.92)	1100	77680/-	15 Days	AAY& BEE Class Only
2.	Macadamization of Kokagund Rathergund road	19.40 Lacs Contract Price exclusive of GST: 16.44 + (18% GST Amount 2.96)	800	38800/-	10 Days	CEE & BEE Class Only
3.	Macadamization of Kumar Mohalla at Larkipora	13.57 Lacs Contract Price exclusive of GST: 11.50+ (18% GST Amount 2.07)	600	27140/-	10 Days	DEE,CEE & BEE Class Only
4	Macadamization of road Baghwanpora	19.54 Lacs Contract Price exclusive of GST: 16.55+ (18% GST Amount 2.99)	800	39080/-	10 Days	,CEE & BEE Class Only
5	Macadamization of Batagund junction including Batagund inner links	23.31 Lacs Contract Price exclusive of GST: 17.76+ (18% GST Amount 3.55)	800	46620/-	10 Days	CEE & BEE Class Only
6	Macadamization of Reshipora Bridge and link to Army Camp Kapran and link to NaiBasti Thaman	19.44 Lacs Contract Price exclusive of GST: 16.47+ (18% GST Amount 2.96)	800	38880/-	10 Days	,CEE & BEE Class Only
7	Macadamization & Upgradation of Bus Adda Verinag	17.47 Lacs Contract Price exclusive of GST: 14.81+ (18% GST Amount 2.66)	800	34940/-	10 Days	,CEE & BEE Class Only

Position of AAA : Accorded Position of T. S : Accorded

The Bidding documents Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website jktenders.gov.in as per schedule of dates given below-

S. No.	Particulars	Date		
1	Date of Issue of Tender Notice		25-09-2026	
2	Period of Downloading of bidder documents	From	26-09-2026	(09:00AM)
		To	01-10-2026	(06:00PM)
3	Bid submission Start Date	From	26-09-2026	(09:00AM)
4	Bid Submission End Date	To	01-10-2026	(06:00PM)
5	Date and time of opening of bid (online)		02-10-2026	(11:30AM) in the of: Division ice of Executive Engineer PWD(R&B) Dooru.

1. Bids must be accompanied with a Receipt of cost of Tender document/Tender Fee deposited in a Centralized Designated Pooling Bank Account bearing No. 0470010200000099 (Division Name, NIT No. and Item No/ Name of Work to be mentioned in the Remarks of the Receipt (The Date of transaction should be between the date of Start of Bid and Bid Submission End Date) and Receipt of EMD (2% of advertised Cost), also deposited in a Centralized Designated Pooling Bank Account bearing No. 0470010200000099 (Division Name, NIT No. and Item No/ Name of Work to be mentioned in the Remarks of the Receipt. (The Date of receipt of EMD and Tender Fee should be between the date of Start of Bid and Bid Submission End Date). The same EMD/Tender Fee receipt should not be used in more than one Tender/Bid.
2. All the Bidders have to submit Earnest Money/Bid Security (EMD@2% of Advertised Cost). Non submission of Earnest Money/Bid Security shall render the bidder as No-responsive.
3- The Bid security amount of the successful Bidder shall, upon completion of the bidding process be transferred from single Centralized Designated Pooling Bank Account to Performance Security Deposit Head on Authorization from HoD during the currency of contract agreement including defect liability period. In addition, the differential amount of performance security shall be furnished by the Bidder in cash to the designated Authority. Failure to produce differential amount of Performance Security shall render the LI as non-responsive and case for debarring of the Contractor for a period of 01 Year be forwarded to Higher Authorities.
4. The bids for the work shall remain valid for a period of 120 days from the date of opening of technical bids.
5. The earnest money shall be forfeited, if: -
6. Any bidder/ tenderer withdraws his bid/ tender during the period of bid validity or makes any modifications in the terms and conditions of the bid.
7. Failure of Successful bidder to furnish the required performance security within the specified time limit.
8. Failure of successful bidder to execute the agreement within 28 days after fixation of contract.
9. Instruction to bidders regarding e-tendering process.

Executive Engineer
R&B Division Dooru

DIPK-6088/26
Dated: 25/06/2026

Govt. Dental College & Hospital (Purchase Section)

Shireen Bagh, Srinagar, Kashmir Fax: 2504703

Email:-, gdc.srinagar@jk.gov.in

Short Term Tender Notice

For and on behalf of the Lt. Governor of Union Territory of Jammu and Kashmir, sealed tenders affixed with Revenue Stamp of Rs. 5/- are invited from the registered/ approved/authorized dealers/suppliers/firms for supply of the following Essential Dental IOPAR & OPG Films required for day to day smooth running of the Hospital on the terms & Conditions mentioned below.

S. No.	Name of the item
01	X-ray OPG Films (8x10) inches for care stream dry view 5700 laser imager
02	IOPAR X-Ray films

Terms and Conditions:

01 Sealed tenders accompanied with CDR/FDR worth Rs.7500/- (Rupees Seven Thousand five Hundred only) pledged to Accounts Officer, GDC&H Srinagar should reach to the office of the undersigned within 7 days from the publication in the daily newspaper up to (01.00 PM).
02 The rates quoted for the items with all specifications must be typed without any cuttings/corrections and shall be inclusive of all taxes/charges whatsoever and FOR stores GDC&H Srinagar.
03 The tenders received after the prescribed date and time will not be entertained.
04 The sealed tenders /bids so received shall be opened on the same day in the office chamber of the Medical Superintendent, Govt. Dental College, & Hospital, Srinagar or any other date convenient to the committee constituted for the purpose.
05 In case any of the representatives intends to be present, he/she will be allowed only after having the authorization from the tenderer duly signed/stamped.
06 The successful bidder/Firm(s) shall have to supply the ordered item within (07) days from the date of issuance of supply order as the items are being of urgent nature.
07 The tender shall remain valid for three (03) months from the date of finalization of tenders or till the supplies are received through JKMSCL whichever is earlier. The items floated in this tender notice are not available at present with J&KMSCL & NOC has also been obtained from J&KMSCL.
08 The product specification of the above required items are not available at present on GeM portal due to repairs of category as GeM AR&PTS certificates generated from Gem Portal.
09 The participating firm/Bidder has to provide a copy of the PAN card, Aadhar card, GST details and bank account details of the firm.
10 The tenderers shall have to deposit the sample of quoted items.
11 The committee shall have the right to reject any / all tenders without assigning any reason thereof.

Sd/-Dr. Ab. Wahid Zargar
Purchase Officer
GDC&H Srinagar

DIPK-6101/26
Dated: 25/09/2026

Health & Medical Education Department

GOVERNMENT MEDICAL COLLEGE, ANANTNAG

College Campus, Dialgam Anantnag J&K-192210

Subject: Provisional Merit List of candidates for the post of Medical Officer (ATF) & Clinical Psychologist/Counsellor (ATF) on contractual basis for Addiction Treatment Facility (ATF) Centre, GMC Anantnag.

Ref: Adv. Notice No. 09 GMCA of 2026, Dated: 21-05-2026.

NOTIFICATION

Whereas, Government Medical College, Anantnag advertised the vacant posts of Medical Officer (ATF), Clinical Psychologist/Counsellor (ATF) and Nurse (ATF) on contractual basis for Addiction Treatment Facility (ATF) Centre, GMC Anantnag, vide Advertisement Notice No. 09 GMCA of 2026, Dated: 21-05- 2026;

Whereas, the written test for the above-mentioned posts was conducted on 17-08-2026 at Main Campus, Dialgam, Government Medical College, Anantnag;

Whereas, the provisional merit lists in respect of the posts of Clinical Psychologist/Counsellor and Medical Officer have been received in this office;

Now, therefore, the provisional merit lists of the candidates in respect of the posts of Clinical Psychologist/Counsellor and Medical Officer are hereby notified and enclosed as Annexure "A". and Annexure "B", respectively, to this Notification.

The provisional merit list in respect of the post of Nurse (ATF) shall be notified separately.

NOTE: The representations/objections, if any, with regard to the notified merit lists shall be submitted in writing to the Office of Principal, Govt. Medical College, Anantnag (Main Campus Dialgam) within three (03) working days from the date of issuance of this notification. No representation/objection received after the stipulated period shall be entertained.

Prof. (Dr.) Junaid S Wani,
Principal, Govt. Medical College Anantnag.

DIPK-6073/26
Dated: 25/09/2026

"Annexure A"

Counsellor/Clinical Psychologist (ATF)

S. No.	Roll No.	Marks	Percentage	Rank
1.	2515	33	66	1
2.	2513	30	60	2
3.	2512	27	54	3

"Annexure B"

Medical Officer (ATF)

S. No.	Roll No.	Marks	Percentage	Rank
1.	2490	39	78	1
2.	2506	39	78	1
3.	2500	30	60	2
4.	2498	28	56	3
5.	2493	26	52	4
6.	2504	26	52	4
7	2509	25	50	5
8.	2503	19	38	6
9.	2508	19	38	6
10.	2495	18	36	7
11.	2492	15	30	8

بدلتے ہوئے سیکیورٹی اور ترقی سے متعلق چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے

گلوبل ساؤتھ میں اسٹریجک تعاون ضروری: نائب صدر جمہوریہ

نائب صدر موصوف نے ہر سطح پر کرپشن سے پاک نظام اور عوامی زندگی میں ایمانداری نیز شفافیت پر دیا زور

نئی دہلی، 25 ستمبر (یو این آئی)

نائب صدر جمہوریہ سی پی رادھا کرشنن نے گلوبل ساؤتھ کے ملکوں سے بدلتے ہوئے سیکیورٹی اور ترقی سے متعلق چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے اسٹریجک تعاون بڑھانے کی اپیل کی ہے۔انہوں نے کہا کہ تیزی سے بدلتی دنیا میں ملکوں کے لیے ان چیلنجوں کا تنہا سامنا کرنا مشکل ہے۔نائب صدر جمہوریہ نے یہ بات انٹرنیشنل اسٹریجک انگیجمنٹ پروگرام کے چوتھے ایڈیشن میں 38 بین الاقوامی مندوبین سے خطاب کرتے ہوئے جمعہ کے روز کہی۔انہوں نے کہا کہ سیکیورٹی سے جڑی روایتی تشویشات کے ساتھ ساتھ ٹیکنالوجی، سائبر اٹیکس، مصنوعی ذہانت، توانائی سیکیورٹی، معاشی استحکام، سمندری سیکیورٹی، ماحولیاتی تبدیلی اور سپلائی چین جیسے چیلنجز بھی جڑ گئے ہیں۔انہوں نے کہا کہ گلوبل ساؤتھ کے ملکوں کے تجربات ترقی، سیکیورٹی، گورننس اور تعاون کے شعبے میں اہم معلومات فراہم کرتے ہیں۔نائب صدر جمہوریہ نے بدعنوانی کو گلوبل ساؤتھ کے سامنے بڑے چیلنجوں میں سے ایک قرار دیتے ہوئے اسے ختم کرنے کے لیے ہم آہنگ کوششوں کی ضرورت پر زور دیا۔انہوں نے ہر سطح پر کرپشن سے پاک نظام اور عوامی زندگی میں ایمانداری نیز شفافیت کا مطالبہ کیا۔مسٹر رادھا کرشنن نے کہا کہ سائنس اور تکنیکی پیش رفت کا فائدہ پوری انسانیت کو ملنا چاہیے۔انہوں نے کووڈ-19 وبا کے دوران ویکسین میتری پہل کے ذریعے گلوبل ساؤتھ کے ملکوں کو ہندوستان کی جانب سے دی گئی امداد کا ذکر کیا۔انہوں نے مندوبین سے کہا کہ عالمی سطح پر سوچیں، اسٹریجک طور پر جڑیں اور متحد ہو کر کام کریں۔" دو ہفتے کے اس پروگرام میں 22 ملکوں کے 25 بین الاقوامی مندوبین

سمیت کل 38 مندوبین حصہ لے رہے ہیں۔یہ پروگرام وزارت خارجہ، وزارت دفاع اور قومی سیکیورٹی کونسل سکریٹریٹ نے نیشنل ڈیفنس کالج کے تعاون سے منعقد کیا ہے۔

بھارت کے پاس جدید ہتھیار موجود

اب ضرورت مضبوط دفاعی نیٹ ورک کی

نئی دہلی 25 ستمبر (ایم این این)

بھارت نے گزشتہ چند برسوں میں اپنی فوجی صلاحیت میں نمایاں اضافہ کرتے ہوئے رافیل لڑاکا طیاروں، ایس 400 فضائی دفاعی نظام، جدید ڈرونز اور طویل فاصلے تک مار کرنے والے میزائلوں سمیت متعدد جدید پلیٹ فارمز حاصل کیے ہیں۔تاہم دفاعی ماہرین کے مطابق جدید جنگ میں صرف ہتھیار کافی نہیں، اصل ضرورت انہیں ایک محفوظ اور مربوط ڈیجیٹل نیٹ ورک کے ذریعے جوڑنے کی ہے۔جدید نیٹ ورک سینٹرک وارفیئر میں ریڈار، سیٹلائٹ، ڈرون، لڑاکا طیارے، میزائل، زمینی دستے اور کمانڈ سینٹرز ایک دوسرے سے حقیقی وقت میں معلومات کا تبادلہ کرتے ہیں۔اس نظام کا مقصد دشمن کی نشاندہی سے لے کر فیصلہ کرنے اور ہدف کو نشانہ بنانے تک کے وقت کو کم سے کم کرنا ہے۔ بھارت پہلے ہی آئی اے سی سی ایس، آکاش تیر اور ڈیفنس کمیونیکیشن نیٹ ورک جیسے نظام تیار اور تعینات کر چکا ہے، لیکن مختلف افواج اور ہتھیاروں کے درمیان مکمل باہمی رابطہ اب بھی ایک اہم چیلنج سمجھا جاتا ہے۔خاص طور پر فضائیہ کے مختلف ممالک سے حاصل کیے گئے طیاروں اور ہتھیاروں کو ایک مشترکہ ڈیٹا نیٹ ورک میں مؤثر طریقے سے جوڑنے کی ضرورت پر زور دیا جا رہا ہے۔ بھارتی فوج نے 2026 کو نیٹ ورکنگ اور ڈیٹا سینٹریسٹی کا سال قرار دیا ہے، جس کا مقصد سینسرز کو براہ راست ہتھیاروں اور کمانڈ سسٹمز سے جوڑ کر فیصلہ سازی تیز کرنا اور تینوں افواج کے درمیان مشترکہ ڈیجیٹل نظام کو مضبوط بنانا ہے۔ماہرین کے مطابق مستقبل کی جنگوں میں سائبر حملے، الیکٹرانک جیمنگ اور سیٹلائٹ رابطوں میں خلل بھی بڑے خطرات ہوں گے۔اس لیے بھارت کو ایسے مواصلاتی نظام درکار ہیں جو دشمن کی الیکٹرانک کارروائی کے باوجود کام جاری رکھ سکیں اور ضرورت پڑنے پر متبادل نیٹ ورکس استعمال کر سکیں۔بھارت کی دفاعی پیداوار بھی تیزی سے بڑھ رہی ہے۔مالی سال 2025-26 میں دفاعی پیداوار تقریباً 1.78 لاکھ کروڑ روپے اور برآمدات 38424 کروڑ روپے تک پہنچ گئیں، جبکہ نجی شعبے اور دفاعی اسٹارٹ اپس کا کردار بھی بڑھ رہا ہے۔دفاعی حلقوں میں اب بحث کا مرکز صرف یہ نہیں کہ بھارت کے پاس کتنے جدید ہتھیار ہیں، بلکہ یہ ہے کہ ان ہتھیاروں، سینسرز اور کمانڈ سسٹمز کو کتنی تیزی اور مؤثر انداز میں ایک مشترکہ نیٹ ورک کے تحت استعمال کیا جا سکتا ہے۔

ریلوے بورڈ نے ریٹائرڈ ملازمین کی خدمات دوبارہ حاصل کرنے کی اسکیموں کو اکتوبر 2028 تک بڑھادی

نئی دہلی، 25 ستمبر (یو این آئی)

ریلوے بورڈ نے خالی اسامیوں پر ریٹائرڈ ریلوے ملازمین کی تقرری اور ان کی دوبارہ خدمات حاصل کرنے کی اسکیموں کو 15 اکتوبر 2028 تک بڑھا دیا ہے۔ جس میں غیر گزٹیڈ ملازمین، پیرا میڈیکل عملے اور ریلوے تربیتی اداروں میں انسٹرکٹرز سے متعلق عہدے شامل ہیں۔ریلوے بورڈ کے ایک حکم کے مطابق یہ اسکیمیں 15 اکتوبر 2026 تک نافذ رہنے والی تھیں، انہیں موجودہ شرائط و ضوابط کے ساتھ مزید دو سال کے لیے بڑھا دیا گیا ہے۔اس حکم میں جن دو طرح کی اسکیموں کو شامل کیا گیا ہے، ان میں خالی غیر گزٹیڈ اسامیوں پر ریٹائرڈ ریلوے ملازمین کی تقرری اور پیرا میڈیکل عملے کی معاہدے (کنٹریکٹ) پر تقرری نیز مرکزی تربیتی اداروں میں انسٹرکٹرز اور سینئر انسٹرکٹرز کی خالی اسامیوں پر ریٹائرڈ ریلوے عملے کی دوبارہ تقرری وغیرہ شامل ہیں۔موجودہ عام

اسکیم کے تحت ریلوے کو اسامیوں کے عوض ریٹائرڈ غیر گزٹیڈ ملازمین کو دوبارہ مقرر کرنے کا اختیار دیا گیا ہے۔ جن 2025 کے ریلوے بورڈ کے ایک حکم کے تحت مقررہ شرائط کے تحت لیول ایک کی خالی غیر گزٹیڈ اسامیوں کو بھی ریٹائرڈ ملازمین کی دوبارہ تقرری کے ذریعے بھرنے کی اجازت دی ہے۔حالیہ حکم نامے میں ریٹائرڈ ملازمین پر حاصل اصل پنشن سسٹم کی بنیاد پر تنخواہ اور ملازمت کی شرائط کے لیے الگ الگ ضوابط بھی طے کیے گئے ہیں۔ اولڈ پنشن اسکیم (او پی ایس) کے تحت دوبارہ مقرر ہونے والے ملازمین کی تنخواہ، الاؤنسز اور رخصت کے قواعد محکمہ اخراجات کی 9 دسمبر 2020 کی ہدایت کے مطابق طے ہوں گے۔ نیشنل پنشن سسٹم (این پی ایس) کے تحت آنے والے ملازمین کی تنخواہ اور ملازمت کی دیگر شرائط وزارت مالیات کے محکمہ اخراجات کی 18 اکتوبر 2023 کی ہدایت کی بنیاد پر طے ہوں گی۔ریلوے بورڈ نے واضح کیا کہ جن معاملات میں پہلے ہی دوبارہ تقرری کے دوران معاہدے، رخصت یا اس سے متعلق دوسرے معاملات کے ان ہدایات سے مختلف طے کیے گئے تھے، انہیں دوبارہ کھولنے کی ضرورت نہیں ہے۔اسے اب تک نہیں کیا جائے گا جب تک کہ ان معاملات کی عام مدت ختم نہ ہو جائے یا 15 اکتوبر 2026 نہ آ جائے یا ان میں سے جو بھی تاریخ پہلے آئے۔اس میں یہ بھی دہرایا گیا کہ دوبارہ تقرری کا فیصلہ صرف ضروری صورت حال میں اور پوری احتیاط کے ساتھ کیا جانا چاہیے۔ریلوے بورڈ کے پہلے کے احکامات میں دی گئی باقی تمام شرائط و ضوابط ویسے ہی رہیں گے۔

ارجنٹینا کی بھارتی سیاحوں کو راغب کرنے کی کوشش

آسان ویزا اور بہتر فضائی رابطوں پر زور

نئی دہلی 25 ستمبر (ایم این این)

ارجنٹینا نے بھارت سے زیادہ سیاحوں کو راغب کرنے کے لیے دونوں ممالک کے درمیان ویزا سہولت اور فضائی رابطوں کو مضبوط بنانے کے لیے بڑے اقدامات میں آسانی اور بہتر فضائی رابطوں پر کام تیز کر دیا ہے۔ارجنٹینا کے سفیر ماریانو کاؤسینو نے نئی دہلی میں ایک تجارتی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اگست 2025 سے درست امریکی ویزا رکھنے والے بھارتی شہری ارجنٹینا کا الیکٹرانک ویزا حاصل کر کے 90 دن تک سیاحت کے لیے ملک میں داخل ہو سکتے ہیں۔ بھارتی شہریوں کے لیے پانچ سالہ کاروباری ویزا بھی مفت دستیاب ہے۔ دونوں ممالک کے شہری ہوابازی کے حکام ایک نئے ایئر سروسز معاہدے پر بھی مذاکرات کر رہے ہیں۔اس معاہدے سے دونوں ملکوں کی ایئرلائنز کو پروازوں کے لیے زیادہ سہولت ملنے کے ساتھ کوڈ شیئر معاہدوں کی راہ بھی ہموار ہو سکتی ہے۔ارجنٹینا کا کہنا ہے کہ بہتر فضائی رابطوں سے مزید روٹس، مزید سیاحت اور نسبتاً بہتر فضائی کرایوں کے امکانات پیدا ہوں گے۔ ارجنٹینا کی حکومت اب بھی 55 سے زیادہ ممالک کے ساتھ اپنی فضائی مارکیٹ کھولنے کے معاہدے کر چکی ہے۔ ارجنٹینا بھارتی ٹیکنالوجی پروفیشنلز کو بھی راغب کرنا چاہتا ہے۔ملک کا ڈیجیٹل نومیڈ ویزا غیر ملکی کمپنیوں کے لیے ریموٹ کام کرنے والے افراد کو چھ ماہ تک ارجنٹینا میں رہنے کی اجازت دیتا ہے، جس میں مزید چھ ماہ کی توسیع ممکن ہے۔دونوں ممالک کے اقتصادی تعلقات بھی تیزی سے بڑھ رہے ہیں۔ 2025 میں بھارت اور ارجنٹینا کے درمیان دو طرفہ تجارت 5.6 ارب ڈالر تک پہنچ گئی تھی، جبکہ بھارت اس وقت ارجنٹینا کے بڑے اقتصادی شراکت داروں میں شامل ہے۔ارجنٹینا کا مقصد سیاحت کے ساتھ ساتھ تجارت، سرمایہ کاری، ٹیکنالوجی، توانائی اور غذائی تحفظ کے شعبوں میں بھارت کے ساتھ تعلقات کو مزید وسعت دینا ہے۔

جوشی نے اختراع کو سیوا کے جذبے سے جوڑ کر حقیقی زندگی کے مسائل کی شناخت کرنے کی اپیل کی

نئی دہلی، 25 ستمبر (یو این آئی)

مرکزی وزیر تعلیم پرہلاد جوشی نے جمعہ کے روز نوجوانوں سے اختراع کو سیوا کے جذبے سے جوڑ کر حقیقی زندگی کے مسائل کی شناخت کرنے اور ان کے عملی نیز پائیدار حل تیار کرنے کی اپیل کی۔مسٹر جوشی نے جمعہ کو یہاں انڈین انسٹی ٹیوٹ آف سائنس (آئی آئی ایس سی)، بنگلورو میں جنوبی زون کے لیے سوچھ فرسٹ انوویشن چیلنج (ایس ایف آئی سی) کا افتتاح کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان میں اختراع کی بڑھتی ہوئی صلاحیت وکست بھارت 2047 کے ہدف کو آگے بڑھانے میں اہم کردار ادا کرے گی۔انہوں نے کہا کہ سیوا کا حقیقی جذبہ ایسے حل سامنے لانا ہے، انہوں نے کہا کہ کسی مسئلے کو سمجھنا اور اس کے حل کے لیے اپنی اختراع کا استعمال کرنا ہی اختراع کو خدمت کے جذبے سے جوڑنا ہے۔ہندوستان کے ڈیموگرافک ڈیویڈنڈ (آبادیاتی فائدہ) کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ملک کی تقریباً 65 فیصد آبادی 35 سال سے کم عمر کی ہے۔ان کے مطابق یہ ایک ایسی نسل ہے جو تجسس، پرعزم اور ٹیکنالوجی کے استعمال میں آسانی محسوس کرتی ہے۔انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کے تجسس کو درست سمت دینے اور اختراع کو فروغ دینے کے لیے انہیں کلاس روم سے آگے تجربات اور عملی مواقع فراہم کرنا ضروری ہے۔مرکزی وزیر نے نیشنل ایجوکیشن پالیسی (این ای پی) 2020 کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اس میں تنقیدی سوچ، تخلیقی کاری، تجرباتی تعلیم اور مسائل حل کرنے پر توجہ دی گئی ہے۔انہوں نے کہا کہ حکومت ملک میں مضبوط اختراعی ایکو سسٹم تیار کرنے کے لیے 10000 سے زیادہ اٹل ٹنکرنگ لیبس، تقریباً 17300 انسٹی ٹیوٹ انوویشن کونسلز اور اسٹارٹ اپ انڈیا، میک ان انڈیا جیسے اقدامات کو فروغ دے رہی ہے۔انہوں نے اسٹارٹ اپس اور انڈسٹری سے بھی چیلنج کے ذریعے ابھرنے والے نوجوان اختراع کاروں سے جڑنے اور ان کے حل کو آگے بڑھانے میں تعاون کرنے کی اپیل کی۔

صنعت اور سائنس دان بھارت کے نئے دفاعی ڈھانچے میں بھی سپاہی بنیں گے۔دفاعی سکریٹری

نئی دہلی 25 ستمبر (ایم این این)

دفاعی سکریٹری راجیش کمار سنگھ نے کہا کہ ہندوستان کے بدلتے ہوئے دفاعی فن تعمیر میں صنعت اور سائنسدانوں کی زیادہ سے زیادہ شرکت کی ضرورت ہوگی کیونکہ یہ ملک فوجی صلاحیتوں کو بڑھانے کے لیے کام کر رہا ہے۔صنعت اور سائنسدان بھی سپاہی ہوں گے۔ راجیش سنگھ نے ڈیف کون 2026 میں کہا اور انہوں نے دفاعی تیاریوں کو مضبوط بنانے میں ان کے کردار کو اجاگر کیا۔انہوں نے کہا کہ نئے فن تعمیر کو زیادہ سے زیادہ مشترکہ اور بالآخر مربوط تھیٹر کمانڈز کی طرف بڑھنا چاہیے جس میں صلاحیتوں اور حصول کا اجتماعی منصوبہ بنایا گیا ہے۔"نئے دفاعی ڈھانچے کے عناصر مشترکہ طور پر آگے بڑھ رہے ہوں گے، بالآخر یہ مربوط تھیٹر کمانڈز میں تیار ہو جائے گا، ہمیں صلاحیتوں کی منصوبہ بندی کرنے اور مشترکہ طور پر حصول کو کرنے کے قابل ہونا چاہیے۔ راجیش سنگھ نے کہا کہ ہندوستان کو دفاعی پیداوار کے لیے ایک وسیع صنعتی بنیاد کی بھی ضرورت ہے۔ہم ایک انڈسٹری پارٹنر پر بھروسہ نہیں کر سکتے، اور ہمیں بہت سے دوسرے کی ضرورت ہے۔ اس لیے ہم نے اپنی روایتی میراثی ٹیکنالوجی کو نجی شعبے کے لیے کھول دیا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ خدمات مشترکہ تھیٹر کمانڈز کے تحت اپنی شناخت برقرار رکھیں گی، جبکہ لاجسٹکس اور تربیت میں انضمام پہلے سے ہی آگے بڑھ رہا ہے۔

بھارت میں انفراسٹرکچر کا تیز پھیلاؤ

2047 کے اہداف کے لیے منصوبوں کی بروقت تکمیل بڑا امتحان

نئی دہلی 25 ستمبر (ایم این این)

بھارت نے گزشتہ ایک دہائی میں شاہراہوں، ریلوے، لاجسٹکس اور دیگر بنیادی ڈھانچے پر بڑے پیمانے پر سرمایہ کاری کی ہے جس سے ملک کی انفراسٹرکچر صلاحیت میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔تاہم 2047 تک ترقی یافتہ معیشت بننے کے ہدف کے لیے اصل چیلنج اب سرمایہ کی دستیابی سے زیادہ منصوبوں کو بروقت اور مؤثر انداز میں مکمل کرنا ہے۔قومی شاہراہوں کی تعمیر کی رفتار تقریباً ایک دہائی پہلے 12 کلومیٹر یومیہ سے بڑھ کر قریب 34 کلومیٹر یومیہ ہو گئی ہے، جبکہ قومی شاہراہوں کا مجموعی نیٹ ورک 61 فیصد اضافے کے ساتھ 1.46 لاکھ کلومیٹر سے زیادہ ہو چکا ہے۔اسی دوران 3300 کلومیٹر سے زیادہ طویل دو بڑے ڈیڈیکیٹڈ فریٹ کوریڈور تکمیل کے قریب ہیں۔ان منصوبوں سے مال برداری کی بڑی مقدار مخصوص ریلوے کوریڈور پر منتقل ہونے اور مسافر ٹرینوں کے لیے موجودہ نیٹ ورک پر اضافی گنجائش پیدا ہونے کی توقع ہے۔ 2014 کے بعد سرکاری سرمایہ جاتی اخراجات میں چھ گنا سے زیادہ اضافہ ہوا ہے۔ بھارت 2030 تک انفراسٹرکچر پر تقریباً 90 سے 100 لاکھ کروڑ روپے خرچ کرنے کی منصوبہ بندی کر رہا ہے جس میں نجی سرمایہ کاری کا کردار بھی بڑھنے کی توقع ہے۔ لاجسٹکس کے شعبے میں بھی بہتری دیکھی گئی ہے۔ عالمی بینک کے لاجسٹکس پرفارمنس انڈیکس میں بھارت 16 درجے بہتری کے ساتھ 139 ممالک میں 38 ویں مقام تک پہنچا، جبکہ لاجسٹکس لاگت میں بھی کمی کے دعوے کیے گئے ہیں۔تاہم بڑے منصوبوں میں لاگت بڑھنے اور تاخیر کا مسئلہ برقرار ہے۔جولائی تک 150 کروڑ روپے سے زیادہ مالیت کے 1775 انفراسٹرکچر منصوبوں میں مجموعی لاگت تقریباً 4.3 لاکھ کروڑ روپے بڑھ چکی تھی۔زمین کے حصول اور ماحولیاتی منظوری میں تاخیر بھی شاہراہوں سمیت کئی منصوبوں کی رفتار متاثر کر رہی ہے۔مالی سال 2025-26 میں شاہراہوں کی تعمیر اور نئے ٹھیکوں کی رفتار سات سال کی کم ترین سطح تک پہنچنے کی اطلاع بھی سامنے آئی جس سے یہ واضح ہوتا ہے کہ بڑے بجٹ مختص کرنا ہی کافی نہیں بلکہ زمین کے حصول، منظوریوں اور منصوبوں پر عمل درآمد کے نظام کو بھی مزید تیز کرنا ہوگا۔

توانائی، قابل تجدید بجلی اور مینوفیکچرنگ ہندوستان کی ترقی کے اہم محرک بن سکتے ہیں۔جیفریز

نئی دہلی 24 ستمبر (ایم این این)

عالمی سطح پر مصنوعی ذہانت (اے آئی) پر بڑھتی توجہ کے باوجود ہندوستان کی معیشت میں ترقی کے اپنے مضبوط اور طویل مدتی امکانات موجود ہیں۔توانائی، بجلی کی بڑھتی ضرورت، قابل تجدید توانائی، مینوفیکچرنگ اور نجی شعبے کی بڑھتی سرمایہ کاری مستقبل میں ہندوستان کی معاشی ترقی کے اہم محرک بن سکتے ہیں۔یہ بات عالمی مالیاتی خدمات فراہم کرنے والی کمپنی جیفریز کی ایک رپورٹ میں کہی گئی ہے۔جیفریز نے کہا کہ ہندوستان میں زیادہ وقت گزارنے کے بعد اس کا ماننا ہے کہ بجلی شعبے میں ملک کے لیے طویل مدتی ترقی کا سب سے مضبوط موقع توانائی کے شعبے میں ہے، خاص طور پر قابل تجدید بجلی اور شمسی توانائی کی توسیع میں۔رپورٹ میں چین کی مثال دیتے ہوئے کہا گیا ہے کہ بڑے پیمانے پر بجلی کے گرڈ کی توسیع اور بیٹری اسٹوریج ٹیکنالوجی میں ترقی نے وہاں بڑے پیمانے پر پیداوار اور کم لاگت کے فوائد پیدا کیے ہیں۔رپورٹ کے مطابق بیٹری اسٹوریج ٹیکنالوجی کی ترقی کے باعث چین میں شمسی بجلی پہلے ہی کوئلے سے پیدا ہونے والی بجلی کے مقابلے میں سستی ہو چکی ہے۔جیفریز کے مطابق اگر ہندوستان میں بھی اسی طرح کا رجحان سامنے آتا ہے اور بجلی کی قیمت میں نمایاں کمی ہوتی ہے تو اس سے ملک کی مینوفیکچرنگ کی صلاحیت کو بڑا فروغ مل سکتا ہے۔رپورٹ میں کہا گیا "ایسے وقت میں جب اے آئی سے متعلق موجودہ تاثر کے باعث ہندوستان پر توجہ کچھ کم ہوئی ہے، یہ یاد رکھنا ضروری ہے کہ ہندوستان کے پاس ترقی کی اپنی مضبوط ساختی کہانی موجود ہے، جو اس وقت بھی برقرار رہ سکتی ہے جب اے آئی پر موجودہ تقریباً مکمل توجہ کم ہو جائے۔" رپورٹ نے ہندوستان کی توانائی منتقلی کو وسیع صنعتی ترقی سے بھی جوڑا ہے۔اس کے مطابق ہندوستان کی مجموعی حتمی توانائی کی طلب میں بجلی کا حصہ 2023 میں 19 فیصد سے بڑھ کر 2035 میں 25 فیصد تک پہنچنے کی توقع ہے۔اس اضافے کی ایک وجہ قابل تجدید توانائی میں توسیع کے ساتھ توانائی ذخیرہ کرنے کی ٹیکنالوجی اور بجلی کی طلب کے بہتر انتظام میں پیش رفت ہوگی۔جیفریز کا کہنا ہے کہ بجلی کی بڑھتی ہوئی ضرورت اور قابل تجدید توانائی کی توسیع ہندوستان کی طویل مدتی اقتصادی ترقی کا اہم حصہ بن سکتی ہے۔ رپورٹ میں روایتی مینوفیکچرنگ کے شعبے میں بھی ہندوستان کی موجودہ پوزیشن کا ذکر کیا گیا ہے۔عام طور پر یہ سمجھا جاتا ہے کہ ہندوستان مینوفیکچرنگ کے مقابلے میں خدمات کے شعبے میں زیادہ مضبوط رہا ہے، تاہم جیفریز کے مطابق کئی روایتی صنعتی شعبوں میں ہندوستان عالمی سطح پر چین کے بعد دوسرے نمبر پر ہے۔ان شعبوں میں خام فولاد، سیمنٹ، امونیا، موبائل فون اور سولر ماڈیولز شامل ہیں۔تاہم رپورٹ نے ہندوستان اور چین کے درمیان پیداوار کے پیمانے میں موجود بڑے فرق کی بھی نشاندہی کی۔

بھارت کی گرین ہائیڈروجن مہم سے 2030 تک 10 لاکھ کروڑ روپے کی سرمایہ کاری متوقع

پائپ لائنز، اسٹوریج، ٹرانسپورٹ اور بندرگاہوں کے بنیادی ڈھانچے پر اضافی سرمایہ کاری کی ضرورت ہوگی

نئی دہلی 24 ستمبر (ایم این این)

بھارت کی گرین ہائیڈروجن مہم سے 2030 تک صرف ہائیڈروجن کی پیداوار کے شعبے میں تقریباً 8 سے 10 لاکھ کروڑ روپے کی سرمایہ کاری متوقع ہے، جبکہ پائپ لائنز، اسٹوریج، ٹرانسپورٹ اور بندرگاہوں کے بنیادی ڈھانچے پر اضافی سرمایہ کاری کی ضرورت ہوگی۔نیشنل گرین ہائیڈروجن مشن کے تحت بھارت نے 2030 تک سالانہ 50 لاکھ ٹن گرین ہائیڈروجن پیدا کرنے کا ہدف مقرر کیا ہے۔اندازوں کے مطابق 10 لاکھ ٹن ہائیڈروجن کی پیداواری صلاحیت قائم کرنے کے لیے تقریباً 5.1 لاکھ کروڑ روپے کی سرمایہ کاری درکار ہوگی۔حکومت الیکٹرولائزرز، فیول سیلز اور ہائیڈروجن سے متعلق دیگر آلات کی مقامی مینوفیکچرنگ بڑھانے پر بھی توجہ دے رہی ہے تاکہ اس شعبے میں درآمدی پرزہ جات پر انحصار کم کیا جا سکے۔گرین ہائیڈروجن کے استعمال کو ریفائنری اور کھاد کے شعبوں سے آگے بڑھا کر اسٹیل، ٹرانسپورٹ اور شپنگ تک توسیع دینے کی تیاری کی جا رہی ہے۔اس وقت کھاد اور ریفائنری کے شعبے سالانہ 60 لاکھ ٹن سے زیادہ روایتی ہائیڈروجن استعمال کرتے ہیں۔بھارت میں ہائیڈروجن سے چلنے والے ٹرکوں اور بسوں کے تجربات بھی جاری ہیں۔2026 کے اختتام تک تقریباً 45 سے 50 گاڑیوں کے آزمائشی منصوبوں میں شامل ہونے کی توقع ہے، جبکہ 2030 تک کم از کم 400 سے 500 ہائیڈروجن بسیں اور ٹرک سڑکوں پر لانے کا ہدف ہے۔کم لاگت قابل تجدید توانائی اور تیزی سے بڑھتی پیداواری صلاحیت کے باعث بھارت عالمی گرین ہائیڈروجن اور گرین امونیا مارکیٹ میں ایک اہم پیداواری اور برآمدی مرکز کے طور پر ابھرنے کی کوشش کر رہا ہے۔

عالمی موسمیاتی اور توانائی پالیسی میں بھارت کی آواز ناگزیر ہے۔آسٹریلوی وزیر

نئی دہلی 25 ستمبر (ایم این این)

آسٹریلیا کے وزیر برائے موسمیاتی تبدیلی و توانائی کرس بوون نے بھارت کو مستقبل کی عالمی موسمیاتی اور توانائی پالیسی میں ایک "ناگزیر آواز" قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ بھارت کی ترقی، جدت اور توانائی کے شعبے میں پیش رفت عالمی سطح پر اہمیت اختیار کر چکی ہے۔نئی دہلی میں پری COP ڈائیلاگ سے خطاب کرتے ہوئے بوون نے کہا کہ انہیں اس ہفتے نیویارک اور نئی دہلی میں سے کسی ایک جگہ جانے کا انتخاب کرنا تھا اور انہوں نے نئی دہلی کو ترجیح دی۔ان کے مطابق یہ فیصلہ بھارت کی آسٹریلیا اور COP31 کے عمل میں بڑھتی ہوئی اہمیت کی عکاسی کرتا ہے۔انہوں نے کہا کہ بھارت کے ہر دورے کے دوران ملک کی وسعت، معاشی تحرک اور جدت انہیں متاثر کرتی ہے اور یہ تمام عوامل عالمی معیشت اور موسمیاتی تبدیلی سے نمٹنے کی کوششوں کے مستقبل کے لیے اہم ہیں۔بوون نے بھارت کی کامیابیوں کو قابل ذکر قرار دیتے ہوئے کہا کہ وہ عالمی سطح پر اپنے ہم منصبوں سے گفتگو میں بھارت کی پیش رفت کو ایک کامیاب مثال کے طور پر پیش کرتے ہیں۔ COP31 کے مذاکراتی عمل میں اہم ذمہ داری ادا کرنے والے بوون نے کہا کہ آئندہ کانفرنس میں جسٹ ٹرانزیشن کے لیے ایک نیا نظام متعارف کرانے کی کوشش کی جائے گی، جبکہ موسمیاتی تخفیف اور مالی معاونت سے متعلق مذاکرات کو عملی اقدامات میں تبدیل کرنے پر بھی توجہ دی جائے گی۔انہوں نے بھارت اور آسٹریلیا کے درمیان قابل تجدید توانائی کے شعبے میں تعاون کا بھی ذکر کیا۔گاندھی نگر میں قائم آسٹریلیا۔بھارت روف ٹاپ سولر ٹریننگ اکیڈمی پہلے دو برسوں میں تقریباً 2,000 سولر ٹیکنیشنز کو تربیت دینے کا ہدف رکھتی ہے، جس سے بالخصوص نوجوانوں اور خواتین کے لیے نئے مواقع پیدا ہونے کی توقع ہے۔بوون نے کہا کہ بھارت COP کے عمل میں ایک اہم اور قابل احترام شراکت دار ہے اور آسٹریلیا COP31 کو عملی اقدامات، تعاون پر مبنی اور نتائج پر مرکوز بنانے کے لیے بھارت کے ساتھ مل کر کام کرنا چاہتا ہے۔

چار عالمی اداروں نے بھارت کی اقتصادی ترقی کی پیش گوئی بڑھادی

نئی دہلی 25 ستمبر (ایم این این)

بھارت کی مضبوط معاشی سرگرمی، مستحکم گھریلو کھپت اور سرمایہ کاری میں تیزی کے پیش نظر چار بڑے عالمی اداروں نے مالی سال 2026-27 کے لیے ملک کی اقتصادی شرح نمو کی پیش گوئی میں اضافہ کر دیا ہے۔یہ نظرثانی اپریل تا جون سہ ماہی میں بھارت کی توقعات سے بہتر 8.7 فیصد جی ڈی پی نمو کے بعد سامنے آئی ہے۔موڈیز ریٹنگز نے بھارت کی شرح نمو کا تخمینہ 4.6 فیصد سے بڑھا کر 9.6 فیصد کر دیا ہے، جبکہ ایس اینڈ پی گلوبل ریٹنگز نے اپنی پیش گوئی 6.6 فیصد سے بڑھا کر 7 فیصد کر دی۔اقتصادی تعاون و ترقی کی تنظیم (OECD) نے سب سے زیادہ اضافہ کرتے ہوئے اپنا تخمینہ 1.7 فیصد کر دیا، جبکہ ایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) نے بھارت کی معیشت کے 7 فیصد کی شرح سے بڑھنے کی توقع ظاہر کی ہے۔ایس اینڈ پی کے مطابق مضبوط شہری سرگرمی، مستحکم کھپت، اشیا کی بہتر برآمدات اور سرکاری سرمایہ کاری میں تیزی نے بھارتی معیشت کو سہارا دیا ہے۔دوسری جانب اے ڈی بی نے مضبوط سرمایہ کاری اور خدمات کی برآمدات کو اقتصادی ترقی کے اہم عوامل قرار دیا ہے۔عالمی اداروں کے مطابق بھارت نے مغربی ایشیا میں کشیدگی، توانائی کی بلند قیمتوں اور عالمی غیر یقینی صورتحال کے باوجود قابل ذکر معاشی لچک دکھائی ہے۔تاہم سال کے دوسرے نصف میں مہنگائی، کمزور مانسون اور قوت خرید میں ممکنہ کمی جیسے عوامل ترقی کی رفتار پر اثر انداز ہو سکتے ہیں۔ فچ نے مالی سال 2027-28 اور 2028-29 کے لیے بھارت کی شرح نمو 5.6 فیصد رہنے کا اندازہ لگایا ہے۔

چھ ملکوں کے سفارتکاروں نے صدر جمہوریہ کو اپنی اسناد سفارت پیش کیں

نئی دہلی، 25 ستمبر (یو این آئی)

فن لینڈ، ویتنام، میکسیکو، اسٹونیا، یورپی یونین اور بیلجیم کے سفارتکاروں نے جمعہ کو صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کو اپنی اسناد پیش کیں۔ راشٹرپتی بھون سکریٹریٹ نے بتایا کہ صدر جمہوریہ نے راشٹرپتی بھون میں منعقدہ تقریب میں ان سفارتکاروں کی اسناد قبول کیں۔ اسناد سفارت پیش کرنے والوں میں فن لینڈ کے سفیر کمو لاہڈیلما، ویتنام کے سفیر ترنہ تھانہ مائی، میکسیکو کے سفیر پیڈرو سالازار بیکر، اسٹونیا کی سفیر محترمہ کرسٹی کارلسن، یورپی یونین کے سفیر ہروے ڈیلفن اور بیلجیم کی سفیر محترمہ سوفی کارلیہ ایرکس شامل ہیں۔

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1
بحالی کے مقصد کے لیے کوئی خصوصی پیکیج یا الگ ریلیف پیکیج منظور نہیں کیا گیا ہے۔ تاہم، انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ نے 'چیف منسٹرز ریلیف فنڈ' کے تحت ان کنبوں کو اضافی امداد فراہم کی ہے جن کی رہائشی عمارتوں کو متاثرہ علاقوں میں نقصان پہنچا تھا۔ انہوں نے کہا، 'کشتواڑ ضلع میں 26-2025 کے دوران پنڈی میں بادل پھٹنے کے واقعے کے بعد 16 متاثرہ کنبوں کو جن کے مکانات کو نقصان پہنچا تھا، فی گھرانہ ایک لاکھ روپے دیے گئے ہیں جبکہ جزوی طور پر متاثرہ تین مکانات کو فی کس 25 ہزار روپے دیے گئے۔' انہوں نے مزید کہا کہ سال 27-2026 کے لیے ضلع بھر میں 87 مستفیدین کے لیے 'چیف منسٹرز ریلیف فنڈ' کے تحت 108 لاکھ روپے جاری کیے گئے ہیں جن کے گھروں کو نقصان پہنچا تھا۔ اسی طرح راجوری ضلع میں مکانات یا ڈھانچے کو پہنچنے والے نقصان سے متاثرہ 377 مستفیدین کے لئے 'چیف منسٹرز ریلیف فنڈ' کے تحت 281 لاکھ روپے جاری کیے گئے ہیں۔ نائب وزیر اعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت بنیادی ڈھانچے کی بروقت بحالی، متاثرہ کنبوں کو جائز امداد کی فراہمی اور آفات سماوی سے متاثرہ علاقوں میں مستقل بحالی کے کاموں کو تیز کرنے کے لیے پرعزم ہے۔

بقیہ نمبر 2
ڈیولپمنٹ کارپوریشن کے چیئرمین رہ چکے ہیں اور اس کے بورڈ میں فیصلے بھی کیے ہیں، لیکن اب بطور وزیر اعلیٰ اور وزیر بجلی، یہ کارپوریشن ان کے اختیار میں نہیں ہے۔ انہوں نے وزیر صحت سکینہ اِتو کی جانب سے اٹھائے گئے AIIMS-II کے مسئلے کا بھی ذکر کیا اور کہا کہ منتخب حکومت کو بعض اسکیموں کے بجٹ کی ذمہ داری ہونے کے باوجود ان سے متعلق فائلوں تک رسائی حاصل نہیں ہے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ قرارداد کے الفاظ کا انتخاب انتہائی احتیاط سے کیا گیا ہے تاکہ اس کا غلط مطلب نہ نکالا جا سکے، اور انہوں نے واضح کیا کہ 2000 اور 2024 میں اسمبلی کی جانب سے منظور کی گئی قراردادیں بدستور برقرار ہیں۔ وزیر اعلیٰ کا کہنا تھا کہ یہ قرارداد نہ تو ان کی جگہ لیتی ہے، نہ انہیں اپنے اندر ضم کرتی ہے اور نہ ہی انہیں نظر انداز کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایوان ان قراردادوں (2000 اور 2024) کا مالک ہے۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ تازہ ترین قرارداد گزشتہ قراردادوں کے علاوہ ہے اور اس میں حکومتِ ہند سے محض یہ مطالبہ کیا گیا ہے کہ وہ ریاست کا درجہ بحال کرنے کا اپنا وعدہ پورا کرے۔ انہوں نے مزید کہا کہ درمیان میں ہمیں جو باتیں سننے کو ملتی ہیں کہ ہمیں 'نصف ریاست' ملے گی، 'چوتھائی ریاست' ملے گی، یا ایسی ریاست ملے گی جہاں قانون و انتظام کا اختیار نہ ہو، تو ہمیں ایسی ریاست نہیں چاہیے۔ عمر عبداللہ نے مزید کہا کہ ہم سے پوری ریاست کا وعدہ کیا گیا تھا اور ہم پوری ریاست کی واپسی چاہتے ہیں۔ اس کے بعد وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے اسپیکر سے درخواست کی کہ اس قرارداد پر تفصیلی بحث کا وقت مقرر کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ اس پر جمعہ یا پیر کو بحث کی جا سکتی ہے اور اس کے بعد ووٹنگ ہو سکتی ہے۔ بعد ازاں اسمبلی میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی میں ان کی جانب سے پیش کی گئی قرارداد، جس میں مکمل ریاستی حیثیت کی بحالی کا مطالبہ کیا گیا ہے، کا مقصد منتخب ایوان کی آواز حکومتِ ہند تک پہنچانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر میں انتخابات ہوئے تقریباً دو سال گزر چکے ہیں اور انہوں نے یاد دلایا کہ عوام سے حلقہ بندیوں اور انتخابی عمل کی تکمیل کے بعد ریاستی حیثیت بحال کرنے کا وعدہ کیا گیا تھا۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ یہ قرارداد حکومتِ ہند پر زور دینے کے لیے لائی گئی تھی کہ وہ جموں و کشمیر کو فوری طور پر مکمل ریاستی حیثیت بحال کرے۔ انہوں نے کہا کہ اس قرارداد میں آرٹیکل 370، خصوصی حیثیت یا خودمختاری پر ووٹ کا مطالبہ نہیں کیا جا رہا ہے، اور مزید کہا کہ اسمبلی ان معاملات پر پہلے ہی قراردادیں منظور کر چکی ہے۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ جو قرارداد دونوں میں سے دو ان (پرانی) قراردادوں کو اپنے اندر ضم نہیں کرتی۔ ہم ان قراردادوں کو دوبارہ ووٹنگ کے لیے نہیں لا رہے۔ ایوان انہیں پہلے ہی منظور کر چکا ہے۔ پرانی قراردادوں کے حوالے کی وضاحت کرتے ہوئے عمر عبداللہ نے کہا کہ تازہ ترین قرارداد ان قراردادوں کی جگہ نہیں لے گی، نہ انہیں کمزور کرے گی اور نہ ہی ان کی اہمیت کو ختم کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ اگر بی جے پی ان سابقہ قراردادوں کی توثیق کرنا چاہتی ہے تو وہ ایوان میں ایک الگ قرارداد لا کر ووٹ کا مطالبہ کر سکتی ہے۔

بقیہ نمبر 3
حکمراں اور اپوزیشن اراکان ایک دوسرے کے مقابل نعرے بازی کرتے رہے۔ اس دوران 'کشمیر ہمارا ہے' اور 'سارا کشمیر ہمارا ہے' جیسے نعرے بھی سنائی دیے، جبکہ کانگریس رکن نظام الدین خان بھی احتجاج کے دوران ایوان کے وسط میں آگئے۔ بی جے پی کے ارکان نے ایوان میں خودمختاری کے مسئلے کو دوبارہ اٹھانے کے جواز پر سوال اٹھائے، ہنگامہ کیا، نعرے بازی کی اور کارروائی میں خلل ڈالا۔ تاہم نیشنل کانفرنس کے ارکان نے اس اقدام کا دفاع کرتے ہوئے کہا کہ پارٹی ان حقوق کے حصول کے لیے کوششیں جاری رکھے گی جنہیں وہ جموں و کشمیر کے حقوق قرار دیتی ہے۔ جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی کا اجلاس ایوان میں ہنگامے کے باعث 30 منٹ کے لیے ملتوی کر دیا گیا۔ قابل ذکر ہے کہ نیشنل کانفرنس نے 2024 کے اسمبلی انتخابات کے لیے اپنے منشور میں سیاسی وعدوں کے حصے کے طور پر 2000 کی خودمختاری والی قرارداد پر عمل درآمد کو بھی شامل کیا تھا۔

بقیہ نمبر 4
کیا وہ این ڈی اے کے اتحادی کے طور پر کام کرتے نہیں رہے؟ سنیل شرما نے کہا کہ ہم ریاستی حیثیت پر بحث کے لیے تیار ہیں۔ لیکن آپ ریاستی حیثیت کے نام پر کشمیر کو بیوقوف بنانا چاہتے ہیں۔ انہوں نے مزید الزام لگایا کہ حکومت ریاستی حیثیت کے معاملے کو اپنی ناکامیوں کو چھپانے اور اس کی بحالی میں تاخیر کرنے کے لیے استعمال کر رہی ہے۔

بقیہ نمبر 5
تحت 2 ہزار روپے تک کی تمام مختص سے تاجر کو یو پی آئی ادائیگیاں ایم ڈی آر سے مستثنیٰ رہیں گی۔

بقیہ نمبر 6
کی وجہ سے بھارت کا حصہ ہے۔ 1947 میں ہم سے وعدے کیے گئے تھے۔ اسی وجہ سے ہم یہاں ہیں۔ انہوں نے دلیل دی کہ ریاستی حیثیت کی بحالی حکومت کی طرف سے کوئی خیرات یا احسان نہیں ہے۔ سجاد لون نے ریاستی حیثیت کے خاتمے کو انتہائی برا اقدام قرار دیا اور الزام لگایا کہ یہ عمل ضد اور نفرت پر مبنی تھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ الحاق کے بعد قائم ہونے والے آئینی تعلقات، بشمول 1953 کے اہم موڑ سے پہلے اور بعد کے خودمختاری کے انتظامات اور اس کے بعد کا آئینی ڈھانچہ کو تاریخی ریکارڈ سے محض مٹایا نہیں جا سکتا۔ خودمختاری کے وسیع تر مسئلے کا حوالہ دیتے ہوئے سجاد لون نے کہا کہ جموں و کشمیر کی خصوصی آئینی حیثیت سے متعلق معاملات، جن میں الحاق اور بعد کے انتظامات سے وابستہ وعدے شامل ہیں، اس سیاسی مفاہمت کا حصہ تھے جس کے تحت بھارت کے ساتھ ریاست کے تعلقات استوار ہوئے۔

بقیہ نمبر 7
کوشش کی جائے گی۔ اس موقع پر قلی قطب جے کے ایل کی چیئرپرسن ورشا اسل نے کہا کہ جموں و کشمیر کو بے مثال قدرتی خوبصورتی حاصل ہے اور یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ماحول کو نقصان پہنچائے بغیر سیاحت کو فروغ دیا جائے۔ خواتین کی قیادت میں اس الیکٹرک گاڑیوں کی ریلی کے ذریعے ہم یہ دکھانا چاہتے ہیں کہ پائیدار نقل و حمل اور سیاحت مل کر ایک سرسبز جموں و کشمیر کی جانب آگے بڑھ سکتے ہیں، ساتھ ہی جموں کی شاندار سیاحتی صلاحیت کو بھی اجاگر کیا جا سکتا ہے۔

بقیہ نمبر 8
اٹیلی باغ، 90 فٹ روڈ والا راستہ اختیار کریں (اور اسی طرح واپسی کے لیے بھی یہی راستہ استعمال کریں)۔ گاؤ کدل، تانگ بل سے لال چوک کی طرف سفر کرنے والے ڈرائیوروں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ 90 فٹ صورہ روڈ کا استعمال کریں (اور واپسی کے لیے بھی یہی راستہ اختیار کریں)۔ آر ایم باغ کراسنگ سے للیت کی طرف کسی بھی ٹریفک کی اجازت نہیں ہوگی، سوائے ریس میں حصہ لینے والوں کے۔ ٹریفک پولیس نے عوام کو یہ بھی مشورہ دیا ہے کہ وہ 27 ستمبر بروز اتوار کی صبح 6 بجے سے 9 بجے کے درمیان للیت گھاٹ سے شالیمار ہوتے ہوئے ہاروان اور للیت گھاٹ سے ڈکورا ہوتے ہوئے پاندریچ تک بلیوارڈ روڈ پر غیر ضروری نقل و حرکت سے گریز کریں۔

بقیہ نمبر 9
کرائے گئے ہیں۔ مسٹر سودی کا پیغام اس پہل کے تین اہم ستونوں پر مبنی تھا۔ ہندوستان کے اندر زیادہ سے زیادہ مینوفیکچرنگ کرنا، زیادہ سرمایہ کاری لانا اور برآمدات کو وسعت دینا۔

بقیہ نمبر 10
ان میں مرکز کے زیر انتظام علاقے، ڈویژن اور ضلع کیڈر کے تحت آنے والی مختلف آسامیاں شامل تھیں۔ جے کے ایس ایس بی نے جموں ڈویژن سے متعلق 1,376 آسامیوں جبکہ کشمیر ڈویژن سے متعلق 1,558 آسامیوں پر تقرریوں کو حتمی شکل دی۔ اس طرح دونوں ڈویژنوں میں مجموعی طور پر 2,934 تقرریاں مکمل کی گئیں۔ حکومت نے اسمبلی کو بتایا کہ اکتوبر 2024 سے زیر جائزہ مدت کے دوران جے کے پی ایس سی اور جے کے ایس ایس بی نے امتحانی اور درخواست فیس کی مد میں بالترتیب 15 کروڑ 99 ہزار روپے اور 67 کروڑ 44 لاکھ 41 ہزار 800 روپے جمع کیے۔ دونوں بھرتی ایجنسیوں کی جانب سے جمع کی گئی مجموعی رقم 82 کروڑ 45 لاکھ 40 ہزار 800 روپے رہی۔ بھرتی اور امتحانی فیس معاف نہ کیے جانے کی وجہ بتاتے ہوئے حکومت نے کہا کہ یہ فیس بھرتی کے عمل سے وابستہ اخراجات کو جزوی طور پر پورا کرنے کے لیے استعمال کی جاتی ہے اور اسے آمدنی یا منافع کا ذریعہ نہیں سمجھا جاتا۔ حکومت کے مطابق ان اخراجات میں درخواستوں کی وصولی، جانچ اور چھان بین، امتحانات کا انعقاد، امتحانی مراکز اور عملے کا انتظام، سوالیہ پرچوں کی تیاری اور ان کی ترسیل و حفاظت، سکیورٹی انتظامات، انفارمیشن ٹیکنالوجی کے بنیادی ڈھانچے، امیدواروں کی جوابی کاپیوں کی جانچ اور نتائج کی تیاری و اعلان سمیت دیگر اخراجات شامل ہیں۔

بقیہ نمبر 11
وضاحت کی کہ ویڈیو میں دکھائی جانے والی چیز گٹکا نہیں تھی اور الزام لگایا کہ واقعے کو مختلف انداز میں پیش کرنے کے لیے جان بوجھ کر یہ تفصیل شامل کی گئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ کل سوشل میڈیا پر میری ایک ویڈیو اپ لوڈ کی گئی جس میں دکھایا گیا کہ میں ایک اور رکن اسمبلی کو گٹکا دے رہا ہوں، لیکن ایسا کچھ نہیں تھا، وہ چیونگم تھی۔ وہ ہماری بے عزتی کر رہے ہیں۔ الطاف کلو نے اسپیکر سے مطالبہ کیا کہ وہ ایسے میڈیا اداروں کے خلاف کارروائی کرنے یا ان پر پابندی لگانے پر غور کریں جن پر انہوں نے اس طرح کی کوریج کے ذریعے ارکان اسمبلی کی بے عزتی کرنے کا الزام عائد کیا ہے۔

بقیہ نمبر 12
لیفٹیننٹ جنرل پرتیک شرما نے وادیٔ کشمیر میں یونٹوں اور فارمیشنز کا دورہ کر کے انسداد دہشت گردی کے نظام میں آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لیا۔ بیان کے مطابق، فوجیوں سے بات چیت کے دوران انہوں نے ان کی پیشہ ورانہ مہارت، عزم اور فرائض سے وابستگی کی تعریف کی اور ابھرتے ہوئے خطرات کے پیش نظر مسلسل چوکسی اور پیشگی اقدامات کی ضرورت پر زور دیا۔

باقیات: صفحہ دوم سے آگے

101
انتظام علاقے میں اس پر موثر اور ہموار انداز میں عملدرآمد یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے سی آئی ٹی اے جی کو ہدایت دی کہ تمام متعلقہ محکموں کے لیے خصوصی استعداد کار بڑھانے کی ایک ورکشاپ منعقد کی جائے، تاکہ افسران کو کاربن اکاؤنٹنگ، اعداد و شمار کے معیارات اور فریم ورک پر عملدرآمد سے متعلق اپنی ذمہ داریوں سے مکمل طور پر آگاہ کیا جا سکے۔ ٹیکنالوجی پر مبنی نگرانی اور شفافیت پر زور دیتے ہوئے چیف سیکریٹری نے مربوط ڈیجیٹل نگرانی پلیٹ فارم اور کاربن رجسٹری تیار کرنے کے لیے بھاسکراچاریہ نیشنل انسٹی ٹیوٹ فار اسپیس ایپلی کیشنز اینڈ جیو انفارمیٹکس کے ساتھ اشتراک کے امکانات تلاش کرنے کی تجویز دی۔ اجلاس کے دوران ایڈیشنل چیف سیکریٹری محکمہ خزانہ شیلندر کمار نے جموں و کشمیر کے زرعی، پن بجلی اور جنگلاتی شعبوں میں کاربن کریڈٹ پیدا کرنے اور گرین سرمایہ کاری کو راغب کرنے کی وسیع صلاحیت کو اجاگر کیا۔ انہوں نے سی آئی ٹی اے جی سے کہا کہ ان شعبوں کو ترجیح دی جائے اور وزیر اعظم سوریہ گھر یوجنا کے تحت چھتوں پر شمسی توانائی کے نظام کی تنصیب اور مرکز کے زیر انتظام علاقے میں برقی گاڑیوں کے بڑھتے ہوئے استعمال سے پیدا ہونے والے نئے مواقع کو بھی فریم ورک میں شامل کیا جائے۔ ایڈیشنل چیف سیکریٹری محکمہ خزانہ نے ایک خصوصی گرین فنڈ جلد قائم کرنے کی بھی وکالت کی، جس میں کاربن سے حاصل ہونے والی آمدنی اور گرین ریونیو جمع کیا جا سکے، ان کے مناسب استعمال کو محفوظ بنایا جا سکے اور مستقبل میں موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات سے ہم آہنگ ترقیاتی اقدامات کی مالی معاونت کے لیے ان وسائل سے فائدہ اٹھایا جا سکے۔ اس سے قبل سی آئی ٹی اے جی کی جانب سے دی گئی پیشکش میں جموں و کشمیر کے ماحولیاتی اثاثوں کی وسیع مگر ابھی تک مکمل طور پر استعمال نہ ہونے والی صلاحیت کو اجاگر کیا گیا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ ماحول دوست اور پائیدار سرگرمیوں میں نمایاں سرمایہ کاری کے باوجود جموں و کشمیر ابھی تک عالمی کاربن مارکیٹوں سے آمدنی حاصل نہیں کر سکا ہے۔

102
۔ملازمین نے سوگوار خاندان کے لیے صبر، حوصلے اور استقامت کی دعا کی تاکہ وہ اس گہرے صدمے کو برداشت کر سکیں۔

103
واضح روڈ میپ تشکیل دینا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے ایوان کو مطلع کیا ماسٹر پلان کی تیاری کے لیے کسی کنسلٹنسی ایجنسی کی خدمات حاصل کرنے کی خاطر 'درخواست برائے تجویز' جاری کی گئی ہے جسے حکومت کی تشکیل کردہ اسٹیئرنگ کمیٹی نے حتمی شکل دی تھی۔ انہوں نے پہاڑی علاقوں کے تعمیراتی معیارات کے بارے میں کہا کہ ماسٹر پلانوں کی تیاری یا نظر ثانی کے دوران ان معیارات کی جہاں ضرورت ہو نظر ثانی کی جائے گی اور اس عمل میں مقامی جغرافیائی حالات، ارضیاتی اور ساختی تحفظ کے پہلوؤں، ماحولیاتی حساسیت، علاقے کی گنجائش، بنیادی ڈھانچے کی ضروریات اور سیاحتی امکانات کو مدنظر رکھا جائے گا۔ انہوں نے پی ڈی اے کی حدود میں کمرشل عمارتوں کے لیے بی او بی اے کے ضوابط میں مجوزہ ترمیم کے حوالے سے کہا کہ تعمیراتی اصولوں، زوننگ کے قواعد، زمین کے استعمال کی درجہ بندی یا منصوبہ بندی کے دیگر پیرامیٹرز میں کسی بھی قسم کی تبدیلی پر، شراکت داروں کے ساتھ مشاورت اور مناسب جائزے کے بعد رائج قوانین، قواعد اور قابل اطلاق منصوبہ بندی و تعمیراتی ضوابط کے مطابق غور کیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ نے ایوان کو یہ بھی بتایا کہ پٹنی ٹاپ ڈیولپمنٹ اتھارٹی (پی ڈی اے) کی حدود میں 'یونیفائیڈ بلڈنگ بائی لاز 2021' کا نفاذ پہلے ہی کیا جا چکا ہے۔ انہوں نے گزشتہ دو برس کے تعمیراتی اجازت ناموں کے کیسوں کی تفصیل دیتے ہوئے کہا کہ 25-2024 کے دوران پی ڈی اے کو تجارتی نوعیت کے چھ مقدمات موصول ہوئے جن میں سے تین کی منظوری دی گئی اور تین مسترد کر دیے گئے جبکہ کوئی بھی کیس زیر التوا نہیں رہا۔ رہائشی زمرے میں 42 کیس موصول ہوئے جن میں سے 18 منظور اور 24 مسترد ہوئے اور کوئی بھی کیس زیر التوا نہیں رہا۔ سال 26-2025 کے دوران تعمیراتی اجازت ناموں کے 10 تجارتی کیس موصول ہوئے جن میں سے چار منظور، تین مسترد اور تین زیر التوا ہیں۔

104
لمیٹڈ کو ہدایت دی کہ پیچ تک میں الحکہ زیر التوا معاملات کو حل کیا جائے اور پانی کی فراہمی کے نظام کے لیے بجلی کی دستیابی یقینی بنائی جائے۔ بجلی کے سب اسٹیشن کو فعال کرنے کے سلسلے میں ڈویژنل کمشنر نے کشمیر پاور ڈسٹری بیوشن کارپوریشن لمیٹڈ کو ہدایت دی کہ مرکزی تعمیرات عامہ محکمہ کو ضروری عدم اعتراض سرٹیفکیٹ جلد از جلد جاری کیا جائے، تاکہ ادارے کو بلا تعطل بجلی فراہم کی جا سکے۔ انہوں نے ڈپٹی کمشنر پلوامہ کو مزید ہدایت دی کہ ایمز اونتی پورہ سے متعلق اراضی کے مسائل کو تیزی سے حل کرنے کے لیے مرکزی تعمیرات عامہ محکمہ کے انجینئروں کو ضروری تعاون اور رہنمائی فراہم کی جائے۔ ڈویژنل کمشنر نے ڈپٹی کمشنر پلوامہ کو یہ بھی ہدایت دی کہ عام لوگوں کو ایمز اونتی پورہ کے داخلی دروازے تک آمد و رفت کی سہولت فراہم کرنے کے لیے مناسب انتظامات کیے جائیں، تاکہ اسپتال تک رسائی آسان اور سہل ہو۔ فائر سیفٹی کے عدم اعتراض سرٹیفکیٹ کے اجرا کے سلسلے میں ڈویژنل کمشنر نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ ادارے کا مشترکہ معائنہ کیا جائے اور 5 اکتوبر تک ضروری سرٹیفکیٹ جاری کیا جائے۔

105
یہ بات واضح ہو جائے گی کہ کون جموں و کشمیر کو دوبارہ مکمل ریاست کا درجہ دینے کے حق میں ہے اور کون اس کے خلاف ہے۔ لیڈران نے کہا کہ قرارداد پیش ہوتے ہی بی جے پی اراکین کی جانب سے چاہ ایوان میں آکر ہنگامہ آرائی کرنا اس جماعت کے موقف کو پہلے ہی عیاں کر چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کی جانب سے کی گئی ہنگامہ آرائی اس کے لیڈران اور اراکین اسمبلی کی بوکھلاہٹ اور ذہنی اختراع کی عکاسی کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی نہ صرف ریاستی درجہ کی بحالی کی مخالفت کر رہی ہے بلکہ اس کے طرز عمل سے جمہوری اداروں اور عوامی مینڈیٹ کے تئیں اس کے رویے پر بھی سوالات اٹھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ منتخب حکومت کو اپنے اختیارات کے مطابق عوام کی خدمت کرنے کا موقع فراہم کیا جانا چاہیے اور کسی بھی قسم کی رکاوٹ جمہوری نظام کے مفاد میں نہیں۔ دونوں لیڈران نے کہا کہ قرارداد میں 26 جون 2000 اور 6 نومبر 2024 کو جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی کی جانب سے منظور کی گئی قراردادوں کا حوالہ دیا نیشنل کانفرنس کے خصوصی پوزیشن اور جموں و کشمیر کے آئینی حقوق کی بحالی کے عزم اور مستقل موقف کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نہ 2000 میں منظور کی گئی قرارداد ملک مخالف تھی، نہ 2024 کی قرارداد ملک مخالف تھی اور نہ ہی آج پیش کی گئی قرارداد آئین یا قانون کے خلاف ہے۔ نئی دلی کی طرف سے جموں و کشمیر کے عوام کیساتھ آزادی سے کم LimittheisSky کا وعدہ کیا گیا تھا اور نیشنل کانفرنس نے ان قراردادوں کے ذریعے آئین کے خلاف کچھ نہیں مانگا ہے بلکہ جو کچھ آئین ہند میں درج ہے اُسی کی بحالی کا مطالبہ دہرایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس نے ان قراردادوں کے ذریعے آئین ہند سے ماورا کوئی مطالبہ نہیں کیا بلکہ آئین میں درج حقوق اور جموں و کشمیر کے ساتھ کیے گئے وعدوں کی بحالی کا مطالبہ کیا ہے۔

106
متعلقہ کام شامل ہیں۔ وزیر صحت نے کہا کہ منصوبے کے لئے 16.75 کروڑ روپے جاری کیے گئے ہیں جبکہ 31 مارچ 2026 تک 10.53 کروڑ روپے خرچ کیے جا چکے تھے۔ تحریری بیان کے مطابق رواں مالی برس کے دوران مزید 33.31 لاکھ روپے خرچ کیے گئے ہیں۔ انہوں نے ایوان کو بتایا کہ منصوبہ تسلی بخش طریقے سے آگے بڑھ رہا ہے اور تقریباً 75 فیصد طبعی پیش رفت حاصل کی گئی ہے۔ سکینہ اِتو نے کہا کہ ڈی جی سیٹ کامیابی سے نصب اور حوالے کیا جا چکا ہے جبکہ لانڈری سسٹم، سینٹرل سٹیرائل سپلائی ڈیپارٹمنٹ (سی ایس ایس ڈی) اور سٹیرائل فل پروجیکٹ (ایس ٹی پی) فراہم/نصب کیے جا چکے ہیں اور اس وقت کیلیبریشن کے مرحلے میں ہیں۔ ہسپتال کی لفٹ کی تنصیب بھی جاری ہے جبکہ باقی ماندہ مکینیکل اور الیکٹریکل پرزوں کی تنصیب پر کام ہو رہا ہے۔ انہوں نے تاخیر کی تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ تعمیراتی کام کے دوران، جگہ کی ٹوپوگرافی اور سطح کے فرق کی وجہ سے ایک اضافی بیسمنٹ ضروری ہو گیا۔ اس کے نتیجے میں تعمیر شدہ رقبے میں اضافہ ہوا اور اسی وجہ سے اضافی ساختی، تعمیراتی، متعلقہ مکینیکل اور الیکٹریکل کاموں کی ضرورت پیش آئی جس کے باعث منصوبے کی لاگت پر نظر ثانی کرنی پڑی۔ انہوں نے مزید کہا کہ کووڈ کے بعد آلات اور تنصیب کی لاگت میں اضافے نے بھی منصوبے کی لاگت بڑھانے میں کردار ادا کیا اور اس کے لئے اضافی فنڈز کے حصول کے امکانات کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔ وزیر موصوفہ نے ایوان کو بتایا کہ منصوبے کی پیش رفت کی ذاتی طور پر نگرانی کی جا رہی ہے اور اس کی تکمیل میں حائل مسائل کو حل کرنے کے لئے تمام شراکت داروں کے ساتھ ایک جائزہ میٹنگ بھی منعقد کی جا چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نظر ثانی شدہ انتظامی منظوری کا عمل پہلے ہی شروع کیا جا چکا ہے اور یہ ڈائریکٹوریٹ آف ہیلتھ سروسز کشمیر سے نظر ثانی شدہ ڈی پی آر موصول اور اس کی جانچ کے بعد دی جائے گی۔ وزیر موصوفہ نے پہلگام، سلار اور پشتام کے پرائمری ہیلتھ سینٹرز کو سب ڈسٹرکٹ ہسپتالوں میں اپ گریڈ کرنے کے حوالے سے ایک ضمنی سوال کا جواب دیتے ہوئے واضح کیا کہ فی الحال ایسی کوئی تجویز زیر غور نہیں ہے کیونکہ محکمہ اس وقت موجودہ طبی سہولیات کو مستحکم اور مضبوط بنانے پر توجہ مرکوز کر رہا ہے۔

107
سائنسدانوں، ماہرین تعلیم، پالیسی سازوں اور منتظمین پر مشتمل ایک باہمی تعاون پر مبنی نقطہ نظر کی نمائندگی کرتا ہے جس کا مقصد ٹیکنالوجی، اختراع، تنوع اور قدر میں اضافے کے ذریعے زرعی شعبے میں تبدیلی لانا ہے۔ انہوں نے ایوان کو مطلع کیا کہ اگست 2026 تک لولاب میں ایچ اے ڈی پی / کلسٹر کے تحت تقریباً 4,226 یونٹس منظور اور قائم کیے جا چکے تھے جن کے لئے تقریباً 269.88 لاکھ روپے کی مالی امداد فراہم کی گئی۔ سب ڈویژن میں 28 فعال کسان خدمت گھر (کے کے جیز) اور 28 کرشی اودیمی (کے یوز) بھی ہیں جو کسانوں کو مقامی سطح پر مدد اور خدمات فراہم کرتے ہیں۔ وزیر موصوف نے جے کے سی آئی پی کے بارے میں کہا کہ یہ منصوبہ پیداوار، قدر میں اضافے اور اعلیٰ قدر کی اجناس کی مارکیٹنگ پر مشتمل ویلیو چین کے نقطہ نظر کے ذریعے فارمنگ آپریٹرز کی مسابقت اور موسمیاتی لچک کو بہتر بنانے پر مرکوز ہے۔ 26-2025 کے دوران سوگام بلاک میں 127 جے کے سی آئی پی یونٹس قائم کیے گئے جن کے لئے تقریباً 15.75 لاکھ روپے کی مالی امداد فراہم کی گئی۔ انہوں نے اسمبلی کو مزید بتایا کہ پی ایم کسان کے تحت 1,867 مستفیدین کو 33.62 لاکھ روپے فراہم کیے گئے جبکہ مرکزی معاونت والی سکیموں (سی ایس ایس) کے تحت 422 مستفیدین کو 37.44 لاکھ روپے دیے گئے ہیں۔ وزیر نے مزید کہا کہ ایم آئی ڈی ایچ اور باغبانی سکیموں کے تحت اقدامات بھی باغ کی ترقی، معیاری پودے لگانے کے مواد، محفوظ کاشتکاری اور فصل کٹائی کے بعد کے انتظام کے لئے استعمال کیے جا رہے ہیں جبکہ متعلقہ شعبے کی سکیمیں ڈیری، بھیڑ اور بکری پالنے، پولٹری، مکھی پالن، مشروم کی کاشت اور ماہی گیری کو اضافی آمدنی کے ذرائع کے طور پر فروغ دے رہی ہیں۔ انہوں نے آبپاشی اور بنیادی ڈھانچے کے بارے میں کہا کہ حکومت کا ارادہ ہے کہ کیکس، نبارڈ، ایس اے سی ایس، پی ایم ایس، ایچ اے ڈی پی، ایم آئی ڈی ایچ اور جے کے سی آئی پی سمیت جاری سکیموں اور پروگراموں کے ہم آہنگی کے ذریعے لولاب میں آبپاشی، پانی ذخیرہ کرنے، درجہ بندی، چھانٹنے، پیکیجنگ، پروسسنگ اور دیگر فصل کٹائی کے بعد کی سہولیات کو مضبوط بنایا جائے جو کہ سکیم کی ہدایات اور فنڈز کی دستیابی سے مشروط ہے۔

108
ہوئی ہے۔ کئی مقامات پر دھان کی فصل کو 70 سے 95 فیصد تک نقصان پہنچا ہے جبکہ سب سے زیادہ نقصان 'ٹرائی'، 'سکھراس' اور 'جوہان پورہ' علاقوں میں رپورٹ ہوا ہے۔ باغبانی شعبے میں حفیظ آباد، اروانی، رکھ موسن، مرہامہ، ٹی ایم شاہ، سیمتھن، بالیار، ٹریل، جوہان پورہ، اڈلاش اور چند پورہ سمیت مختلف علاقوں میں ابتدائی طور پر 5 سے 15 فیصد تک نقصان کی اطلاع ملی ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ متعلقہ فیلڈ ایجنسیوں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ فصلوں کو پہنچنے والے نقصانات کا مناسب جائزہ اور تصدیق مکمل کریں تاکہ اہل کسانوں کو مقررہ ضوابط کے مطابق امداد فراہم کی جا سکے۔

109
جموں و کشمیر، چیف میڈیکل افسران، ضلعی ٹیموں، فرنٹ لائن ہیلتھ ورکرز اور مرکز کے زیر انتظام علاقے میں مختلف سطحوں پر کام کرنے والے اہلکاروں کی اجتماعی کوششوں کا نتیجہ قرار دی گئی ہے۔ ضلعی اور بلاک سطح پر مسلسل کوششوں کے باعث فرنٹ لائن کارکنوں کو آیوشمان کارڈز فراہم کرنے اور انہیں اسکیم سے وابستہ فوائد حاصل کرنے کے قابل بنانے میں مدد ملی ہے۔ یہ اعزاز جموں و کشمیر بھر میں کام کرنے والی ٹیموں کے لیے باعث فخر قرار دیا گیا ہے اور اس سے ریاستی صحت ایجنسی کی جانب سے آیوشمان بھارت پردھان منتری جن آروگیہ یوجنا 'سیہت' کو مزید مستحکم بنانے اور اسکیم کے فوائد جموں و کشمیر کے عوام تک پہنچانے کی جاری کوششوں کو مزید تقویت ملنے کی امید ہے۔

110
ہے۔ انجینئر کھٹانہ نے صحت کے شعبے میں بھارت کی مقامی جدت طرازی کی بڑھتی ہوئی صلاحیتوں کو بھی اجاگر کیا۔ انہوں نے نیکس کار 19 کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ یہ بھارت میں تیار کی جانے والی پہلی مقامی کار ٹی سیل تھراپی ہے، جسے آئی آئی ٹی بمبئی، ٹاٹا میموریل سینٹر اور امیونو ایکٹ کے باہمی تعاون سے تیار کیا گیا ہے۔ انہوں نے پانی کے تحفظ میں عوامی شراکت داری کی اہمیت پر بھی زور دیتے ہوئے بتایا کہ 3 ستمبر 2026 تک جل سنچے جن بھاگیداری مہم کے تحت ملک بھر میں 1.58 کروڑ سے زیادہ مصنوعی زیر زمین پانی کی بحالی کے ڈھانچے تعمیر کیے جا چکے ہیں۔ انجینئر کھٹانہ نے کہا کہ یہ تمام پیش رفت حکمرانی اور ترقی کے شعبے میں ایک وسیع تر تبدیلی کی عکاسی کرتی ہے، جہاں ٹیکنالوجی، جدت، شمولیت اور عوامی شرکت مل کر ایک خود کفیل اور مستقبل کے لیے تیار بھارت کی بنیادیں مضبوط کر رہی ہیں۔

111
، اسپتال، اسکول، کالج اور دیگر عوامی ادارے شامل ہوں۔ انہوں نے کہا کہ ان مقامات کو مناسب باڑ، چار دیواری اور دروازوں کے ذریعے محفوظ بنایا جائے۔ انہوں نے مزید ہدایت دی کہ معائنے کے دوران سامنے آنے والی خامیوں کو متعلقہ تعمیراتی منصوبوں میں شامل کر کے ضروری کارروائی کی جائے۔ ڈپٹی کمشنر نے ضلع میں جانوروں کے لیے پناہ گاہیں اور کینل قائم کرنے کے لیے موزوں مقامات پر مناسب اراضی اور عمارات کی نشاندہی کرنے پر بھی زور دیا۔ انہوں نے نس بندی اور دیگر متعلقہ سرگرمیوں سے گزرنے والے کتوں کی رہائش اور انتظام کے لیے مناسب بنیادی سہولیات کی ضرورت پر زور دیا۔ اینٹی ریبیز ویکسین کی دستیابی کا جائزہ لیتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے محکمہ صحت کو ہدایت دی کہ ضلع بھر کے صحت اداروں میں اینٹی ریبیز ویکسین کا وافر اور بلا تعطل ذخیرہ برقرار رکھا جائے تاکہ کتوں کے کاٹنے کے متاثرین کو بروقت علاج فراہم کیا جا سکے۔ ڈپٹی کمشنر نے چیف اینیمل ہسبنڈری آفیسر کو ہدایت دی کہ جانوروں کی افزائش پر قابو پانے اور کتوں کی نس بندی کا پروگرام باقاعدگی سے جاری رکھا جائے اور اس مقصد کے لیے خصوصی ویٹرنری ٹیمیں تشکیل دی جائیں۔ انہوں نے کہا کہ منظور شدہ طریقہ کار اور معیاری عملی ہدایات کے مطابق نس بندی اور آوارہ کتوں کے انتظام پر تیز رفتاری سے توجہ دینے کے لیے مناسب ویٹرنری عملہ، آلات اور ٹیموں کی تعیناتی کی جائیں۔

112
موثر استعمال کیا جائے تاکہ ضلع میں شجرکاری اور دیگر پودے لگانے کی سرگرمیوں کو مطلوبہ مدد فراہم ہو سکے۔ ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ محکموں پر زور دیا کہ ادویاتی پودوں کی کاشت اور فروغ کو بڑھایا جائے اور ضلع میں ادویاتی پودوں پر مبنی سرگرمیوں کی حوصلہ افزائی کے لیے موزوں اقدامات تلاش کیے جائیں۔ انہوں نے متعلقہ محکمہ کو قبائلی اور دستکار برادریوں کے لیے تربیتی مرکز قائم کرنے اور اسے مضبوط بنانے کی سمت میں کام کرنے کی ہدایت دی۔ اس تربیتی مرکز میں ہنر مندی کی ترقی اور جنگلات پر مبنی سرگرمیوں، بالخصوص جنگلاتی پیداوار سے وابستہ روزگار کے مواقع پیدا کرنے پر توجہ مرکوز کرنے کی ہدایت دی گئی۔ ڈپٹی کمشنر نے واضح کیا کہ گرین انڈیا مشن کے تحت اقدامات صرف شجرکاری تک محدود نہیں رہنے چاہئیں بلکہ ان کے ذریعے روزگار کے مواقع پیدا کرنے، صلاحیتوں کو فروغ دینے اور جنگلاتی وسائل کے پائیدار استعمال کو بھی یقینی بنایا جانا چاہیے، خصوصاً قبائلی اور دستکار برادریوں کے لیے۔

سپورٹس ٹائمز

Sports Times

گمبھیر نے ورلڈ کپ کے لیے کھلاڑیوں کی فٹنس کو ترجیح دی

نیشین (جاپان)، ۲۵ ستمبر (یو این آئی) آئی سی سی کرکٹ ورلڈ کپ ۲۰۲۷ میں ایک سال سے بھی کم وقت باقی رہ گیا ہے، ایسے میں ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے ہیڈ کوچ گوتم گمبھیر جنوبی افریقہ میں ہونے والے ٹورنامنٹ کے لیے مکمل طور پر فٹ ٹیم تیار کرنے پر توجہ دے رہے ہیں۔ گمبھیر نے جیو ہاٹ اسٹار کو دیے انٹرویو میں کہا، "آپ ورلڈ کپ میں ادھوری تیاری کے ساتھ نہیں جا سکتے۔ چاہے ہاردک پانڈیا ہوں یا جسپریت بمراہ، دونوں جنوبی افریقہ میں ہمارے لیے بہت اہم ہوں گے۔" ہاردک گزشتہ سال آئی سی سی مینز چیمپئنز ٹرافی کے بعد سے ون ڈے ٹیم کا حصہ نہیں رہے ہیں۔ انجری کے باعث وہ گزشتہ ۵۰ اوور کے ورلڈ کپ میں بھی نہیں کھیل سکے تھے۔ وہ ویسٹ انڈیز کے خلاف تین میچوں کی ون ڈے سیریز میں بھی نہیں کھیل پائیں گے، تاہم توقع ہے کہ پڈوچیری میں آسٹریلیا کے خلاف ون ڈے سیریز کے دوران انڈیا اے ٹیم میں واپسی کریں گے۔ گمبھیر نے کہا کہ بہت کم ٹیموں کے پاس ہاردک جیسے کھلاڑی ہیں، جو ۱۰ اوور گیندبازی کرنے کے ساتھ نمبر ۶ یا ۷ پر آکر مؤثر انداز میں رنز بنا سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہاردک کو خاص طور پر میچ پریکٹس کی ضرورت ہے، کیونکہ آئی پی ایل کے بعد سے انہوں نے زیادہ کرکٹ نہیں کھیلی ہے۔ ورلڈ کپ میں شرکت کے لیے مناسب گیم ٹائم اور اچھی ردھم ضروری ہے، کیونکہ وہاں غلطی کی کوئی گنجائش نہیں ہوتی۔ آئی سی سی کے مطابق گمبھیر نے جسپریت بمراہ کے ورک لوڈ کو بھی مناسب انداز میں منظم کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا، "بمبئی کے معاملے میں بھی یہی سوچ ہے کہ ہم ان سے کتنا ون ڈے کرکٹ کھلوا سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ ٹیسٹ کرکٹ بھی اتنی ہی اہم ہے۔ اس لیے یہ طے کرنا بہت ضروری ہوگا کہ ان کے لیے کتنا ورک لوڈ اور گیم ٹائم مناسب رہے گا۔" جیو ہاٹ اسٹار کو دیے گئے ایک انٹرویو میں گوتم گمبھیر نے کہا کہ ورلڈ کپ میں ادھوری تیاری کے ساتھ شرکت نہیں کی جا سکتی۔ انہوں نے کہا کہ ہاردک پانڈیا اور جسپریت بمراہ دونوں جنوبی افریقہ میں ہندوستانی ٹیم کے لیے انتہائی اہم کھلاڑی ہوں گے۔

وشال ٹی کے فائنل میں پہنچے

آئیچی ناگویا، 25 ستمبر (یو این آئی) ہندوستان کے وشال ٹی کے نے مردوں کی 400 میٹر دوڑ کی دوسری ہیٹ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے 45.27 سیکنڈ کے وقت کے ساتھ فائنل کے لیے براہ راست کوالیفائی کر لیا۔ ان کا وقت تینوں ہیٹ میں سب سے تیز رہا۔ 400 میٹر کا فائنل ہفتہ کو ہوگا۔ ہندوستان کے دشنت سنگھ نے مردوں کے ہیمر تھرو فائنل میں 67.56 میٹر کی بہترین کوشش کے ساتھ نویں پوزیشن حاصل کی، جبکہ ان کے ہم وطن پروین کمار 65.24 میٹر کی کوشش کے ساتھ 11ویں مقام پر رہے۔

گلویر سنگھ نے چاندی کا تمغہ جیتا

آئیچی ناگویا، 25 ستمبر (یو این آئی) ہندوستان کے گلویر سنگھ نے جمعہ کو مردوں کی 10000 میٹر دوڑ میں 28:29.38 سیکنڈ کے وقت کے ساتھ چاندی کا تمغہ جیت لیا۔ بحرین کے اولکین برہانو بالیو نے 28:27.51 کے وقت کے ساتھ طلائی، جبکہ البرٹ کیپٹو نے 28:34.38 کے وقت کے ساتھ کانسی کا تمغہ حاصل کیا۔ یہ ایشین گیمز میں گلویر سنگھ کا دوسرا تمغہ ہے۔ اس سے قبل انہوں نے ہانگژو 2023 میں کانسی کا تمغہ جیتا تھا۔ ہندوستانی قومی ریکارڈ ہولڈر گلویر نے گزشتہ سال ایشین چیمپئن شپ کا خطاب بھی جیتا تھا اور رواں سال کے آغاز میں گلاسگو میں ہوئے 2026 کامن ویلتھ گیمز میں چاندی کا تمغہ حاصل کیا تھا۔ آئیچی-ناگویا میں مردوں اور خواتین دونوں کی 10000 میٹر دوڑ میں ہندوستان نے تمغے جیتے ہیں۔ گلویر کا چاندی کا تمغہ خواتین کی 10000 میٹر دوڑ میں گزشتہ روز سیما کماری کے کانسی کے تمغے کے بعد آیا ہے۔

انڈیا اے نے آسٹریلیا اے کو 162 رنز سے ہرایا

پڈوچیری، ۲۵ ستمبر (وس)۔ شمس ملانی کی شاندار گیندبازی کی بدولت انڈیا اے نے پہلے غیر رسمی ٹیسٹ میں آسٹریلیا اے کو ۱۶۲ رنز سے شکست دے کر دو میچوں کی سیریز میں ۱-۰ کی برتری حاصل کر لی۔ چوتھے دن جمعہ کو آسٹریلیا اے کی ٹیم ۳۶۳ رنز کے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے دوسری اننگز میں ۵۵ء۵ اوورز میں ۲۰۰ رنز پر آل آؤٹ ہو گئی۔ آسٹریلیا اے نے دن کا آغاز دو وکٹ پر ۵۵ رنز سے کیا تھا۔ اسے جیت کے لیے مزید ۳۰۸ رن درکار تھے، لیکن ہندوستانی گیندبازوں نے شروع سے ہی دباؤ برقرار رکھا۔ تیز گیندباز انشول کمبوج نے ابتدائی جھٹکے دیے۔ ناتھن میک سوینی گلی میں کیچ دے کر آؤٹ ہوئے، جبکہ دو اوور بعد ہیری ڈکسن کو کم اچھال والی گیند نے بولڈ کر دیا۔ اس کے بعد نشانت دیش پانڈے نے شاندار ریورس سوئنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے آسٹریلیا اے کی اننگز کو مزید نقصان پہنچایا۔ انہوں نے جوش فلپ کو بولڈ کیا اور پھر مسلسل دوسری گیند پر لیام اسکاٹ کو بھی پویلین بھیج دیا۔ دیش پانڈے نے دوسری اننگز میں ۱۳ رنز دے کر تین وکٹیں حاصل کیں۔ جیسن سانگھا ۱۱ رنز کے ذاتی اسکور پر اسٹمپنگ سے بچ گئے، جبکہ اسی اوور میں ان کے خلاف ایل بی ڈبلیو کی اپیل بھی ہوئی، لیکن ہندوستان نے ریویو نہیں لیا۔ تاہم، سانگھا زیادہ دیر نہیں ٹک سکے اور تنوش کوٹیان کی گیند پر سلگ سوئپ کھیلنے کی کوشش میں ۲۶ رنز بنا کر بولڈ ہو گئے۔ اس کے بعد فرگس اونیل اور ٹوڈ مرفی نے آٹھویں وکٹ کے لیے ۶۷ رنز کی شراکت قائم کر کے آسٹریلیا اے کی شکست کو کچھ دیر کے لیے ٹال دیا۔ یہ میچ میں آسٹریلیا اے کی واحد نصف سنچری شراکت رہی۔ لنچ کے بعد انڈیا اے کو جیت کے لیے صرف ۱۶ء۱ اوورز درکار تھے۔ شمس ملانی نے اونیل کو ڈیپ مڈ وکٹ پر کیچ کرایا۔ اس کے بعد مرفی کو بی سائی سدرشن نے لیگ میں شاندار کیچ لے کر پویلین بھیج دیا۔ برینڈن ڈوگیٹ کا کیچ شیخ رشید نے لانگ آف پر آگے کی جانب ڈائیو لگا کر پکڑا اور آسٹریلیا اے کی اننگز ۲۰۰ رنز پر ختم ہو گئی۔ ملانی نے میچ میں مجموعی طور پر سات وکٹیں حاصل کیں۔ انہوں نے پہلی اننگز میں چار اور دوسری اننگز میں تین وکٹیں لیں۔ نشانت دیش پانڈے نے دوسری اننگز میں تین، جبکہ انشول کمبوج نے دو وکٹیں حاصل کیں۔ اس سے پہلے انڈیا اے نے پہلی اننگز میں کمار کشاگر کے ۱۱۳ اور تنوش کوٹیان کے ۶۹ رنز کی مدد سے ۳۳۳ رنز بنائے تھے۔ دوسری اننگز میں دیودت پڈیکل نے ۵۹ اور کشاگر نے ناٹ آؤٹ ۳۶ رنز بنائے، جس کی بدولت انڈیا اے نے آسٹریلیا اے کے سامنے ۳۶۳ رنز کا ہدف رکھا تھا۔

ساجن پرکاش ساتویں نمبر پر رہے

آئیچی ناگویا، 25 ستمبر (یو این آئی) ساجن پرکاش نے مردوں کے 200 میٹر بٹر فلائی فائنل میں 1:58.42 کا وقت نکالتے ہوئے ساتواں مقام حاصل کیا اور اس کے ساتھ ہی ایشین گیمز میں ہندوستان کی تیراکی مہم بھی ختم ہو گئی۔ رشبھ داس نے 200 میٹر بیک اسٹروک کا قومی ریکارڈ توڑا، چھٹے نمبر پر رہے۔ رشبھ داس نے مردوں کے 200 میٹر بیک اسٹروک مقابلے میں اپنا ہی قومی ریکارڈ توڑ دیا۔ انہوں نے فائنل میں 1:58.77 کا وقت درج کرتے ہوئے چھٹا مقام حاصل کیا۔ انہوں نے رواں سال کے آغاز میں قائم کیے گئے اپنے 1:59.84 کے سابقہ ریکارڈ میں ایک سیکنڈ سے زیادہ بہتری کی۔ ان کے ساتھی تیراک اتکرش پاٹل 2:00.94 کے وقت کے ساتھ ساتویں نمبر پر رہے۔ انیش سنیل اور روشن شتی کمار 400 میٹر فری اسٹائل فائنل میں جگہ نہ بنا سکے انیش سنیل اور روشن شتی کمار ہیٹ میں بالترتیب 17ویں اور 18ویں مقام پر رہنے کی وجہ سے مردوں کے 400 میٹر فری اسٹائل فائنل میں جگہ نہیں بنا سکے۔ انیش سنیل نے 3:58.08 جبکہ روشن شتی کمار نے 3:58.73 کا وقت درج کیا۔ فائنل کے لیے صرف ٹاپ 10 تیراکوں نے کوالیفائی کیا۔

دفاعی چیمپئن ساتوک-چراغ پہلے ہی راؤنڈ میں باہر

آئیچی ناگویا، ۲۵ ستمبر (یو این آئی) دفاعی چیمپئن ساتوک سائراج رنکی ریڈی اور چراغ شیٹی کو بیڈمنٹن کے مردوں کے ڈبلز مقابلے میں تھائی لینڈ کے پکاپون تیرا راتساکل اور ورا پاچ تک چوچن کے ہاتھوں شکست کے بعد پہلے ہی راؤنڈ میں باہر ہونا پڑا۔ گزشتہ ایشین گیمز میں طلائی تمغہ جیتنے والی ہندوستانی جوڑی نے پہلا گیم جیتا، لیکن بعد میں ۱۲-۲۱، ۱۹-۲۱، ۲۱-۱۳ سے شکست کھا گئی۔ ساتوک اور چراغ اس سے قبل ہندوستان کی اس مردوں کی ٹیم کا بھی حصہ تھے جس نے آئیچی-ناگویا میں کانسی کا تمغہ جیتا تھا۔ گایتری گوپی چند اور ترسا جولی راؤنڈ آف ۱۶ میں گایتری گوپی چند اور ترسا جولی نے ہانگ کانگ کی تسانگ ہیو یان اور لوئی لوک لوک کو ۲۱-۱۶، ۱۶-۲۱، ۲۱-۱۶ سے شکست دے کر راؤنڈ آف ۱۶ میں جگہ بنائی۔ اگلے مرحلے میں ان کا مقابلہ جاپان کی عالمی نمبر تین جوڑی فوکوشیما یوکی اور ماتسوموتو مایو سے ہوگا۔ دھروو کپیلا اور تنیشا کراسٹو مکسڈ ڈبلز کے کوارٹر فائنل میں دھروو کپیلا اور تنیشا کراسٹو نے ملائیشیا کے گوہ سون ہوات اور لائی شیو وین جیسی کو سخت مقابلے میں ۲۲-۲۰، ۲۳-۲۱ سے شکست دے کر مکسڈ ڈبلز کے کوارٹر فائنل میں جگہ بنائی۔ انمی ہڈا خواتین کے سنگلز کے راؤنڈ آف ۳۲ میں پہنچیں، انمی ہڈا نے خواتین کے سنگلز میں اپنی مہم کا آغاز شمالی کوریا کی پی سونگ کو ۲۱-۸، ۲۱-۱۰ سے آسانی سے شکست دے کر کیا۔ ہندوستانی بیڈمنٹن کھلاڑی کا اگلا مقابلہ راؤنڈ آف ۳۲ میں ملائیشیا کی وونگ لنگ چنگ سے ہوگا۔

کرن پہل 400 میٹر فائنل میں

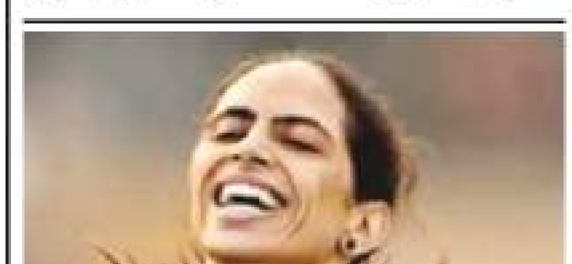

آئیچی ناگویا، ۲۵ ستمبر (یو این آئی) کرن پہل اور پرانچی نے خواتین کی ۴۰۰ میٹر دوڑ کے فائنل میں جگہ بنا لی ہے۔ کرن نے اپنی ہیٹ میں ۵۳٫۳۳ سیکنڈ کے وقت کے ساتھ دوسری پوزیشن حاصل کر کے براہ راست کوالیفائی کیا، جبکہ پرانچی نے ۵۳٫۳۶ سیکنڈ کے وقت کے ساتھ تیسری پوزیشن حاصل کی اور سب سے تیز نان آٹومیٹک کوالیفائر کے طور پر فائنل میں جگہ بنائی۔ دونوں ہفتہ کو فائنل میں حصہ لیں گی۔

من پریت کور نے شاٹ پٹ اور برنیکا ایلنگوون نے پول والٹ میں کانسے کے تمغے جیتے

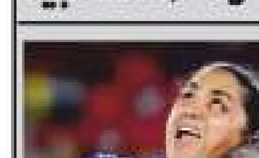

آئیچی ناگویا، 25 ستمبر (یو این آئی) ہندوستان کی من پریت کور نے خواتین کے شاٹ پٹ مقابلے میں کانسی کا تمغہ جیت لیا۔ انہوں نے 17.17 میٹر کا بہترین تھرو کیا، جو انہوں نے اپنی چوتھی کوشش میں حاصل کیا۔ چین کی سونگ جیایوان نے 19.40 میٹر کی کوشش کے ساتھ طلائی تمغہ، جبکہ ژانگ لن زو نے 18.14 میٹر کی کوشش کے ساتھ چاندی کا تمغہ جیتا۔ ہندوستان کی کرشنا مینن 16.57 میٹر کی بہترین کوشش کے ساتھ پانچویں مقام پر رہیں۔ ہندوستان کی برنیکا ایلنگوون نے خواتین کے پول والٹ میں کانسی کا تمغہ جیت کر تاریخ رقم کی۔ وہ ایشین گیمز میں پول والٹ میں تمغہ جیتنے والی ہندوستان کی پہلی کھلاڑی بن گئی ہیں، چاہے وہ مرد ہوں یا خاتون۔ برنیکا نے 4.15 میٹر کی بلندی عبور کی۔ ان کی کارکردگی قازقستان کی پولینا ایوانووا کے برابر رہی۔ دونوں کھلاڑی 4.25 میٹر کی بلندی عبور کرنے میں ناکام رہیں، جس کے باعث دونوں نے کانسی کا تمغہ مشترکہ طور پر حاصل کیا۔ گروندر ویر سنگھ اور انیمیش کجور کا 100 میٹر کا سفر سیمی فائنل میں ختم ہندوستان کے گروندر ویر سنگھ اور انیمیش کجور مردوں کی 100 میٹر دوڑ کے فائنل میں جگہ نہیں بنا سکے۔ سیمی فائنل میں گروندر ویر 11ویں اور انیمیش 18ویں مقام پر رہے۔

خواتین کبڈی ٹیمیں فائنل میں

آئیچی-ناگویا، 25 ستمبر (یو این آئی) دفاعی چیمپئن ہندوستان نے جمعہ کو ایشین گیمز کے مردوں اور خواتین کے کبڈی مقابلوں میں شاندار کامیابی حاصل کر کے فائنل میں جگہ بنائی۔ اب دونوں ٹیمیں طلائی تمغہ جیتنے سے صرف ایک فتح دور ہیں۔ ہندوستانی مرد ٹیم نے تھائی لینڈ کو 28-66 سے شکست دی، جبکہ خواتین ٹیم نے نیپال کو 24-48 سے ہرا کر طلائی تمغے کے مقابلے میں جگہ پکی کر لی۔ مرد ٹیم نے شروع سے ہی غلبہ برقرار رکھا اور ہاف ٹائم تک 18-37 کی برتری حاصل کر لی۔ تھائی لینڈ نے کچھ دیر سخت مقابلہ کرتے ہوئے ہندوستان کو ایک بار آل آؤٹ کیا، لیکن ہندوستان نے جلد واپسی کرتے ہوئے حریف ٹیم کو دو بار آل آؤٹ کر دیا۔ دوسرے ہاف میں بھی ہندوستان نے جارحانہ کھیل جاری رکھا اور 38 پوائنٹس کے فرق سے کامیابی حاصل کی۔ دفاعی چیمپئن نے پورے مقابلے میں تھائی لینڈ کو چار بار آل آؤٹ کیا۔ خواتین ٹیم نے بھی نیپال کے خلاف شاندار کھیل پیش کیا۔ نیپال کی کپتان گنگا تھیرے نے ابتدا میں برتری دلائی، لیکن ہندوستان نے مسلسل دباؤ برقرار رکھتے ہوئے حریف ٹیم کو دو بار آل آؤٹ کیا اور ہاف ٹائم تک 17-31 کی برتری حاصل کر لی۔ دوسرے ہاف میں بھی ہندوستان کا غلبہ برقرار رہا۔

کھلین جوشی نے رواں سیزن کا چوتھا خطاب جیت لیا

بنگلورو، ۲۵ ستمبر (یو این آئی) کھلین جوشی نے انڈین آئل کے زیر اہتمام ایک کروڑ روپے کی انعامی رقم والے بنگلورو اوپن ۲۰۲۶ میں شروع سے آخر تک برتری برقرار رکھتے ہوئے خطاب جیت لیا۔ انہوں نے کرناٹک گولف ایسوسی ایشن میں آخری راؤنڈ میں دو انڈر ۷۰ کا اسکور کیا۔ ۳۴ سالہ بنگلورو کے گولفر نے ۶۱-۶۸-۶۹-۷۰ کے اسکور کے ساتھ مجموعی ۲۰ انڈر ۲۶۸ کا اسکور بنایا اور پانچ اسٹروک کی برتری سے کامیابی حاصل کی۔ یہ ان کا ۱۰واں ڈی پی ورلڈ پی جی ٹی آئی خطاب اور رواں سیزن کا چوتھا خطاب ہے۔ گزشتہ ہفتے نوارائے پور اوپن جیتنے کے بعد یہ ان کی مسلسل دوسری کامیابی ہے۔ اس کامیابی کے بعد جوشی ۲۰۲۶ ڈی پی ورلڈ پی جی ٹی آئی آرڈر آف میرٹ میں ساتویں سے دوسرے مقام پر پہنچ گئے، جبکہ سیزن میں ان کی مجموعی آمدنی ۶۷,۳۳,۲۲۵ روپے ہو گئی۔ گڑگاؤں کے منو گنڈاس ۱۵ انڈر ۲۷۳ کے اسکور کے ساتھ دوسرے اور گڑگاؤں کے ویر اہلاوت اور گریٹر نوئیڈا کے سپتک تلوار ۱۴ انڈر ۲۷۶ کے اسکور کے ساتھ مشترکہ طور پر تیسرے مقام پر رہے۔ جوشی نے اپنی حالیہ کامیابی کا کریڈٹ ذہنی مضبوطی اور مقابلے کے دوران پرسکون رہنے کی بہتر صلاحیت کو دیا۔ انہوں نے کہا کہ پہلے ان کا ذہن بہت تیزی سے کام کرتا تھا، جس کی وجہ سے ذہنی غلطیاں ہوتی تھیں اور مواقع ہاتھ سے نکل جاتے تھے، لیکن اب وہ زیادہ مضبوط محسوس کرتے ہیں اور جانتے ہیں کہ اپنی بہترین کارکردگی کی صورت میں انہیں شکست دینا مشکل ہوگا۔ کھلین جوشی اب ۱۵ سے ۱۸ اکتوبر تک دہلی گولف کلب میں ہونے والی ڈی پی ورلڈ انڈیا چیمپئن شپ کی تیاری کریں گے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ انہوں نے ۲۰۱۸ میں اسی گولف کلب میں اپنا پہلا بین الاقوامی خطاب جیتا تھا۔ ویر اہلاوت اور سپتک تلوار ۳۰ ستمبر سے ۳ اکتوبر تک جاپان کے کاسوگائی کنٹری کلب کے ایسٹ کورس میں ہونے والے ایشین گیمز میں پوراج سندھو کے ساتھ ہندوستان کی نمائندگی کریں گے۔

کپواڑہ اور پلوامہ میں کھیلوں کے مقابلوں میں نوجوانوں کی بھرپور شرکت

سرینگر، ۲۵ ستمبر: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: جموں و کشمیر اسپورٹس کونسل کی جانب سے نچلی سطح پر کھیلوں کو فروغ دینے کی کوششوں کے تحت اس ہفتے کپواڑہ اور پلوامہ اضلاع میں رگبی اور ووشو کے مقابلوں کا انعقاد کیا گیا، جن میں نوجوان کھلاڑیوں نے بھرپور جوش و خروش کے ساتھ شرکت کی۔ کپواڑہ میں ۰۰۰اویں ڈسٹرکٹ رگبی بوائز چیمپئن شپ ۲۰۲۶-۰۰ کا آغاز گورنمنٹ بوائز ہائر سیکنڈری اسکول ہری میں ہوا، جس میں ضلع بھر کے اسکولوں، کالجوں اور رگبی کلبوں سے تعلق رکھنے والے ۱۵۰ سے زائد نوجوان کھلاڑیوں نے حصہ لیا۔ چیمپئن شپ کے ذریعے نوجوان رگبی کھلاڑیوں کو مسابقتی کھیل کا قیمتی تجربہ حاصل ہو رہا ہے، جبکہ ان کی رفتار، جسمانی فٹنس، ٹیم ورک اور کھیل کی حکمت عملی کو بہتر بنانے میں بھی مدد مل رہی ہے۔ اس کے علاوہ مقابلہ ضلع میں نچلی سطح پر رگبی کے ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور ابھرتے ہوئے باصلاحیت کھلاڑیوں کی شناخت میں بھی معاون ثابت ہو رہا ہے۔ دوسری جانب پلوامہ میں ۰۰ کھیلو انڈیا اسمیتا ویمنز ووشو لیگ ۲۰۲۶-۰۰ کا انعقاد حاجی حمد پبلک ہائر سیکنڈری اسکول اونتی پورہ میں کیا گیا، جس میں تقریباً ۲۵۰ نوجوان خواتین کھلاڑیوں نے جوش، نظم و ضبط اور بھرپور عزم کے ساتھ شرکت کی۔ اسمیتا لیگ نے نوجوان خواتین کھلاڑیوں کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے لیے ایک مخصوص مسابقتی پلیٹ فارم فراہم کیا اور کھیلوں میں لڑکیوں اور خواتین کی زیادہ سے زیادہ شرکت کے فروغ کی کوششوں کو مزید تقویت دی۔ ان مقابلوں کے ذریعے باصلاحیت کھلاڑیوں کی شناخت کے ساتھ ساتھ انہیں اعلیٰ سطح کے مقابلوں تک پہنچنے کے مواقع بھی فراہم کیے جا رہے ہیں۔ دونوں اضلاع میں منعقدہ یہ سرگرمیاں جموں و کشمیر اسپورٹس کونسل کی جانب سے نچلی سطح پر کھیلوں کی ترقی، بڑے شہری مراکز سے باہر اضلاع تک منظم کھیلوں کے مقابلوں کی توسیع اور نوجوانوں کو کھیلوں سے جوڑنے کے عزم کی عکاسی کرتی ہیں۔ اسپورٹس کونسل کی جانب سے تکنیکی عملے اور دستیاب کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے، جن میں انڈور اسپورٹس کمپلیکس اور اسکول گراؤنڈز شامل ہیں۔

کبڈی ٹیم نے فائنل میں جگہ بنائی

آئیچی-ناگویا (جاپان)، ۲۵ ستمبر (یو این آئی) ہندوستانی مردوں کی کبڈی ٹیم نے جمعہ کو ٹوکائی سٹیزن جمنازیم میں تھائی لینڈ کو ۶۶-۲۸ کے اسکور سے شکست دے کر ایشیائی کھیل ۲۰۲۶ کے فائنل میں اپنی جگہ پکی کر لی۔ آج یہاں گروپ اے میں اپنے تمام میچ جیت کر سرفہرست رہنے والی موجودہ ایشیائی کھیل چیمپئن ہندوستانی ٹیم نے تھائی ٹیم کے خلاف متوازن اور قابو میں رہتے ہوئے کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور ناک آؤٹ مرحلے میں کوئی غلطی نہیں کی۔ ہندوستانی دفاع، جس میں جے دیپ دہیا، نتیش، راہل سیٹھ پال اور کپتان سنیل کمار شامل تھے، ابتدائی مرحلے میں تقریباً بے داغ رہا اور ۸ بار کی ایشیائی کھیل کبڈی چیمپئن ٹیم نے میچ کے پہلے ۵ منٹ کے اندر ہی پہلا "آل آؤٹ" کر دیا۔ پہلی بار سیمی فائنل میں پہنچنے والی تھائی لینڈ کی ٹیم ابتدائی جھٹکے سے آہستہ آہستہ سنبھل سکی۔ تھیرا ادیت چائی بست نے ایک شاندار "سپر ریڈ" کی اور اس کے بعد مزید ۲ کامیاب ریڈ کیں، جس سے تھائی ٹیم نے ہندوستانیوں کو حیران کرتے ہوئے "آل آؤٹ" کیا اور فرق کم کر کے ۲۳-۱۳ کر دیا۔ چائی بست نے ہندوستانی دفاع کو پریشان کرنا جاری رکھا، لیکن ریڈروں، خاص طور پر دیو انک دلال، نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کیا۔ موجودہ چیمپئن نے ہاف ٹائم کی سیٹی بجنے سے پہلے تھائی لینڈ کو ایک بار پھر میٹ سے باہر کر دیا اور وقفے تک ۷-۳-۱۸ کی برتری حاصل کر لی۔ دوسرے ہاف میں بھی کہانی تقریباً ایسی ہی رہی۔ چائی بست تھائی لینڈ کے لیے نمایاں کھلاڑی رہے، لیکن ہندوستان نے کھیل پر اپنا کنٹرول برقرار رکھا اور مزید ۲ "آل آؤٹ" کر کے آسان کامیابی حاصل کی۔ ہندوستانی مردوں کی ٹیم ہفتہ کو ایشیائی کھیل ۲۰۲۶ کے کبڈی سونے کے تمغے کے لیے ایران اور چینی تائپے کے درمیان ہونے والے دوسرے سیمی فائنل کے فاتح سے مقابلہ کرے گی۔

2 دہائیوں کی خشک سالی ختم کرنا چاہتے ہیں: سیمی

اینٹیگا، ۲۵ ستمبر (یو این آئی) ویسٹ انڈیز کے چیف کوچ ڈیرن سیمی کا ماننا ہے کہ ہندوستان کے خلاف ون ڈے سیریز جیت کر ۲ دہائیوں کی خشک سالی ختم کرنے اور ٹیم کو پرکھنے کا موقع ہے۔ سیمی نے کہا، "ہندوستان میں سیریز جیتے ہوئے ہمیں ۲۳ برس ہو گئے ہیں۔ اس لیے ایک ٹیم کے طور پر خود کو چیلنج کرنے اور پرکھنے کا یہ شاندار موقع ہے کہ ون ڈے میں ہم کہاں کھڑے ہیں۔ یہ ہمارے کھلاڑیوں کے لیے بھی بہترین موقع ہے کہ وہ ہندوستان کے خلاف اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کریں اور سیریز جیتنے کی کوشش کریں، جو ہم نے ۲۳ سال سے نہیں کیا ہے۔" ویسٹ انڈیز اگلے سال کے آغاز میں ون ڈے عالمی کپ کوالیفائر کھیلے گا، کیونکہ وہ ٹورنامنٹ کے لیے براہ راست کوالیفائی کرنے میں ناکام رہا ہے۔ ایسے میں ترواننت پورم سے شروع ہونے والی ۳ میچوں کی یہ سیریز سیمی کی نظر میں ٹیم کی تیاریوں کا اہم حصہ بھی ہے۔ انہوں نے کہا، "اگر آپ کو کوئی بڑا آئی سی سی ٹورنامنٹ، خاص طور پر محدود اوورز کے فارمیٹ میں جیتنا ہے تو آپ کو ہندوستان کو ہرانا ہوگا۔ ہم یہاں ان کے گھر میں، ان کے حالات میں ان کے خلاف کھیل رہے ہیں۔ یہاں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرنا اور جیتنا ہمیں اس بات کا اچھا اندازہ دے گا کہ ایک ٹیم کے طور پر ہم کیا کر سکتے ہیں اور عالمی سطح پر مقابلہ کرنے میں ہم کتنے قابل ہیں۔ ہمارا مقصد ہے کہ ٹیم کو مسلسل بہتر کرنا ہوگا، تاکہ جب ہم کوالیفائر میں جائیں تو جنوبی افریقہ کے لیے اپنا ٹکٹ پکا کرنے کی پوزیشن میں ہوں۔" کوالیفائی کرنے کے سوال پر انہوں نے کہا، "حقیقت یہ ہے کہ ہم کوالیفائی نہیں کر پائے ہیں۔ لیکن اگر ہم پیچھے مڑ کر دیکھیں کہ ہم کہاں تھے اور ون ڈے ٹیم کے طور پر ہم نے کیا حاصل کیا ہے تو ہم نے کافی ترقی کی ہے۔ براہ راست کوالیفائی کرنے سے ہم ۹ پوائنٹ سے چوک گئے۔

وجے دہیا ہیڈ کوچ مقرر

نئی دہلی، 25 ستمبر (و س)۔ سابق ہندوستانی وکٹ کیپر بلے باز وجے دہیا کو 2026-27 کے گھریلو سیزن کے لیے دہلی کی سینئر مرد کرکٹ ٹیم کا ہیڈ کوچ دوبارہ مقرر کیا گیا ہے۔ دہلی اینڈ ڈسٹرکٹ کرکٹ ایسوسی ایشن (ڈی ڈی سی اے) نے جمعہ کو مرد اور خواتین ٹیموں کے کوچز اور سلیکشن کمیٹیوں کا اعلان کیا۔ ہندوستان کے استاد بلے باز وراٹ کوہلی کے بچپن کے کوچ اور دروناچاریہ ایوارڈ یافتہ راج کمار شرما کو مرد ٹیم کا اسٹیٹ مینٹور مقرر کیا گیا ہے۔ خواتین کی ٹیموں کے لیے سوبتا شرما کو اسٹیٹ مینٹور کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ ڈی ڈی سی اے کے مطابق مرد اور خواتین ٹیموں کی سلیکشن کمیٹیوں اور کوچز کا انتخاب کرکٹ ایڈوائزری کمیٹی (سی اے سی) کی سفارشات کے بعد کیا گیا ہے۔ وجے دہیا اس سے قبل آئی پی ایل 2022 کی چیمپئن گجرات ٹائٹنز کے اسسٹنٹ کوچ رہ چکے ہیں۔ انہوں نے دہلی کو 2007-08 رنجی ٹرافی کا خطاب دلانے والی ٹیم کے ہیڈ کوچ کے طور پر بھی کام کیا تھا۔ وہ 2012-13، 2014-15 اور 2015-16 کے سیزن میں بھی دہلی کی ٹیم کے ساتھ اسی عہدے پر رہے تھے۔ ہندوستان کے لیے دو ٹیسٹ اور 10 ون ڈے کھیلنے والے دہیا اب سابق ہندوستانی آف اسپنر اور سلیکٹر سرندیپ سنگھ کی جگہ لیں گے۔ سرندیپ گزشتہ دو سیزن میں دہلی کے ہیڈ کوچ تھے اور اب سی اے سی کا حصہ ہیں۔

بھارت 23 تمغوں کے ساتھ 12 ویں مقام پر

آئیچی-ناگویا، 25 ستمبر (و س)۔ ایشیائی کھیل 2026 میں بھارت نے جمعہ کو شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے شوٹنگ میں دو تمغوں سمیت مجموعی طور پر 5 تمغے اپنے نام کیے۔ سربجوت سنگھ اور کمل جیت نے کمسڈ 10 میٹر ایئر پسٹل میں طلائی تمغہ جیتا، جبکہ ایشوریہ پرتاپ سنگھ تومر، رودرانکش پاٹل اور نیرج کمار کی تین رکنی ٹیم نے مردوں کے 50 میٹر رائفل تھری پوزیشن ٹیم مقابلے میں چاندی کا تمغہ حاصل کیا۔ ان تمغوں کے علاوہ من پریت کور نے خواتین کے شاٹ پٹ میں کانسہ، جبکہ گل ویر سنگھ نے مردوں کی 10,000 میٹر دوڑ میں چاندی کا تمغہ جیتا۔ وہیں پرانیکا ایشوون نے خواتین کے پول والٹ مقابلے میں کانسہ کا تمغہ جیت کر تاریخ رقم کی۔ بھارت کے تمغوں کی تعداد اب 23 ہو گئی ہے، جس میں دو طلائی، نو چاندی اور 11 کانسہ کے تمغے شامل ہیں۔ کمسڈ 10 میٹر ایئر پسٹل کے فائنل میں سربجوت سنگھ اور کمل جیت نے 484.6 پوائنٹس کے ایشیائی ریکارڈ اسکور کے ساتھ طلائی تمغہ اپنے نام کیا۔ بھارتی جوڑی نے ابتدا ہی سے برتری برقرار رکھی اور آخری مرحلے میں جنوبی کوریا کے چیلنج کے باوجود 6.6 پوائنٹس کے فرق سے کامیابی حاصل کی۔ ایران نے 415.8 پوائنٹس کے ساتھ کانسہ کا تمغہ جیتا۔ یہ ان کھیلوں میں بھارت کا دوسرا طلائی تمغہ ہے۔ اس سے پہلے بھارتی خواتین کی کرکٹ ٹیم نے طلائی تمغہ جیتا تھا۔ مردوں کے 50 میٹر رائفل تھری پوزیشن ٹیم مقابلے میں ایشوریہ پرتاپ سنگھ تومر، رودرانکش پاٹل اور نیرج کمار کی بھارتی ٹیم نے 1762-94X کے اسکور کے ساتھ چاندی کا تمغہ جیتا۔ ایشوریہ نے 589-34X اور نیرج نے 588-34X کا اسکور کیا۔ دونوں نے انفرادی فائنل کے لیے بھی کوالیفائی کیا۔ ایشوریہ تیسرے اور نیرج چوتھے مقام پر رہے۔

سائبر ایکس اسٹرائیکرز نے پریمیئر لیگ کا ٹائٹل جیت لیا

سرینگر، ۲۵ ستمبر: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: سائبر ایکس اسٹرائیکرز نے بخشی اسٹیڈیم سرینگر میں کھیلے گئے گرین لیم لیجی نیشن لیگ پریمیئر لیگ ۲۰۲۶ کے سنسنی خیز فائنل میں دی رینل سلطان سرگ کو ۹۹ رنز سے شکست دے کر چیمپئن شپ اپنے نام کر لی۔ گرینڈ فائنل کے موقع پر گرین لیم انڈسٹریز لمیٹڈ کے چیف ریونیو آفیسر پنیت شرما بطور چیف گیسٹ جبکہ محکمہ دیہی ترقی و پنچایتی راج حکومت جموں و کشمیر کے چیف اکاؤنٹس آفیسر اجے سنگھ جے کے اے ایس بطور خصوصی مہمان موجود تھے۔ دی رینل سلطان سرگ نے ٹاس جیت کر پہلے فیلڈنگ کا فیصلہ کیا اور سائبر ایکس اسٹرائیکرز کو بیٹنگ کی دعوت دی۔ سائبر ایکس اسٹرائیکرز نے شاندار بیٹنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے مقررہ ۲۰ اوورز میں ۵ وکٹوں کے نقصان پر ۲۹۵ رنز کا بڑا مجموعہ کھڑا کیا۔ ۲۹۶ رنز کے ہدف کے تعاقب میں دی رینل سلطان سرگ نے بھرپور مزاحمت کی، تاہم پوری ٹیم ۱۹۶ رنز پر آؤٹ ہو گئی، جس کے نتیجے میں سائبر ایکس اسٹرائیکرز نے ۹۹ رنز سے کامیابی حاصل کرتے ہوئے ٹورنامنٹ کا ٹائٹل اپنے نام کر لیا۔ دی رینل سلطان سرگ کی جانب سے حنان ملک نے شاندار بیٹنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے صرف ۳۷ گیندوں پر ۸۰ رنز بنائے۔ ان کی جارحانہ اننگز نے ہدف کے تعاقب میں ٹیم کو امید دلائے رکھی، تاہم مطلوبہ رن ریٹ میں مسلسل اضافے کے باعث ٹیم کامیابی حاصل نہ کر سکی۔ سائبر ایکس اسٹرائیکرز کے مدحار تھ مہترے کو شاندار بیٹنگ کارکردگی پر ۰۰ مین آف دی فائنل ۰۰ قرار دیا گیا۔ انہوں نے ناقابل شکست ۸۳ رنز کی اہم اننگز کھیلی اور اپنی ٹیم کو فائنل میں ایک بڑا اسکور بنانے میں کلیدی کردار ادا کیا۔

نیپال نے افغانستان کو 5 وکٹ سے شکست دی

ہیگین (جاپان)، ۲۵ ستمبر (یو این آئی) نندن بزٹیل (۳ وکٹ) اور للت راج ونشی (۳ وکٹ) کی شاندار گیند بازی کے بعد روہت پوڈیل (ناٹ آؤٹ ۳۳) رن اور سندیپ جورا (۳۴) رن کی عمدہ کارکردگی کی بدولت نیپال نے ایشیائی کھیلوں کے مردوں کے کرکٹ مقابلے میں افغانستان کو ۱۶ گیند باقی رہتے ہوئے ۵ وکٹ سے شکست دے دی۔ ۱۰۳ رن کے ہدف کا تعاقب کرنے اتری نیپال کی شروعات اچھی نہیں رہی اور اس نے محض ۱۲ رن پر اپنے ۲ وکٹ گنوا دیے۔ اس کے بعد کشل ملا اور سندیپ جورا نے اننگز کو سنبھالنے کی کوشش کی۔ دونوں کے درمیان ۱۹ رن کی شراکت ہوئی۔ ۷ویں اوور میں کشل ملا (۹) کے رن آؤٹ ہونے پر یہ شراکت ٹوٹ گئی۔ اس کے بعد ۱۰ویں اوور میں سندیپ جورا بھی رن آؤٹ ہو گئے۔ سندیپ جورا نے ۲۵ گیندوں میں ۳ چوکے اور ایک چھکا لگاتے ہوئے ۳۴ رن کی اننگز کھیلی۔ ۱۸ویں اوور کی پہلی گیند پر کپتان دیپندر سنگھ ایری (۱۵) رن بنا کر آؤٹ ہوئے۔ انہوں نے روہت پوڈیل کے ساتھ ۵ویں وکٹ کے لیے ۳۶ رن جوڑ کر نیپال کی جیت یقینی بنائی۔ نیپال نے ۱۷.۲ اوور میں ۵ وکٹ پر ۱۰۳ رن بنا کر مقابلہ ۵ وکٹ سے اپنے نام کر لیا۔ روہت پوڈیل نے ۳۲ گیندوں میں ۴ چوکوں کی مدد سے ناٹ آؤٹ ۳۳ رن بنائے۔ افغانستان کی جانب سے فریدون داؤد زئی، عبداللہ احمد زئی اور عرب گل نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ اس سے پہلے آج یہاں افغانستان نے ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کرتے ہوئے مقررہ ۲۰ اوور میں ۷ وکٹ پر ۱۰۲ رن بنائے۔ فیصل خان احمد زئی (۳۰)، نجیب اللہ زدران (۳۰) اور ناگیلیا کھروٹے (۱۷) نے رن بنائے۔ نیپال کی گیند بازی کے سامنے افغانستان کے ۵ بلے باز دہرے ہندسے تک بھی نہیں پہنچ سکے۔ نیپال کے لیے کشل بزٹیل نے ۲۱ رن دے کر ۳ وکٹ حاصل کیے۔

کامیابی پر جے کے سافٹ ٹینس ایسوسی ایشن کی مبارکباد

سرینگر، ۲۵ ستمبر: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: جموں و کشمیر سافٹ ٹینس ایسوسی ایشن کے چیئرمین راجہ غلام نبی وانی نے ایشین گیمز ۲۰۲۶ میں شاندار میڈل کامیابی پر سافٹ ٹینس فیڈریشن آف انڈیا، اس کے کھلاڑیوں، کوچز اور عہدیداروں کو دلی مبارکباد پیش کی ہے۔ راجہ غلام نبی وانی نے کہا کہ یہ کامیابی ہندوستانی کھلاڑیوں کی لگن، نظم و ضبط، محنت اور ثابت قدمی کا مظہر ہے، جبکہ اس میں سافٹ ٹینس فیڈریشن آف انڈیا کی جانب سے ملک میں اور بین الاقوامی سطح پر اس کھیل کے فروغ اور استحکام کے لیے کی جانے والی مسلسل کوششوں کا بھی اہم کردار ہے۔ انہوں نے جموں و کشمیر حکومت کی جانب سے سافٹ ٹینس کے لیے مسلسل تعاون کو بھی سراہا۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ برسوں کے دوران جموں و کشمیر نے کئی قومی سطح کی سافٹ ٹینس چیمپئن شپ کی کامیابی سے میزبانی کی ہے، جس کے ذریعے ملک بھر سے آنے والے کھلاڑیوں کو بہتر سہولیات، مالی معاونت اور سازگار کھیلوں کا ماحول فراہم کیا گیا۔ راجہ غلام نبی وانی کے مطابق، ایسی قومی چیمپئن شپ نے نہ صرف کھلاڑیوں کو قیمتی مسابقتی تجربہ فراہم کیا بلکہ خطے میں کھیلوں کے کلچر کو مضبوط بنانے اور سافٹ ٹینس کی ترقی میں بھی اہم کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ تعاون اور شراکت داری کا یہی جذبہ ملک کے دیگر حصوں میں بھی فروغ پائے گا۔ انہوں نے گوا، مہاراشٹر، کرناٹک، اوڈیشہ، پڈوچیری اور دیگر ریاستی سافٹ ٹینس ایسوسی ایشنز پر زور دیا کہ وہ اپنی متعلقہ ریاستی حکومتوں کے ساتھ قریبی تعاون کرتے ہوئے قومی چیمپئن شپ اور سافٹ ٹینس کے بڑے مقابلوں کی میزبانی کے لیے اقدامات کریں۔ انہوں نے کہا کہ کھلاڑیوں کو زیادہ سے زیادہ سفر کرنے، مختلف مقابلوں میں شرکت کرنے اور بین الاقوامی معیار کا تجربہ حاصل کرنے کے مواقع فراہم کرنے سے سافٹ ٹینس کا دائرہ مزید وسیع ہوگا۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

شہر و گام میں ہونے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اخبار "سرینگر ٹائمز" کھیل کے شائقین، رہے، ان کے لئے سپورٹس صفحہ پر ایک مخصوص کالم فراہم کر رکھا ہے۔ جس میں آپ اپنے علاقے کی کھیل کی سرگرمیاں تصویر کے ساتھ اخبار میں شائع کرنے کے لئے ادارے ای میل ایڈریس پر اُردو تحریری اور کھیل کی مکمل تفصیلات ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی کے دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر ارسال کر سکتے ہیں۔

نوٹ: (۱) جس کے لئے آپ کو معاوضہ دینے کی ضرورت نہیں اور ادارے کی طرف سے وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے مفت شائع ہوتا ہے۔

(۲) سپورٹس کالم کے صفحہ پر شائع ہونے والی مقامی خبروں کے علاوہ مقامی ٹورنامنٹس کی خبریں جو شائع ہوتی ہے یہ تمام اشتہارات ادارہ وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی اور کھیل کی ترقی کے ساتھ شائع کرتا ہے ادارہ کسی علاقہ کی طرف داری نہیں کرتا۔ کھلاڑی ٹورنامنٹس میں حصہ لینے کے لئے اپنی طرف سے ادارہ کو ہر وقت اپنی رائے دے سکتے ہیں۔ (ادارہ)

مکمل پتہ:
ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر۔ 190001

email: saahil.srinagartimes@gmail.com

0194-2456781 مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں

Printed and Published by: SAHIL YOUSUF, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: BASHIR AHMAD BASHIR, Executive Editor, S.M. YOUSUF, Editor: SHADAB BASHIR, Managing Advertising: SEEMAAB BASHIR, Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781